إنّ من البيان سحرا وإنّ من العلم جهلا وإنّ من الشعر حكما وإنّ من القول عيالا

تذکرۃ الشعرا

مؤلفہ

عالی جناب مولانا محمد عبدالغنی خاں صاحب غنی فرخ آبادی مدظلہم

مؤلف ارمغان غنی و جوار العرب

باہتمام محمد مقتدی خاں شروانی

در مطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چھاپ گردید

انتساب

جب کتاب ہذا کے چھپنے کی رائے قرار پاگئی تو فاضل و محترم مولف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس کی جانب منتقل ہوا جو ماشاء اللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم و نکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اسکی ترقی و اشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ انیسویں صدی کے فارسی و اردو کے بہت بلند پایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفٰے خاں صاحب شیفتہ و حسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "اَلوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیہ" کے پورے طور پر مصداق ہیں۔ حسن اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مولف صاحب کے خیال میں بھی تھا۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیابتہً میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے از راہ غایت عنایت منظور فرمالیا۔

نہایت افسوس ہے کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری و علالت صاحب فراش ہیں اور دنیا و مافیہا کو فراموش کئے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت اُن کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشارالیہ بفحوائے "مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ جُلُّہٗ" اس بالواسطہ شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہو گیا ہے) اُسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے۔

در پسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں می گویم

یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء

محمد مقتدیٰ خان شروانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض حال

خلت الدیار فسدت غیر مسود
ومن البلاء تفردی بالسؤدد

حضرت والد ماجد مرحوم و مغفور (مؤلف تذکرۂ ہذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل و ترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ **ارمغان آصفی** اور **حوار العرب** کا سلسلہ اُنھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسی ثبوت ہی۔

ارمغان کے عین دوران تالیف میں اُنھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اُس نے آیندہ تالیفات کے سلسلہ کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کردیا مگر یادش بخیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمید کی جھلک نظر آئی۔ حوار العرب کے پہلے حصے کی تیاری نے اس اُمید کو مُبدل بہ یقین کردیا اور قرار پایا کہ قبل اس کے کہ حوار العرب کے باقی حصوں

پر نظر ثانی ہو کر انھیں مطبع کے سپرد کیا جائے اول تذکرۃ الشعراء سے فراغت حاصل کر لیجائے لیکن

تجری الرّیاح بما لا تشتھی السّفن

جس وقت متن کتاب چھپکر مکمل ہوا ہی تو مرحوم مرض الموت میں مبتلا ہو کر دنیا ومافیہا سے بیخبر ہو چکے تھے۔ یہاں تک کہ ۵ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں اُن کے ساتھ تہ خاک دفن ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رضینا بقضاء اللہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہی جس کا اندازہ کرسکنا ناظرین کرام کے لئے یقیناً کچھ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف باپ (اور ان جیسے باپ) کے شفیق سایہ کے، سر سے اٹھ جانے کا قلق ہی۔ دوسری جانب وہ شغف یاد آتا اور دل کو پاش پاش کرتا ہی جو مرحوم کو (محض ترویج علم کی خاطر نہ حاشا جلب مال کی غرض سے) اپنی تالیفات کی اشاعت واذاعت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہی کہ دیباچہ نگاری کی خدمت اُن کے پیچھے ایک ایسے شخص کو انجام دینی پڑی ہی جو محض بے بضاعت ہی اور

بہ نام کنندہ نکو نامے چند

۵۰۵ھ میں جب علامہ محمد ابن احمد نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو رو رو کر مندرجہ عنوان شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہی کہ جب دنیا بڑوں سے خالی ہو جائے اور چھوٹے صرف تنہا رہ جانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کی قبل اور بعد کی صدیوں نے ابوحنیفہ اور شافعی اور مسلم اور بخاری، امام الحرمین اور غزالی، ابن رشد اور فارابی، طوسی و دوانی، خطیب بغدادی و رازی اور

خسرو دہلوی و سعدی شیرازی وغیرہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا کئے تھے جنکے تذکروں سے تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلاشبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہی کہ علامہ محمد ابن احمد موصوف خود مسلم الثبوت امام فن اور فخر الاسلام کے پُر فخر لقب سے ملقب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہی کہ میں جو فاضل مؤلف کی بدرجہٗ مجبوری قائم مقامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھ خیال نہ کروں کم اور بہت ہی کم ہی۔ مگر کیا کیا جائے

قضی اللّٰہُ امراً وجف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ مرحوم اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے لئے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہی کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض حال کے طور پر پیش کر دوں اور ناظرین سے مرحوم کے لئے (اور اپنے لئے) طلب دعائے خیر کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہی اس تذکرہ کی تالیف کا خیال ارمغان کی تالیف کے دوران میں پیدا ہوا تھا۔ سنہ ۱۹۰۳ء میں اس خیال نے عملی صورت اختیار کی اور شعرا کے تخلص اور ناموں کا شکل جدول خاکہ تیار ہوا۔ جسقدر تذکرے شعرا کے اب تک لکھے جا چکے ہیں زیادہ تر ایسے ہیں جن میں تعریفوں کے تو پل بندھے ہوئے ہیں مگر تاریخی حالات دریا میں قطرہ کے برابر بھی نہیں ہیں اس لئے جن قیود کے ساتھ اس تذکرہ کی ترتیب منظور تھی اُن کو پورا کرنے میں بہت سی رکاوٹیں پیش آئیں جن کو دُور کرنا آسان امر نہ تھا۔ سنہ ۱۹۰۹ء میں (جب کہ خود مرحوم کی صحت تقریباً جواب دے چکی تھی) مختلف تذکروں سے مقابلہ کرنیکی خدمت میرے سپرد ہوئی تذکرے (علاوہ بعض تاریخوں کے) کتاب کا ماخذ ہیں انکے نام یہ ہیں: لب الالباب، مجمع الفصحا، کلمات الشعرا، تذکرہ بینظیر، لطائف الخیال، نتائج الافکار

تذکرۂ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسین دوست آتش کدہ، خزانۂ عامرہ، ریاض الشعرا
پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے۔ جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت
ہوا ہے اُن کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اُسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہے جو اسوقت ہندوستان
میں حکمران تھا۔ کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب
مدار علیہ کا اتفاق یا کثرت آرا پایا گیا۔ سنہ ۱۹۱۰ء میں اس کی تالیف و مقابلہ سے فراغت حاصل ہوگئی اور
قصد تو یہ تھا کہ آرمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی
تمام تر توجہ تکمیل جوار العرب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت غالباً اب بھی نہ آتی اگر بعض
جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا۔ بہرحال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہے
اور اُس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا اُن کے اختیار میں۔ اپنی جانب سے ع

من آنچہ شرط ادب بود با تو می گویم　　تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبدالحمید خاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

باب الف

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آذر [۱]	حاجی لطف علی بیگ	سنہ ۱۲۰۱ھ	صفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
آذری [۲]	شیخ نور الدین جلال	سنہ ۸۶۶ھ	اسفرائن	خراسان	شاہرخ مرزا والی ہرات

[۱] **حاجی لطف علی بیگ**، اول والہ و بعدہ نکہت تخلص می کرد، و آخر بہ آذر قرار گرفت، باقتضاے زمان قدرے شوخ طبع و لاپروا واقع شدہ، در سنہ ۱۱۸۰ھ تذکرہ موسوم بہ آتشکدہ، تالیف کرد، ۱۲

[۲] **شیخ نور الدین جلال حمزہ**، از فضلای عصر و بلغاے دہر بود، مرید شیخ محی الدین طوسی و مصاحب شاہ نور الدین کرمانی ست، کتاب جواہر الاسرار، و عجائب الدنیا و سعی الصفا و بہمن نامہ ازو یادگار ست، در زمان احمد شاہ بہمنی بہند آمدہ بعد چندے مراجعت بسوی خراسان نمودہ، وقتے احمد شاہ صد ہزار درم باو انعام کرد، شیخ از کمال بے نیازی قبول نفرمود، دیوانش سی ہزار بیت بعمر ہشتاد و دو سال در خراسان فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آرزو[1]	سراج الدین علیخان	سنه ۱۱۶۹ھ	اکبرآباد	هندستان	محمد شاه والی هند
آزاد[2]	میر غلام علی	سنه ۱۲۰۰ھ	بلگرام	〃	〃
آشنا[3]	میرزا محمد طاهر	سنه ۱۰۸۱ھ	تربت	خراسان	شاهجهان والی هند
آشوب[4]	ملا حسین	سنه ۱۰۹۹ھ	مازندران	طبرستان	〃
آصف[5]	محمد قلی		قم	عراق عجم	〃

[1] **سراج الدین علیخان**، جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیده مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ هدایت، تنبیه الغافلین، شرح سکندرنامه، موهبت عظمیٰ، عطیه کبریٰ، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعرا، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات منیر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گل کشتی میر نجات، ازو بیادگار ست، با شیخ حزین و میرزا مظهر جانجانان و آزاد بلگرامی معاصر بود، بهار دهلوی مؤلف بهار عجم از شاگردان اوست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و محل ایراد برآورد، دیوانش سی هزار بیت ست، ۱۲

[2] **میر غلام علی** ولادت او در بست و پنجم صفر سنه ۱۱۱۶ھ در قصبهٔ بلگرام از توابع اوده بوده ست، استفادهٔ علوم از میر عبد الجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و میر طفیل احمد بلگرامی و غیرهم نموده، سرآمد روزگار گردید در اشعار عربی و فارسی ید طولیٰ داشت علاوه دیوان فارسی دیوان عربی سه هزار بیت از و سبعه التصانیف عالیه ازو یادگار ست ۱۲

[3] **میرزا محمد طاهر** ملقب به عنایت خان خلف الصدق ظفر خان احسن ست، جامع کمالات بوده ۱۲

[4] **ملا حسین**، بهندوستان آمده مدتها با ظفر خان احسن بسر می برد ۱۲

[5] **محمد قلی**، بهندوستان آمده بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آصفی[1]	خواجہ آصفی	سنہ ۹۲۸ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
آفرین[2]	شیخ فقیر اللہ	سنہ ۱۱۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
آگہی[3]	مولنا جلال الدین	سنہ	یزد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا والی ہرات
آہی[4]	سلطان قلی بیگ	سنہ ۹۲۷ھ	ترشیز	خراسان	〃
ابدال[5]	مولنا ابدال	سنہ	اصفہان	عراق عجم	سام مرزا صفوی والی ایران
ابراہیم[6]	میرزا ابراہیم	سنہ	〃	〃	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
ابن حسام[7]	شمس الدین محمد	سنہ ۸۷۵ھ	برجند	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات

[1] خواجہ آصفی، خلف خواجہ مقیم از فصحای ہرات بود، دیوانش تا حال در عرصہ روزگار باقی ست ۱۲

[2] شیخ فقیر اللہ، شاعر خوش خیال و صاحب دیوان ست، و مصنف ہیر و رانجھا ۱۲

[3] مولانا جلال الدین، مداحی خاندان نبوت میکرد ۱۲

[4] سلطان قلی بیگ، از امرای لوس .... است، شاعر عاشق پیشہ بود، در تبریز درگذشت صاحب دیوان ست در نہایت شیرینی و نزاکت ۱۲

[5] مولنا ابدال، مداح شاہزادہ سام مرزا صفوی ست، در جنگ قندہار بدرجہ شہادت رسید ۱۲

[6] میرزا ابراہیم، جامع اکثر کمالات بودہ، فرہنگ وے در لغت فارسی مشہور ہست، در آخر عہد شاہ طہماسپ درگذشت ۱۲

[7] شمس الدین محمد، پسر جلال الدین ابن حسام ست، خاورنامہ در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت نوشتہ از فضلای عالیمقدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابن حاجرمی ۱ه	مولانا ابن حاجرمی	.	صفهان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن جلال ۲ه	ابن جلال	.	عراق	"	
ابن نصوح ۳ه	ابن نصوح	.	شیراز	فارس	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن یمین ۴ه	فخرالدین امیر محمود	سنه ۷۶۳ه	فریوند	خراسان	سلطان محمد خدابنده والی هرات
ابوالبرکه ۵ه	خواجه ابوالبرکه	ـــــه	سمرقند	"	سلطان حسین مرزا والی هرات
ابوالحسن	ابوالحسن	ـــــه	بخارا	"	
ابوالحسن ۶ه	مولانا ابوالحسن	ـــــه	مهنه	"	شاه اسمعیل صفوی والی ایران

۱ه ابن حاجرمی، پسر بدرالدین حاجرمی ست، در مرثیه سلطان ابوسعید فرائی اصفهان قصیده گفته است، ۱۲

۲ه ابن جلال، از ارباب کمال ست، ۱۲

۳ه ابن نصوح، مداح سلطان ابوسعید و شیخ اویس بود، معاصر خواجه سلمان ساوجی ست، ده نامه بنام خواجه غیاث الدین ابن خواجه رشید وزیر در نظم نوشته است، ۱۲

۴ه ابن یمین، خلف ملک الفضلا، امیر یمین الدین ست، از عارفان کامل ست، در نظم قدرتی بکمال داشت، دیوانش در جنگ سربداران در سنه ۷۴۳ه از دست رفت ۱۲

۵ه خواجه ابوالبرکه، ثمر شجر هنرمندی بود، و ابوایوب ابوالبرکه خلف صدق اوست، معاصر شیخ عین القضاة همدانی ست، ۱۲

۶ه مولانا ابوالحسن، ابن مولانا احمد بهنه ست در کاشان می بود در صغر سن فضلای عالیمقدار را درس میگفت، خواجه افضل ترک از تلامذه اوست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابو الحسن[۱]	ابو الحسن علی	سنه ۴۲۵ھ	خرقان	آذربیجان	علاء الدوله دیلمی والی دیلم
ابو البقا[۲]	میر ابو البقا	.	تفرش	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
ابو العباس	خواجه ابو العباس	سنه ۲۰۰ھ	مرو	خراسان	مامون الرشید والی بغداد و خراسان
ابو العلا[۳]	نظام الدین	سنه ۵۵۴ھ	گنجه	آذربیجان	منوچهر شروانشاه والی شروان
ابو الفتح[۴]	نظام الدین	سنه ۴۳۰ھ	بُست	خراسان	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی
ابو الفتح[۵]	حکیم ابو الفتح	سنه ۹۹۹ھ	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی هند
ابو الفرج[۶]	ابو الفرج بن مسعود	سنه ۴۸۴ھ	رونه	خراسان	سلطان ابراهیم بن مسعود والی غزنی

۱ ابو الحسن علی بن جعفر، از اکمل اولیاست، تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سره نموده، شیخ ابو علی بن سینا در خدمتش رسیده است و از فیض صحبتش سر از فلسفه به طریقت کشیده ۱۲

۲ میر ابو البقا، از فرقه علماء جرگه شعرست، تذکره شعرا در پیش داشته توفیق اتمام نیافته ۱۲

۳ نظام الدین ابو العلا، استاد فلکی شروانی و اعز الدین شروانی و خاقانی شروانی ست ۱۲

۴ نظام الدین ابو الفتح، از اجل بلغاست، وزیر محمود غزنوی بوده ۱۲

۵ حکیم ابو الفتح، ابن عبد الرزاق گیلانی است، عرفی شیرازی مداحی وی بسیار کرده، هر دو در یک سال (سنه ۹۹۹ھ) رحلت کردند ۱۲

۶ ابو الفرج بن مسعود، اصلش از قصبه رونه ست، (از مضافات دشت خاوران) در خدمت سلطان ظهیر الدین ابراهیم بن مسعود، و محمود بن ابراهیم غزنوی راه منادمت یافته، استاد شعرست بغزنی و لاهور افتاده، مداح ابو علی سنجر ست، مسعود سعد سلمان بسبب عناد وی محبوس گردید دیوانش قریب دو هزار بیت متداول ست و باقی تلف گردیده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	سنہ ۱۰۱۱ھ	اکبرآباد	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند
ابوالفضل ف۱	شیخ ابوالفضل	.	مہنہ	خراسان	.
ابوالقاسم ف۲	شیخ ابوالقاسم	.	گازرون	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
ابوالقاسم ف۳	میرزا ابوالقاسم	.	استرآباد	طبرستان	"
ابوالقاسم ف۴	ابوالقاسم بشر یاسین	.	مہنہ	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوالقاسم ف۵	خواجہ ابوالقاسم	.	خواف	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
ابوالمعالی ف۶	میر ابوالمعالی	.	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

ف۱ شیخ ابوالفضل، از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیر ست، در کمال زہد و پرہیزگاری روزگار بسر می برد ۱۲

ف۲ شیخ ابوالقاسم، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی و صوفی مازندرانی ست، ۱۲

ف۳ میرزا ابوالقاسم، در جمیع علوم قدرت کامل داشت، خصوص در حکمت و جفر و آداب کیمیا، و در سخنوری دستگاہ عالی داشت، ۱۲

ف۴ ابوالقاسم بشرویسین، از مشاہیر علما و مشائخ عصر ست، مولدش مہنہ، شیخ ابوسعید ابوالخیر از مستفیدان وست، ۱۲

ف۵ خواجہ ابوالقاسم، پسر خواجہ شہاب خوافی ست، بصلاح می زیست و تعلیق را خوب مینوشت ۱۲

ف۶ میر ابوالمعالی، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲
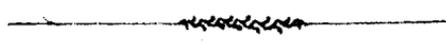
تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالمعالی	شیخ ابوالمعالی	سنہ ۵۴۱ھ	رے	عراق عجم	مسعود بن محمد بن ملکشاہ سلجوقی والی خوارزم
ابوالمعالی[۱]	میرزا ابوالمعالی	.	″	″	نادر شاہ قہرمان ایران
ابوالمعالی	ابوالمعالی نحاس	سنہ ۵۱۲ھ	صفہان	″	ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم
ابوالوفا[۲]	خواجہ ابوالوفا	سنہ ۸۳۵ھ	خوارزم	″	شاہرخ مرزا والی خراسان
ابوالہادی[۳]	میر ابوالہادی	.	.	.	.
ابوجابر[۴]	شیخ ابوجابر	.	غزنی	خراسان	بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی
ابوحنیفہ	ابوحنیفہ	سنہ ۳۸۶ھ	″	″	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوحیّان	ابوحیّان	.	شیراز	فارس	.
ابورجا	شہاب الدین شاہ	سنہ ۵۹۲ھ	غزنی	خراسان	بہرام شاہ بن مسعود شاہ والی غزنی

[۱] میرزا ابوالمعالی، شعرش خالی از بلاغت و حالتے نیست ۱۲

[۲] خواجہ ابوالوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشہور بفرشتۂ روی زمین بود، مرید شیخ ابوالفتوح و خلیفہ نجم الدین کبریٰ ست، کتاب کنز الجواہر از و بیادگار ست، ۱۲

[۳] میر ابوالہادی، از موزونان و شیریں خیالاں بود، ۱۲

[۴] شیخ ابوجابر، از جملہ فصحاست، قصائد غرا در مدح بہرام شاہ گفتہ، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوسعید[۱]	ابوسعید فضل اللہ	سنہ ۴۴۰ھ	مہنہ	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوشکور[۲]	اُستاد ابوشکور	سنہ ۳۳۴ھ	بلخ	"	امیر نصر بن احمد والی بخارا
ابوعلی[۳]	ابوعلی بن سینا	سنہ ۴۲۷ھ	"	"	علاء الدولہ دیلمی والی دیلم
ابومسلم	ابومسلم	.	نیشاپور	"	.
ابونصر[۴]	شیخ ابونصر	.	مہنہ	"	سلطان حسین مرزا والی ہرات
اثر[۵]	اخوند شفیعا	سنہ ۱۱۱۳ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] **ابوسعید فضل اللہ** بن ابوالخیر، پیر طریقتش شیخ ابوالفضل سرخسی ست، از فیض خدمتش اکثر اولیای کبار بمعارج و مدارج رسیده اند، رباعیاتش مشہور و خواص فوائدش بسیار از آنہا ماثور ست در مہنہ مدفون شد، ۱۲

[۲] **اُستاد ابوشکور**، از شہید و رودکی پیشتر بوده، کتابے در سنہ ۳۳۳ھ تمام کرده، شعر او اگرچہ بسیار بوده اما کمیاب ست، ۱۲،

[۳] **ابوعلی بن سینا**، مولدش بلخ ست، در سن ہفت سالگی جامع جمیع مراتب حکمت شده در خرقان بہ صحبت شیخ ابوالحسن خرقانی رسیده و شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سرہٗ ابا او ملاقات و سوالات اتفاق افتاده، در ہمدان بعرض اسہال درگذشت، ۱۲،

[۴] **خواجہ ابونصر**، برادر خواجہ ابوسعید و ولد خواجہ موید ست، ۱۲،

[۵] **اخوند شفیعا** اعمی، در سہ سالگی از عارضہ آبلہ بے بصر گردید، با ہمہ تحصیل مراتب علمی نموده در شعر رتبہ خوبی بہم رسانید، کافہ سخن سرایان در استادی مسلم داشتند، کلیاتش کہ مشتمل بر ہمہ اصناف شعر ست بدہ ہزار بیت میرسد، در بلدہ لار فوت گردید، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اثیر[۱]	اثیر الدین	سنہ ۵۶۲ھ	اخسیکت	فرغانہ	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اثیر[۲]	اثیر الدین عبداللہ	سنہ ۶۵۶ھ	ادیمان	عراق عجم	ہلاکو خاں والی خوارزم
اجری[۳]	میر اجری جعفری	.	یزد	"	.
احسان[۴]	ملا مقیما فراش	.	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
احسن[۵]	میرزا احسن اللہ	سنہ ۱۰۸۳ھ	تربت	"	شاہجہان والی ہند
احسنی[۶]	میرزا احسنی	.	خوانسار	عراق عجم	.
احمد[۷]	سید احمد	.	.	.	.

۱ اثیر الدین، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف و مقابل او، مرید شیخ نجم الدین کبریٰ بودہ، در دیار خلخال فوت کرد، ۱۲

۲ اثیر الدین عبداللہ: معاصر کمال اصفہانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست، ۱۲

۳ میر اجری جعفری، در نہایت لیاقت و نادرت طبع بودہ، ۱۲

۴ ملا مقیما، از شعرای مشہد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشہور ست در زمان شاہ سلیمان صفوی باصفہان بودہ ۱۲

۵ میرزا احسن اللہ ظفر خاں، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طہرانی ہم صحبت بودہ، در زمان شاہجہان صوبہ دار کشمیر بودہ، ممدوح صائب است، ۱۲

۶ میرزا احسنی، بہ پیشہ خیاطی وجوہ معاش اندوختے، ۱۲

۷ سید احمد، مشہور بہ آقا احمد کاسہ گر ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
احمد	فریدالدین احمد کانی	.	.	.	سلطان غیاث الدین بن سام وناصرالدین اللہ والی بغداد
احمد[۱]	ابونصر شیخ احمد	سنہ ۵۳۶ھ	جام	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
احمد[۲]	امام احمد غزالی	سنہ ۵۲۷ھ	قزوین	عراق عجم	"
احمد[۳]	احمد بیگ	سنہ ۱۰۴۲ھ	اصفہان	"	شاہجہان والی ہند
احمدی[۴]	خان احمد خاں	سنہ ۹۲۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
اختری[۵]	مولانا اختری	.	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

[۱] **شیخ الاسلام ابونصر احمد**، زندہ پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبہ یافتہ ہیژدہ سال در کوہ نشست و مقتدای زماں گردید، در معرفت و توحید و حکمت تصانیف کاملہ دارد، ازاں جملہ کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سرہ مادۂ سال فوت اوست، ۱۲

[۲] **امام احمد**، برادر حجۃ الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کردہ ست، وفاتش در سنہ پانصد و بست و ہفت بودہ، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سنہ پانصد و ہفدہ نوشتہ، تصانیف و تالیفات بسیار دارد، ۱۲

[۳] **احمد بیگ لنگ**، از وطن بہند آمدہ، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجا بے رسید و بدیوانی پٹنہ سربلند شدہ، اصلش از ترے ست، سیاق را خوب میدانست، ۱۲

[۴] **خان احمد خاں** برادر زادۂ قاسم خاں افشار ست، حاکم گیلان بودہ در نظم صاحب دستگاہ ست ۱۲

[۵] **مولانا اختری**، بہندوستان آمدہ در خدمت میر جملہ شہرستانی می بود بعد از فوت وے بایران رفتہ باز مراجعت فرمود، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ادائی[1]	میر محمد مومن	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ادہم	میرزا ادہم	.	بغداد	عراق عرب	سلطان سلیمان والی ٹرکی
ادہم[2]	میرزا ابراہیم	سنہ ۱۰۶۰ھ	ارتیمان	عراق عجم	شاہجہاں والی ہند
ادہم[3]	میرزا ابراہیم	سنہ ۹۶۹ھ	کاشان	"	.
ادیب[4]	شہاب الدین صابر	سنہ ۵۴۶ھ	ترمذ	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
ارسلان[5]	محمد قاسم	سنہ ۹۹۵ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
ارشدی[6]	اُستاد ابو محمد	.	سمرقند	"	معزالدین ملک شاہ والی خوارزم

[1] میر محمد مومن، متہم بالحاد شدہ بہ بندر سورت درآمد و در نہایت ورع بسر می برد، پیوستہ صائم بودے وافطار بقدر نان جویں می نمود، در دکن مرد، ۱۲

[2] میرزا ابراہیم، خلف مرزا رضی ارتیمانی ست، در ہنرمندی کمال از نوادر دہور بود، در زمان شاہجہان بہند آمدہ احترام یافت، ۱۲

[3] میرزا ابراہیم، اکثر در تبریز بسر کردہ، ۱۲

[4] شہاب الدین صابر، اصلش از بخارا ست، معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست در فنون شعر از اُستاداں مسلم ست، عبدالواسع جبلی و انوری و سوزنی سمرقندی ورا باستادی یاد کردند سلطان اتسز والی خوارزم اورا در جیحون غرق کردہ، ۱۲

[5] محمد قاسم، در عہد اکبر شاہ بہند آمدہ در احمد آباد درگذشت، ۱۲

[6] اُستاد ابو محمد، معاصر عمق بخاری و مسعود سعد سلیمان و میر معزی ست قصۂ مہر و وفا از منظومات اوست، در ہرات فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ازل[1]	میرزا محمد امین	۰	اصفہان	عراق عجم	
ازرقی[2]	حکیم فضل الدین	سنہ ۵۲۶ھ	ہرات	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی و والی خوارزم
اسحٰق	حکیم اسحٰق	۰	شیراز	فارس	۰
اسحٰق	میرزا اسحٰق	۰	یزد	عراق عجم	۰
اسد[3]	میرزا اسد بیگ	سنہ ۱۰۲۸ھ	قزوین	"	۰
اسدی[4]	حکیم ابو نصر	سنہ ۴۲۵ھ	طوس	خراسان	۰
اسمٰعیل[5]	میرزا اسمٰعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	طہران	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
اسمٰعیل[6]	حاجی اسمٰعیل	۰	قزوین	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

[1] میرزا محمد امین، در سخن سنجی قدرت تمام داشت، برادر میرزا مہدی مستوفی موقوفات ست
در محاصرہ صفہان فوت شد ۱۲

[2] حکیم فضل الدین، معاصر احمد بدیعی و نسمی و نظامی عروضی و عبد اللہ قرشی ست، مداح
طغانشاہ سلجوقی ابن موید ست، ۱۲

[3] مرزا اسد بیگ، در ہندمی بود، ۱۲

[4] حکیم ابو نصر، استاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامہ
از وی یادگار ست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحر بیانی برافراختہ، ۱۲

[5] میرزا اسمٰعیل، از ہمطرحان شفیع شیرازی ست، ۱۲

[6] حاجی اسمٰعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اسیر [1]	میرزا جلال الدین	سنه ۱۰۴۹ھ	شهرستان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری [2]	امیر قاضی	سنه ۹۸۲ھ	قزوین	〃	جلال الدین اکبر والی هند
اسیری [3]	شیخ محمد نوربخشی	.	لاهیجان	طبرستان	.
اسیری	میر قاسم	سنه ۱۰۱۰ھ	قائن	خراسان	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری [4]	مختار بیگ	.	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
اسیری [5]	ملا اسیری	شیراز	فارس	.	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری [6]	ملا اسیری	مشهد	خراسان	.	〃

[1] میرزا جلال الدین، بمصاهرت شاه عباس ماضی ممتاز بود، در انشار شعر نهایت نکت و شهرتی بکار برده است، از مستی باده بعض اشعارش بی معنی بوده، ۱۲

[2] امیر قاضی، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طهران) است، سی سال قاضی رے بوده در فن بلاغت و فصاحت مشهور است، دستور الانشا از وست، ۱۲

[3] شیخ محمد نوربخشی. از کبار صوفیه صافیه است، بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحے موسوم به مفاتیح الاعجاز نوشته که احسن شروح است، خوابگاهش خاک پاک شیراز است شیخ زاده فدائی تخلص خلف اصدق اوست، ۱۲

[4] مختار بیگ، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد، ۱۲

[5] ملا اسیری، پسر صحیفی شیرازی است، ۱۲

[6] ملا اسیری، از شعرای عهد شاه عباس ماضی بوده، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اشتیاق[1]	شاہ ولی اللہ	سنہ ۱۱۵ھ	دہلی	ہندوستان	فرخ سیر بادشاہ ہند
اشراق[2]	میر محمد باقر داماد	سنہ ۹۲۹ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اشراقی	میر حسین	.	.	.	.
اشرف[3]	محمد سعید	سنہ ۱۱۱۶ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اشرفی[4]	معین الدین حسن	سنہ ۵۹۵ھ	سمرقند	خراسان	ملک پیغوشاہ والی ہرات

[1] **شاہ ولی اللہ** قدس سرہ العزیز، از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ است در شعر شاگرد میرزا عبدالغنی قبول بود، و در علوم عقلیہ و نقلیہ بہرہ کامل داشت، تفسیر فتح القران و دیگر تصانیف کثیرہ از وی یادگار است ۱۲

[2] **میر محمد باقر داماد** پسر میر شمس الدین داماد میر عبدالعالی عاملی است، داماد شاہ عباس ماضی صفوی بودہ، در انشا و شعر کمال قدرت داشتہ، تصانیف عالیہ اش از اعلیہ فضلا نامدار است مثنوی مشرق الانوار از دست، ۱۲

[3] **محمد سعید**، پسر محمد صالح مازندرانی است، در شعر طرازی دستے تمام داشتہ اُستاد زیب النساء صبیہ عالمگیر و معاصر صائب وحید بود، در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذاشت، ۱۲

[4] **معین الدین حسن**، اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بودہ، دیوانش متداول است در سمرقند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اشکی[1]	میر اشکی	سنہ ۹۷۲ھ	قم	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
اشہری[2]	حکیم جمال الدین	.	نیشاپور	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اصدق[3]	ملا محمد اصدق	سنہ ۹۸۴ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
اعجاز[4]	ملا محمد سعید	سنہ ۱۱۱۷ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اعجازی[5]	ملا اعجازی	.	مازندران	طبرستان	.
اعظم[6]	علی قلی خاں	.	ہرات	عراق عجم	.

[1] **میر اشکی**، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشہدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر حیدائی داد که اشعارش را مربوط سازد، وی انچه بکار می آمد بنام خود می کرد و باقی را آب شست، چنانچہ غزالی در ہجو میر حیدائی مذکور این طعنہ کردہ ست ۱۲

[2] **حکیم جمال الدین**، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظہیر فاریابی ست، در تبریز فوت شد و در مقبرۃ الشعراء سرخاب دفن شد۔ ۱۲

[3] **ملا محمد اصدق**، خلف صدق شاہ اسمٰعیل صفوی ست، ۱۲

[4] **ملا محمد سعید**، معاصر بیدل و فطرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بودہ، اعجاز بفردوس رفت مادہ سال فوت اوست، ۱۲

[5] **ملا اعجازی**، از معاصرین سلاجقہ ست، ۱۲

[6] **علی قلی خاں**، خلف حسن خان شاملوست، دیوانش قریب دہ ہزار بیت، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
افسری[۱]	میرزا محمد علی	•	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
افسر	ملا افسر	•	صفہان	"	فرخ سیر ابن عظیم الشان والی ہند
افسری[۲]	ملا افسری	•	مشہد	خراسان	سلطان بابر میرزا والی ہند
افضل[۳]	جلال الدین	•	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
افضل[۴]	خواجہ فضل الدین ترک	سنہ ۹۹۱ھ	"	"	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
افضل	فضل الدین	•	"	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
افضل[۵]	بابا فضل الدین		کاشان	"	ہلاکو خاں والی خوارزم
افضل[۶]	خواجہ فضل الدین	•	کرمان	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اقدسی[۷]	ملا محمد اقدس	سنہ ۱۰۰۰ھ	مشہد	"	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

۱ میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی ست ۱۲

۲ ملا افسری، از شعرای مشہور عہد سلطان بابر میرزا ست، ۱۲

۳ جلال الدین، معاصر تقی اوحدی ست، ۱۲

۴ خواجہ فضل الدین ترک، فاضلی عالی مقدار بودہ، قاضی نور الدین صفہانی و علامی چلپی از شاگردان وی اند تقی اوحدی گوید من اورا در صغر سن دیدہ ام، ۱۲

۵ بابا فضل الدین، اورا رسائل بسیار ست مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوہ بیان پارسی بی نظیر بودہ، خواجہ نصیر طوسی با وی کمال اخلاص داشت، او خال خواجہ ست، ۱۲

۶ خواجہ فضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست از وزرا سلطان حسین میرزا بایقرا بودہ ۱۲

۷ ملا محمد اقدس، بی نہایت ہزال و شوخ طبع بودہ، در قزوین درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
اقدسی[1]	میر رضی الدین	۰	شوستر	فارس	محمد شاه والی هند
اکبر	میرزا محمد اکبر	۰	دولت آباد	هندوستان	۰
اکبر[2]	میرزا محمد اکبر	۰	قزوین	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
اکبر	جلال الدین اکبر شاه	سنه ۱۰۱۴ھ	آگره	هندوستان	خود بادشاه هند
اکبر[3]	استاد علی اکبر	۰	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
اکسیر[4]	میر نورالدین	۰	قم	"	۰
اتسز[5]	سلطان علاءالدین	۰	خوارزم	"	خود بادشاه خوارزم
الهام[6]	میرزا شریف	۰	صفهان	"	جهانگیر شاه والی هند
الله قلی	خواجه اسد قلی	۰	"	"	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

[1] **میر رضی**، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود از بر ساخت بهند آمد بملازمت نواب شجاع الدوله ناظم بنگاله بسر برد و یک چند با نواب آصف جاه نظام الملک بعد ۱۲

[2] **میرزا محمد اکبر**، از اکابر شهر قزوین ست ۱۲

[3] **استاد علی اکبر**، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او تمام یافته ۱۲

[4] **میر نورالدین**، از کهنه شاعران بوده در فتنه افاغنه فوت کرد ۱۲

[5] **سلطان علاءالدین**، بادشاه عادل و فهیم بود، رشید وطواط و ظهیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان وی‌اند ۱۲

[6] **میرزا شریف**، از اقوام میر صبری صفهانی ست، بهندوستان آمده در سنه یک هزار و بست و شش هجری باز مراجعت باصفهان نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
الفتی[۱]	میر حسین	۰	یزد	عراق عجم	ہمایوں شاہ والی ہند
الہی[۲]	سدید الدین محمد	۰	—	—	—
الہی[۳]	میر عماد الدین محمود	سنہ ۱۰۶۴ھ	ہمدان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
الہی[۴]	حکیم صدر الدین	سنہ ۱۰۳۳ھ	قم	″	″
امام[۵]	میرزا امام قلی	۰	شیراز	فارس	
امامی[۶]	ابو عبد اللہ	سنہ ۶۷۶ھ	ہرات	خراسان	اباقا خان بن ہلاکو خان والی خراسان

[۱] میر حسین، مرد نیکو خصال خجستہ افعال بود، در عہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ ۱۲

[۲] سدید الدین محمد، گاہی الہی و گاہے سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] میر عماد الدین محمود، اصلش از اسد آباد من توابع ہمدان ست، بیشتر اوقات در ہند بسر می برد، معاصر شفائی و قدسی ست و با تقی اوحدی ہمصحبت بودہ ۱۲

[۴] حکیم صدر الدین، مخاطب بہ مسیح الزماں بہند آمد، و بمراتب و مناصب عالیہ سرفراز گردید در سنہ ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبہ معظمہ رفتہ باز بہند آمد ۱۲

[۵] میرزا امام قلی، برادر عالیجاہ خلیل خاں بختیار ست ۱۲

[۶] ابو عبد اللہ، از امرا و علمائے نامدار خراسان ست، در کرمان نشو و نما یافتہ در علوم عربیہ و روش سخن کمال مہارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس و معاصر سعدی شیرازی و عماد کرمانی ست، در اصفہان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
امانی[1]	.	.	دہلی	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
امانی[2]	میرزا امان اللہ	سنہ ۱۰۴۷ھ	کابل	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند
امید[3]	میرزا محمد رضا	سنہ ۱۱۵۹ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ عالم بادشاہ والی ہند
امیدی[4]	خواجہ ارجاسپ	سنہ ۹۲۵ھ	رے	″	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
امیر[5]	خواجہ امیر بیگ	.	نطنز	″	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
امیری[6]	میرزا قاسم	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	″

[1] **امانی**، از مشائخ ہند ست، اشعار سادہ و بے تکلف می گفت ۱۲

[2] **میرزا امان اللہ**، مخاطب بخان زمان صوبہ دار بنگالہ، در سخن سنجی یگانہ دہر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

[3] **میرزا محمد رضا**، شاگرد میرزا طاہر وحید ست، و معاصر میر نجات و فائض ابہری از صفہان بہند آمدہ با نواب آصف جاہ در دکن بسر بردہ ہمراہ او بہ شاہجہان آباد رفت، وہمانجا فوت کرد ۱۲

[4] **خواجہ ارجاسپ**، شاگرد ملا جلال دوانی ست مداح نجم ثانی طہرانی وزیر شاہ اسمعیل ماضی صفوی ست بتحریک شاہ قاسم نوربخشی در رے شہید شد، شاہ نعمت اللہ پدر شاہ قاسم نوربخشی را بقتل رسانید ۱۲

[5] **خواجہ امیر بیگ**، از نژاد شیخ غیاث الدین تبریزی ست در نطنز من توابع اصفہان متولد شد، صاحب کمال و بغایت فہیم بود، ۱۲

[6] **میرزا قاسم**، در علوم اعداد و اسرار نقطہ بے نظیر بود، اہل عصر او را متہم بالحاد کردہ اند بحکم بادشاہ در سنہ ۹۷۳ھ در چشمش میل کشیدند و در سنہ ۹۹۹ھ در شیراز شہیدش کردند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
امین[1]	خواجہ امین الدین	سنہ ۷۴۴ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ شجاع والی شیراز
امین	•	•	یزد	″	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
امین[2]	خواجہ امین	•	نجف	خراسان	•
امین	میر محمد امین	•	سبزوار	″	•
امینی[3]	امیر ابراہیم	سنہ ۹۴۱ھ	بلخ	″	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی	محمد شاہ	•	قندہار	″	ہمایوں شاہ والی ہند
انسی[4]	اسمعیل بیگ	سنہ ۱۰۲۶ھ	•	•	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
انسی[5]	قطب الدین	سنہ ۸۲۵ھ	جنابد	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی[6]	حسن بیگ ذو القدر	•	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند

[1] خواجہ امین الدین، معاصر خواجہ حافظ شیرازی ست ۱۲

[2] خواجہ امین پسر ملا محمود کلید دار آستانہ شاہ اولیا ست ۱۲

[3] امیر ابراہیم، از اعیان ہرات ست، بغایت فہیم و شیرین زبان بود، در رکاب بادشاہزادہ سام میرزا در جنگ ازبک شہید شد، ۱۲

[4] اسمعیل بیگ، در خدمت خانخاناں عمر خود را بسر کردہ، در عین جوانی درگذشت ۱۲

[5] قطب الدین، تخلص میر در قصائد میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری بدیہہ گوئی کمال قدرت داشتہ، وقتی چہل غزل امیر خسرو را دریک مجلس جواب گفتہ، امیر علی شیر بخدمتش آمدہ صلہ گزرانیدہ مقبول نشد ۱۲

[6] حسن بیگ ذو القدر در ایران دلیری تخلص میکرد، و در ہند انسی قرار داد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
انوری[1]	اوحدالدین	سنہ ۵۸۰ھ	ابیورد	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
انصاف[2]	میرزا ابراہیم	سنہ ۱۱۰۴ھ	لاہور	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
انیسی[3]	حسن سنجر	.	مشہد	خراسان	.
انیسی[4]	بلقی بیگ	سنہ ۱۰۱۳ھ	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
اوجی	ملا اوجی	سنہ ۱۰۳۲ھ	کشمیر	ہندوستان	جہانگیر شاہ والی ہند
اوجی[5]	ملا اوجی		نطنز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اوحدی[6]	خواجہ فخرالدین مستوفی	سنہ ۷۳۸ھ	سبزوار	خراسان	.

[1] اوحدالدین، اوّل خاوری تخلص میکرد، قبل از شاعری مدتہا در مدرسہ منصوریہ کسب علوم عقلی و نقلی نمودہ در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید، اوائل پیشہ وے شاعری نبود چون ارادہ شاعری نمود از ہمگنان گوی ربود، در بلخ وفات یافتہ ۱۲

[2] میرزا ابراہیم، از تازہ خیالاں بود ۱۲

[3] تقی اوحدی در تذکرہ خویش ذکر او کردہ ست ۱۲

[4] بلقی بیگ، از اعیان طائفہ شاملوست، بہند آمد در خدمت خانخاناں بسر برد، مثنوی محمود ایاز وی مشہور ست ۱۲

[5] ملا اوجی، از شعرای زبردست بودہ، دیوانش بدہ ہزار بیت می رسد ۱۲

[6] خواجہ فخرالدین مستوفی، از فضلای کامل ست، در اکثر علوم خصوصاً ریاضی و شعر دانشا یگانہ آفاق ست مجلس وے مجمع فضلا بود، در شیراز رحلت کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اوحدی [۱]	ابو حامد اوحد الدین	۶۳۵ھ	کرمان	خراسان	ہلاکو خان والی خراسان
اوحدی [۲]	شیخ اوحدی مراغی	۷۳۸ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان ابو سعید خان بہادر والی فارس
اہلی [۳]	مولانا اہلی	۹۳۴ھ	ترشیز	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات
اہلی [۴]	مولانا اہلی	۹۴۲ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
ایاز [۵]	ایاز منجم		صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
ایجاد [۶]	میر محمد احسن	۱۱۳۳ھ	سامانہ	خراسان	شاہ عالم بادشاہ والی ہند

[۱] **ابو حامد اوحد الدین**، مرید خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ ہست، معاصر ابن عربی (تاریخ فرشتہ) از مریدان شیخ شہاب الدین سہروردی ست، با شیخ عراقی و سید حسینی ہم صحبت و ہم چلہ بود، شیخ محی الدین بن عربی را دریافتہ ست ۱۲

[۲] **شیخ اوحدی مراغی**، مرید شیخ اوحد الدین کرمانی ہست، مثنوی جام جم ازو یادگار ست اکثر در صفاہان بسر می کرد، ظہورش در زمان ارغون خان ست، در صفہان فوت شدہ ۱۲

[۳] **مولانا اہلی**، ترشیزی مشہور بخراسانی از علمای مشہور و ندمای سلطان حسین مرزا بودہ، در عالم سخنوری اگرچہ باہلی شیرازی نمیرسد اما از استادان ست ۱۲

[۴] مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال ازو ست ۱۲

[۵] **ایاز منجم**، غلام زینت بیگم (عمۂ شاہ عباس ماضی) ست، بہ تیغ قہرآن بادشاہ ہلاک شدہ ۱۲

[۶] **میر محمد احسن** چندے با آصف جاہ نظام الملک بسر برد، و از پیشگاہ شاہ عالم بمنصب شش صدی ممتاز گردید، و در عہد فرخ سیر بہ تحریر شاہنامہ مامور شدہ تا آخر عہد بہ انجام رسانید، مرزا نعمت خان عالی او را بسیار می ستود، مرقدش در آگرہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ایزدی[۱]	محمد شریف	۰	قزوین	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ایما[۲]	میرزا ہادی	۰	صفہان	″	۰
ایما[۳]	میرزا اسمعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	″	″	سلطان حسین صفوی والی ایران

باب بار موحدہ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بابر[۴]	ظہیر الدین بابر شاہ	سنہ ۹۳۸ھ	ہرات	خراسان	خود بادشاہ بود
باذل[۵]	میرزا رفیع خان	سنہ ۱۱۲۳ھ	مشہد	″	اورنگ زیب والی ہند
باقر[۶]	میر باقر	۰	کاشان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

[۱] **محمد شریف**، از شعرای عہد جہانگیری ست، در مثنوی گوئی مہارت داشت ۱۲

[۲] **میرزا ہادی**، از مشہد باصفہان آمدہ مشغول افادہ بود، در اوائل سانحہ انقلاب ایران فوت شد ۱۲

[۳] **میرزا اسمعیل**، در تہا با میر نجات و شفیعا و غیرہما ہمطرح بود ۱۲

[۴] **ظہیر الدین بابر شاہ**، از سلاطین عالیجاہ بود، کمال فہم و فراست داشت، قامت قابلیتش بکمالات ظاہری آراستہ بود، در کابل بسرای جاوید رفت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

[۵] **میرزا رفیع خان**، پسر میرزا محمود مشہدی ست، کتاب حملہ حیدری از وست، در سلک ملازمان عالمگیر بحکومت سرکار بانس بریلی ممتاز بود، با خال خود محمد طاہر مشہدی معروف بوزیر خان از مشہد وارد ہندوستان شد ۱۲

[۶] **میر باقر**، اصلش از کاشان ست، از انجا بہندوستان رفتہ، در شہر خود کارخانہ بافندگی داشتہ، انچہ بہم میرساند بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
باقر[۱]	میرزا باقر وزیر	سنہ ۱۱۰۰ھ	نطنز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
باقر[۲]	باقر خورده فروش	سنہ ۱۰۳۸ھ	کاشان	″	ابراہیم عادل شاہ والی دکن
باقیا[۳]	عبد الباقی	.	نائن	″	جہانگیر شاہ والی ہند
باقی[۴]	میر عبد الباقی صدر ایران	.	کاشان	عراق عجم	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
باقی[۵]	عبد الباقی	سنہ ۱۰۵۰ھ	قزوین	″	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
باقی[۶]	عبد الباقی	.	گوناباد	خراسان	

[۱] **میرزا باقر**، در زمان شاہ سلیمان صفوی در سلک دفترداران شاہی بود بعد ازان بوزارت قورچی سرفراز گردید، اصلش از سادات نطنز است و در اصفہان نشو و نما یافتہ ۱۲

[۲] **باقر خورده فروش**، از ایران بدکن آمده در بیجاپور اقامت داشتہ ۱۲

[۳] **عبد الباقی**، در زمان شاہ عباس ثانی بہند آمده مدتہا در بنارس توطن اختیار نمود، قصیدۂ در مدح صاحبقران ثانی بسامع بادشاہی رسانید بفرمان خاقان ہنرپرور اورا بزر سنجیده مبلغ ہمسنگ اورا کہ پنجہزار روپیہ بود باو دادند، در زمان شاہ سلیمان صفوی بازگشتہ در اصفہان ساکن گردید ۱۲

[۴] **میر عبد الباقی**، از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی قدس سره العزیز است، در عہد شاہ اسمعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت، دیوان شعر نیز ترتیب داده است، در انشا مہارت تمام داشت ۱۲

[۵] این قاضی جہان است ۱۲

[۶] **عبد الباقی**، از سخنوران زمان مصاحبان سلطان ابراہیم میرزا جاہی بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدر ۱	بدر الدین	سنه ۷۶۹ه	جاجرم	خراسان	سلطان ارغوان خان والی فارس
بدر ۲	بدر الدین	.	کرمان	″	سلطان جلال الدین خوارزم شاه والی خوارزم
بدر ۳	بدر الدین فخر الزمان	سنه ۷۴۵ه	چاچ	″	محمد شاه بن تغلق شاه والی هند
بدر ۴	مولانا علی بدر	.	هرات	″	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
بدیع ۵	میرزا بدیع الزمان	سنه ۱۱۲۱ه	نصیرآباد	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
بدیع ۶	میرزا بدیع	.	سبزوار	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

۱ **بدر الدین**، شاگرد مجد الدین همگرست اکثر در صفهان می بود مداح خواجه بهاء الدین صاحب دیوان بود، از خواجه شمس الدین صاحب دیوان ابن خواجه بهاء الدین صاحب دیوان مرحمت ها دیده است ۱۲

۲ **بدر الدین**، معاصر خواجه شمس الدین صاحب دیوان است ۱۲

۳ **بدر الدین فخر الزمان**، از مداحان سلطان محمد تغلق و از شعرای مشهور است، بخطاب فخر الزمان ممتاز بود، چاچ وشاش مشهور بتاشقند از توابع فرغانهٔ خراسان است ۱۲

۴ **مولانا علی بدر** معاصر صاحب تاریخ لب الالباب است، از جملهٔ افاضل عهد بود ۱۲

۵ **میرزا بدیع الزمان** خلف محمد طاهر صاحب تذکرهٔ مشهور است، سلطان حسین صفوی او را به ملک الشعرائی امتیاز بخشیده، در اتمام عمارت چهل ستون دولت خانهٔ مبارکهٔ صفهان قصیدهٔ گفته که از صد بیت متجاوز بود و هر مصراع تاریخ بود، مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریهٔ نصیرآباد متصل به صفهان است ۱۲

۶ **میرزا بدیع**، از سادات سبزوار است، در زمان شاه سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدیع [۵۱]	میرزا بدیع	.	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی
بدیع [۵۲]	میرزا بدیع الزمان	.	همدان	"	.
بدیع [۵۳]	بدیع الدین اتابک	.	انجدان	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
بدیعی [۵۴]	ملا محمد یوسف	۸۹۷ھ	سرخس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
برهان [۵۵]	آقا صالح	۱۱۵۱ھ	مازندران	طبرستان	محمد شاه والی هند
برهان [۵۶]	میر برهان	.	ابرقوه	فارس	.
برندق	ملا برندق	.	سمرقند	خراسان	شاهرخ مرزا والی هرات
بزمی	خواجه غیاث الدین	۹۵۰ھ	استرآباد	طبرستان	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

۵۱ **میرزا بدیع**، ابن قاضی شمس الدین رودستانی ست، در صفهان می بود ۱۲

۵۲ **میرزا بدیع الزمان**، استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بوده ۱۲

۵۳ **بدیع الدین اتابک**، از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف است رشید وطواط را از غضب سلطان سنجر او رهانید ۱۲

۵۴ **ملا محمد یوسف**، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کرده است، در معما رساله نوشته ۱۲

۵۵ **آقا صالح**، از مدتها بهندوستان متوکلانه نشسته اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاه جهان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خورد و بهمان جراحت مرد ۱۲

۵۶ **میر برهان**، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بزمی[1]	عبدالشکور	۔	ہمدان		صاحبقران ثانی شاہجہاںؔ والی ہند
بساطی[2]	ملّا بساطی	۔	سمرقند	خراسان	امیر تیمور صاحبقرانؔ والی سمرقند
بسمل	حاجی محمد تقی	۔	تبریز	عراق عجم	۔
بسحاق[3]	جمال الدین	۸۲۷ھ	شیراز	فارس	امیر تیمور صاحبقرانؔ والی سمرقند
بقائی[4]	میر ابو البقا	۹۴۸ھ	ابرقوہ	فارس	سلطان حسین مرزا والی ہرات
بلبل	ملا بلبل	۔	یزد	عراق عجم	۔
بندار[5]	خواجہ کمال الدین	۴۱۱ھ	رے	"	سلطان مجد الدولہ والی دیلم
بہار	بہار الدین	۔	خوارزم	"	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خوارزم

[1] عبدالشکور، اکثر در اُردوی شاہ عباس ماضی می بود، بطبابت اشتغال داشت، مثنوی فرہاد و شیریں در سلک نظم کشیدہ ۱۲

[2] ملا بساطی، اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرمودۂ خواجہ عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، با شیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاہ او را بر یک بیت ہزار دینار بصلہ داد ۱۲

[3] جمال الدین بسحاق اطعمہ مردے فاضل کامل و معاصر شاہ نعمت اللہ کرمانی ست، بیشتر مصاریع خواجہ حافظ و گاہی مصارع شاہ نعمت اللہ در تعریف اطعمہ تضمین کردہ ست ۱۲

[4] میر ابو البقا، از فضلاء و دانشمندان روزگار و از معاصرین سلطان میرزا بایقرا ست ۱۲

[5] خواجہ کمال الدین، مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود، و مداح مجد الدولہ دیلمی ست، از اجلۂ روزگار بود، بہ لغت عربی و فارسی و دیلمی اشعار دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بہائی[۱]	بہاءالدین محمد	سنہ ۵۲۷ھ	مرغنیاں	خراسان	قطب الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
بہائی[۲]	شیخ بہاءالدین ذکریا	سنہ ۶۶۱ھ	ملتان	ہندوستان	سلطان علاءالدین بلبن والی ہند
بہائی[۳]	شیخ بہاءالدین	سنہ ۱۰۳۱ھ	آمل	طبرستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
بہائی[۴]	بہاءالدین	•	یزد	عراق عجم	•
بہائی[۵]	میرزا جان	•	صفہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
بہجتی[۶]	مولانا بہجتی	•	•	•	•
بہرام[۷]	حاجی بہرام	سنہ ۱۰۹۹ھ	بخارا	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
بہرامی[۸]	اُستاد ابوالحسن علی	سنہ ۵۰۰ھ	سرخس	"	امیر ناصرالدین سبکتگین والی غزنی

۱ بہاءالدین محمد اوشی، از فضلای روزگار و شعرای نامدار بود ۱۲

۲ شیخ بہاءالدین ذکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شہاب الدین سہروردی ست ۱۲

۳ شیخ بہاءالدین، معاصر باقر داماد و شاگرد عبداللہ یزدی ست، رسالۂ اصطرلاب، و تشریح الافلاک و خلاصۃ الحساب و اربعین، و مشرق الشمسین، و مفتاح الفلاح، و کشکول و مثنوی نان و حلوا، و مثنوی شیر و شکر وغیرہ از تصنیفات شریفہ اوست، ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

۴ از مستعدان زمان خویش بودہ ۱۲

۵ برادر میرزا واہب صفاہانی ست، در کوہی از طوس مدفون شد ۱۲

۶ بہجتی، در ہند سیاحت نمودہ ۱۲

۷ حاجی بہرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

۸ ابوالحسن علی، در فنون سخن کمال مہارت و قدرت داشت، با ناصرالدین سبکتگین معاصر بودہ و مدح وے میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بہشتی[۱]	ملا محمود	سنہ ۱۰۶۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہجہان والی ہند
بیان[۲]	میرزا مہدی	سنہ ۱۰۹۵ھ	ہمدان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بنائی[۳]	بنائی قلندر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
بیانی[۴]	خواجہ شہاب الدین عبد اللہ	سنہ ۹۲۲ھ	کرمان	"	"
بیخود[۵]	ملا نامدار جامی	سنہ ۱۰۸۴ھ	جام	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بیخودی	ملا بیخودی		سمنان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
بیدل[۶]	میرزا عبد القادر	سنہ ۱۱۳۳ھ	عظیم آباد	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] ملا محمود، درفن سخنوری مہارت داشتہ در اوائل جلوس شاہجہان بہند آمدہ در سلک ملازمان شاہی بہ تعلیم شاہزادہ مراد بخش مامور گردید، وفاتش در شہر آگرہ واقع شد ۱۲

[۲] میرزا مہدی ہمشیرزادہ ابو طالب کلیم ست، در زمان عالمگیر بادشاہ بہند آمدہ و در دکن فوت شد ۱۲

[۳] بنائی قلندر، بہ یمن تربیت بابر میرزا در ماوراء النہر بمرتبہ صدارت رسیدہ ۱۲

[۴] خواجہ شہاب الدین عبد اللہ مروارید درفن انشا زبان خامہ معجز بیان ید بیضا نمودہ ست مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیریں ازوست، قریب دو ہزار بیت از غزلیات و قصائد و رباعیات و قطعات دارد، در ہرات وفات یافتہ ۱۲

[۵] سرخوش دہلوی تاریخ وفات او گفتہ ؎ حاجی از جام حمد بیخود شد ۱۲

[۶] میرزا عبد القادر، از عارفان محقق بودہ، کلیاتش از صد ہزار بیت متجاوز ست ہرچند اکثر اشعارش موافق محاورہ فصحای عجم نیست اما شعرہای بلند دارد ـ میرزا بیدل از عالم رفت، ۱۱۳۳ھ مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بیدلی[۱]	ملا بیدلی	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل ماضی صفوی والی ایران
بیکسی[۲]	ملا بیکسی	سنہ ۹۷۳ھ	غزنی	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
بیگانہ[۳]	میرزا ابو الحسن کلانتر	۰	نیشاپور	"	شاہ جہان والی ہند
بینش	میر بدیع	۰	مشہد	"	"
بینش[۴]	ملا محمد جعفر بیگ	سنہ ۱۱۰۰ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بینوا[۵]	شاہ خلیل اللہ		دہلی	"	محمد شاہ والی ہند
پوربہا[۶]	پور بہار جامی	۰	جام	خراسان	اباقاخاں والی فارس

[۱] ملا بیدلی، معاصر محمد درویش پہلوان مولوی جامی ست، شاعر خنداں بودہ ۱۲۔

[۲] ملا بیکسی، از ملازمان محمد حکیم میرزا بودہ ست ۱۲

[۳] میرزا ابو الحسن، از خویشان میر ابو المعالی نیشاپوری در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شدہ ۱۲

[۴] ملا محمد جعفر بیگ، در زمان اورنگ زیب در ہندوستان بودہ، دیوان شعر ترتیب دادہ، ابیات خوب از وی بہ نظر رسید ۱۲

[۵] شاہ خلیل اللہ، خلف الصدق خلیفہ ابراہیم ست، مطالب عالیہ تصوف را در رباعیات موزوں کردہ ست ۱۲

[۶] پوربہا، از معاصرین بدر الدین جاجرمی بدر الدین کرمانی ست و شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان نوازشہا دیدہ، در ہجو و ہزل قوت تمام داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
پیامی[۱]	شیخ عبد السلام	۰	لار	فارس	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

باب تا فوقانی

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تاثیر[۲]	میرزا محسن	۰	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
تاج[۳]	رئیس تاج الدین	۰	سرخس	خراسان	۰
تاج	میرزا تلج	۰	تبریز	عراق عجم	۰
تجلی[۴]	ملا علی رضا	۱۰۸۵ھ	یزد	"	شاہجہاں والی ہند
تجلی[۵]	محمد محسن	۰	صفہان	عراق عجم	۰

[۱] شیخ عبد السلام، از شاگردان علامۂ دانی بودہ، مدتہا وزارت شاہ علاء الملک ابن نور الدہر لاری کردہ عاقبت معزول شد و از وطن بدکن شتافتہ بخدمت نظام شاہ درجۂ امارت یافت ۱۲

[۲] میرزا محسن شاعر شیرین مقال ست، دیوانش سہ ہزار بیت ست، مدتے وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنۂ صفہان فوت کرد ۱۲

[۳] تاج الدین رئیس سرخس بودہ در نظم و نثر صاحب قدرت ست ۱۲

[۴] ملا علی رضا، در فضیلت و کمالات یگانۂ دوران بود، از تلامذہ آقا حسین خوانساری است اکثر در صفہان بافادہ مشغول می بود، در اوائل شباب بہند آمدہ در گجرات با ملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

[۵] محمد محسن، امی مادر زاد بود، در علم رمل نظیر نداشت، و در شعر شناسی منفرد زمان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
تحیر	شریف خاں	.	.	.	.
تراب[1]	میرزا ابو تراب	سنه ۱۱۴۳ھ	اصفهان	عراق عجم	فرخ سیر بادشاه والی هند
ترابی[2]	ملا ترابی	.	بلخ	خراسان	امام قلی خاں والی بلخ
تسلی[3]	حاجی محمد ابراهیم	.	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
تشبیهی[4]	میر علی اکبر	.	کاشان	عراق عجم	"
تضیف[5]	حاجی محمد طالب	.	اصفهان	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
تعظیم[6]	ملا محمد تقی	سنه ۱۱۱۱ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
تعظیم[7]	شاه تعظیم	.	قم	عراق عجم	.

[1] ابن محمد طاهر است ۱۲

[2] ملا ترابی، شاعر سنجیده بود، امام قلی خاں والی بلخ ویرا بزر کشید ۱۲

[3] حاجی محمد ابراهیم، بهندوستان آمده با مسیح الزمان الهی می بود، مرید مولانا قاسم کاهی و شاگرد فهمی است، با ابوالفضل صحبتها داشت ۱۲

[4] میر علی اکبر چهل سال در مملکت هند بسر کرده، صاحب دیوان است با ابوالفضل همصحبت بود ۱۲

[5] حاجی محمد طالب، بهند آمد ۱۲

[6] ملا محمد تقی، در غزلهای طرحی شریک موزونان می بود، و در هیئت و نجوم خالی از مهارت نبود ۱۲

[7] شاگرد میرزا صائب است، و بهند آمده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تقی[۱]	میر تقی اوحدی	سنہ ۱۰۵۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہجہاں والی ہند
تقی[۲]	حکیم تقی الدین	۰	قم	″	۰
تقی[۳]	ملا تقی	۰	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
تقی[۴]	آقا تقی معرف	۰	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
تمکین[۵]	سید رضا خاں	۰	کرمان	خراسان	محمد شاہ والی ہند
تمنا[۶]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۰ھ	کابل	خراسان	فرخ سیر بادشاہ والی ہند

[۱] **میر تقی اوحدی**، از اولاد تقی اوحدی بلیانی ہست، در اصفہان مدتے در اردوے شاہ عباس ماضی صفوی ملازم رکاب بودہ، بہند ہم آمد۔ تذکرہ مسمی بہ عرفات کہ از خرفات بسیار دارد تالیف نمودہ مشتمل بر شش ہزار بیت و باز ازاں انتخاب کردہ ہست و آن را کعبۂ عرفاں نام نہادہ ۱۲

[۲] **حکیم تقی الدین**، از مشاہیر عراق ست ۱۲

[۳] **ملا تقی**، از اقوام ملا نظیری ست در ہند نیز ہمراہ او بسر میکرد ۱۲

[۴] **آقا تقی معرف**، در عہد جہانگیر بادشاہ بہندوستان آمدہ مدتے ملازمت شاہزادہ کردہ خط شکستہ خوب درست می نوشت، معاصر مرشد یزدی ہست ۱۲

[۵] **سید رضا خاں**، از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی ست مطالب عالیہ تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فہمیدہ ہست، امرا و سلاطین ہند عزت و احترام او مرعی داشتہ اند بادشاہ عالم پناہ محمد شاہ کمال توجہ در حق او مبذول میفرمود ۱۲

[۶] **میرزا محمد علی**، در کابل متولد شدہ، نسبتے با علی مردان خاں مرحوم داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تنہا[۱]	میرزا عبداللطیف خان	سنہ ۱۱۱۶ھ	شہرستان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
تنہا[۲]	میرزا محمد سعید	۰	قم	"	شاہ عباس ثانی والی ایران

باب ثاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ثابت[۳]	میر محمد فضل	سنہ ۱۱۵۱ھ	الہ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
ثانی[۴]	ملا محمد حسن	سنہ ۱۰۶۷ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
ثنائی[۵]	خواجہ حسین	سنہ ۹۹۶ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] میرزا عبداللطیف خان، شاعر کامل و خواہرزادہ میرزا جلال اسیر ست ۱۲

[۲] میرزا محمد سعید، خلف حکیم باقر از اطبائے شاہ عباس ثانی بودہ، دیوانش متداول ست قریب بہ ہزار بیت دارد، گاہی سعید ہم تخلص میکرد، ابن عم میرزا جلال اسیر ست ۱۲

[۳] میر محمد فضل، بدخشانی اصل ست مولدش در الہ آباد بود، نبیرہ اسلام خان متخلص بہ نوا و برادر زادۂ نواب ہمت خان ست کہ در عہد عالمگیری بمنصب امیر الامرای می پرداخت، امرای دار الخلافت احترامش می کردند و سخنوران شہر در جمیع فنون شعر مسلمش میدانستند، داغستانی گوید کہ تولدش در دار الخلافہ دہلی واقع شدہ، دیوانش تقریباً پنج ہزار بیت بودہ باشد ۱۲

[۴] ملا محمد حسن، پسر ثانی مشہدی ست، در عین جوانی فوت کردہ، بہند آمدہ بود ۱۲

[۵] خواجہ حسین، در عنفوان جوانی در مشہد مقدس بخدمت سلطان ابراہیم جاہی صفوی بود، قبل از آمدن بہند با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت، در ہندوستان با غزالی و فیضی و عرفی ہم صحبت بود و عذوبتی کہ در کلام شیخ فیضی ست از فیض صحبت خواجہ حسین ست، مرقدش در لاہور ست ۱۲

باب جیم

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
جابر	ملا ابوجابر	•	غزنی	خراسان	•
جامی [1]	مولانا عبدالرحمن	سنه ۸۹۸ھ	جام	״	سلطان حسین میرزا والی هرات
جامی	ملا جامی	•	نهاوند	عراق عجم	•
جاوید [2]	ملا علی	سنه ۱۰۷۰ھ	مازندران	طبرستان	•
جاهی [3]	ابراهیم میرزا	سنه ۹۸۵ھ	صفهان	عراق عجم	شاه اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
جبلی [4]	سید عبدالواسع	سنه ۵۵۵ھ	غرجستان	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۱ **مولانا عبدالرحمن**، صاحب تصانیف عالیه ست که عدد آنها موافق عدد اسمش پنجاه و چهار می شود، در فن سخنوری قدرت بکمال دارد، امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفته ه کاشف سرّ الٰهی بود بیشک زان سبب گشت تاریخ وفاتش کاشف سرّ آله ۱۲

۲ **ملا علی**، در فضیلت و کمالات مشهور زمان بود، در اول دانش و آخر جاوید تخلص می کرد، در اصفهان فوت کرد ۱۲

۳ **ابراهیم میرزا**، از شاهزاده‌های والاگوهر صفویه ست، جامع جمیع حسنات صوریه و معنویه بود، روز یکشنبه چهاردهم ذیحجه در سنه ۹۸۵ھ برادرش شاه اسمعیل ثانی شهید کرد ۱۲

۴ **سید عبدالواسع**، در فن خویش یگانهٔ دوران ست، تا حال کسی را از شعرا شیوهٔ سخنوری او دست نداده، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب به هشت هزار بیت است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جذلی[51]	میرزا جذلی	.	خوانسار	عراق عجم	جلال الدین اکبرشاہ والی ہند
جرأت[52]	میر موسوی خاں	۱۱۷۵ھ	اورنگ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
جسمی[53]	ملا جسمی	.	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
جعفر	جعفر بیگ	.	"	"	.
جعفر[54]	ابوالحسن جلال الدین	.	فراہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
جعفر[55]	میر جعفر	.	کاشان	"	"
جعفر[56]	قوام الدین	۱۰۲۱ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
جعفری	میر محمد جعفر	.	تبریز	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[51] میرزا جذلی، از کلانتر زادہای خوانسارست ۱۲

[52] میر موسوی خاں، گیلانی اصل ست، پدرش محمد شفیع در اورنگ آبادی بود، خودش با نظام الملک آصف جاہ بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

[53] ملا جسمی، جسم سخن را جان ست، در عہد اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بہند آمد ۱۲

[54] ابوالحسن جلال الدین، از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشہور امصار ست، واغستانی تخلص وے ابوالحسن نوشتہ ۱۲

[55] میر جعفر، مکتب دار از خوش سخنان کاشان ست، در عہد شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

[56] میرزا قوام الدین آصف خاں خلف میرزا بدیع الزمان ست، در اول حال بہند آمد ترقیات کرد، از شاہ سلیمان شان ہند (اکبر شاہ) آصف خاں لقب یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جعفری	میر خود	.	ساوہ	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[1]	خواجہ جلال الدین	.	شروان	آذربیجان	شاہ شجاع والی فارس
جلال	جلال الدین	.	زوارہ	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جلال[2]	ملک جلال الدین	.	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[3]	سید جلال الدین	.	یزد	عراق عجم	سلطان مظفر والی فارس
جلال	خواجہ جلال الدین	.	اردستان	"	.
جلالی	میرزا باقر قمر الدین خان	.	بیجاپور	ہندوستان	.
جمال[4]	جمال الدین عبد الرزاق	۵۸۸ھ	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم

۱ **خواجہ جلال الدین**، از شعرای کامل و اطبای حاذق بود، در خدمت شاہ محمود و شاہ شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

۲ **ملک جلال الدین**، از ملازمان شاہ عباس ماضی بود ۱۲

۳ **سید جلال الدین**، بغایت دانشمند و فہیم بود، وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

۴ **جمال الدین عبد الرزاق**، پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفہانی ست، از اساطین شعرا بود، بیشتر اشعارش در مدح صاعدیۂ اصفہان ست، کلیاتش قریب بست ہزار بیت میرسد، معاصر مداح رشید وطواط و ظہیر فاریابی و مجد ہمگر و رکن الدین دعویدار قمی و اشہری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جمال[۱]	میر جمال الدین	•	خجند	خراسان	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
جمال[۲]	میر جمال الدین	•	ہمدان	عراق عجم	
جمالی[۳]	شیخ فضل اللہ	۹۴۲ھ	دہلی	ہندوستان	بابر شاہ والی ہند
جناب[۴]	میرزا ابوطالب	۱۱۳۵ھ	کشمیر	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جناب[۵]	میرزا فتح اللہ	۱۱۴۸ھ	صفہان	عراق عجم	فرخ سیر والی ہند
جنستی[۶]	شیخ زین الدین		"	"	•

[۱] میر جمال الدین، از استادان سخن بودہ، مدح جمال الدین عبدالرزاق بسیار کردہ، معاصر ظہیر فاریابی است، ظہیر ہجو او کردہ ۱۲

[۲] میر جمال الدین، از جملہ اسدآباد (از توابع ہمدان) ست، از علوم رسمی بہرہ یاب بود ۱۲

[۳] شیخ فضل اللہ، از معرفت بہرۂ وافی داشت، با مولوی جامی ہمصحبت بودہ است مدفنش در دہلی ست ۱۲

[۴] میرزا ابوطالب، در فن انشا و حسن خط یگانۂ آفاق بود، دیوانے مشتمل بر دوسہ ہزار بیت دارد، در صفہان فوت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

[۵] میرزا فتح اللہ، ولد میرزا مہدی، در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت بہمہ طور سخن آشنا بود، بالخصوص بطرز قدما بسیار میل میکرد، دیوانش بچہار ہزار بیت میرسد ۱۲

[۶] شیخ زین الدین، از جملہ درویشان صفہان ست، کلیاتش قریب بست ہزار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جودت	میرزا ایوب بیگ	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
جوشی	حسین بیگ	۰	۰	۰	۰
جویا[۱]	میرزا داراب بیگ	سنہ ۱۱۱۸ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

باب حاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاتم	حاتم بیگ عطار	۰	ہمدان	عراق عجم	
حاتم[۲]	خواجہ حاتم بیگ	سنہ ۱۰۱۹ھ	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
حاتم[۳]	مولانا حاتم	سنہ ۹۶۷ھ	کاشان	عراق عجم	"
حاجی[۴]	ملا محمد	۰	گیلان	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حاجی[۵]	ملا محمد حاجی	۰	طہران	عراق عجم	۰

[۱] **میرزا داراب بیگ** اصلش از ایران ست و تولدش در کشمیر بودہ، بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب در آنجا رسیدہ درزمان عالمگیر فوت شد ۱۲

[۲] **خواجہ حاتم بیگ** از اولاد خواجہ نصیر الدین طوسی ست، در کرمان وزیر بکتاش خان بود بعد ازاں بوزارت شاہ عباس ماضی مقرر شد ۱۲

[۳] **مولانا حاتم**، از شعرای مقرر زمان شاہ عباس ماضی ست، در سخنوری صاحب رتبہ بود، با محتشم و وحشی و فہمی و شجاع، و منظفر مشاعرات و مباحثات درمیاں داشت ۱۲

[۴] **ملا محمد**، از افاضل زماں بودہ ۱۲

[۵] **ملا محمد حاجی**، مرد خوش حالتے بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاذق[۱]	حکیم کمال الدین	۱۰۶۷ھ	گیلان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
حارثی[۲]	شیخ الاسلام حارثی	.	بلخ	خراسان	.
حاصل	شاہ باقر	۱۰۴۱ھ	تبریز	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
حافظ[۳]	خواجہ شمس الدین	۷۹۱ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس

[۱] **حکیم کمال الدین**، خلف حکیم ہمام ابن مولانا عبدالرزاق ست، کمال قابلیت داشت اشعار خوب گفتہ، در خدمت صاحبقران ثانی شاہجہاں می بود ۱۲

[۲] **شیخ الاسلام حارثی**، قدوہ ارباب طریقت ہست، محمد عوفی گوید در عالم سخن رتبہ بلند داشت من از خدمت وی استفادہ نمودہ ام، در مدح اہل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشہور ست ۱۲

[۳] **خواجہ شمس الدین**، خسرو قلم و معانی و یوسف مصر سخندانی ست، نمک کلامش شور انگن انجمنہاست و سوز سینہ اش آتش زن خرمنہا، در ابتدائی حال دامن سعی باکتساب علوم برزدہ بپایہ اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علوم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری کہ از مشائخ آن زمان بود، نمود۔

از شعرای صوفیہ صافیہ ہست، کلامش از غایت صفا آب زلال ست و از نہایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر لذتے دارد، حقائق و معارف الہیہ اپردہ نشین استعارات و مجاز کردہ و معانی خاص را بعبارت خط و خال بر آوردہ تا نظر ہر نامحرمے بر رخسارہ حالات ایشان نیفتد و جمال حال از چشم نافہمان محفوظ ماند، چوں در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدہد، لسان الغیب لقب یافتہ، در ۷۹۱ھ و بقول بعض در ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و در خاک مصلای شیراز مدفون گشت، خاک مصلیٰ مادہ تاریخ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاکم	حکیم بیگ خاں	سنہ ۱۱۸۲ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
حالتی[1]	قاسم بیگ افشار	سنہ ۱۰۰۰ھ	طہران	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حالی[2]	سید عبد اللہ	.	اصفہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
حالی[3]	شمس الدین	.	یزد	"	"
حالی	میرزا حالی	.	بخارا	خراسان	
حالی	کمال الدین میر علی شیر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	"	سلطان حسین میرزا والی ہرات
حامدی[4]	میرزا حامد		قم	عراق عجم	طہماسپ شاہ ماضی والی ایران
حامدی[5]	ملا حامدی	.	شوستر	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
حائری	ملا حائری	.	یزد	عراق عجم	.
حبیب	میرزا حبیب	.	شوستر	فارس	.

۱ **قاسم بیگ افشار**، از مشاہیر شعرای شاہ طہماسپ صفوی است از علوم صاحب بہرہ بود اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

۲ **سید عبد اللہ**، متتبع اوضاع میرزا صائب است تخلص نیز از ایشان یافتہ، دیوان قصیدہ وغزلش تخمیناً بست ہزار بیت باشد ۱۲

۳ **شمس الدین**، از جملہ افاضل زمان شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

۴ **میرزا حامد**، از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی است ۱۲

۵ **ملا حامدی**، از افاضل و در شاعری کامل بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حبیب[۱]	خواجہ حبیب اللہ	۔	اصفہان	عراق عجم	
حبیب[۲]	میرزا حبیب اللہ	۔	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حجت	میرزا مہدی	۔	مشہد	خراسان	
حرفی[۳]	ملا حرفی	۹۷۱ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حزیں[۴]	شیخ محمد علی	۱۱۸۰ھ	〃	〃	سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاہ والی ہند
حزنی[۵]	تقی الدین	۹۷۰ھ	〃	〃	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حسابی[۶]	میرزا سلیمان	۔	نطنز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] **خواجہ حبیب اللہ**، از قضاۃ ترکہ اصفہان و فاضل عالیشان بود ۱۲

[۲] **میرزا حبیب اللہ** برادر میرزا عبداللہ عشق و عم میرزا داؤد ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الٰہی پیوست ۱۲

[۳] **ملا حرفی**، خواہرزادہ ملا ہیکسی ست ۱۲

[۴] **شیخ محمد علی** اصلش از لاہیجان ست در اصفہان نشوونما یافتہ، در بعضی علوم مہارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عہد خود بود، در اواسط عمر بہندوستان رسید، در بنارس درگذشت و در تکیہ پنجہ شاہ مدفون گشت ۱۲

[۵] **تقی الدین** قدوۂ فضلا و کعبہ بلغا و شعرا بود از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی و شاہ عباس ماضی بود، اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

[۶] **میرزا سلیمان** در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاہ بود و در طرز سخنوری یگانۂ عصر ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسرت[۱]	ملا سید محمد	.	مشہد	خراسان	محمد شاہ والی ہند
حسن	مولانا حسن	.	کاشان	عراق عجم	
حسن[۲]	سید اشرف الدین حسن	۵۶۵ھ	غزنی	خراسان	بہرام شاہ والی غزنی
حسن[۳]	خواجہ نجم الدین میر حسن	۷۳۱ھ	دہلی	ہندستان	علاء الدین خلجی و تغلق شاہ والی ہند
حسن[۴]	ملا حسن متکلم	.	نیشاپور	خراسان	ملک معز الدین کرت والی ہرات
حسن[۵]	حسن علی	.	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۱] ملا سید محمد، شاعر مشہور وا ز سادات موسویہ مشہد مقدس بود، پدرش میرزا صدرا بہند آمد تولد سید مذکور دراں بلاد اتفاق افتاد، در صغر سن ہمراہی پدر خود بوطن معاودت نمود، در فن سخنوری از میرزا مہدی عالی مشہدی تربیت یافتہ، داغستانی گوید "اگرچہ شعراو کمتر است اما غدوبت وسلاست بسیار دارد" ۱۲

[۲] سید اشرف الدین حسن، ابن ناصر علوی از اہل سلوک و زہد و صلاح بود، محمد عوفی گوید "روزی وعظ می گفت ہفتاد ہزار کس در پای ممبراو حاضر بودند می گریستند، در مدح بہرام شاہ غزنوی قصائد غرا دارد" ۱۲

[۳] خواجہ نجم الدین میر حسن، از مریدان قدوۃ السالکین حضرت خواجہ نظام الدین اولیا دہلوی ست قدس سرہ، فضائل و کمالاتش از غایت شہرت محتاج بیان نیست، صاحب خزانہ عامرہ فاتش در ۷۳۶ھ نوشتہ ۱۲

[۴] ملا حسن، مشہور بہ متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر ہروی ست ۱۲

[۵] حسن علی، از اجلہ اصفہان ست، ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
.	فارس	شوستر	.	حسن علی	حسن [۱]
جلال الدین اکبر والی ہند	عراق عجم	قزوین	.	قاضی حسن	حسن [۲]
شاہ سلیمان صفوی والی ایران	"	مشہد	.	مرزا احسن خاں	حسن [۳]
عباس شاہ ماضی والی ایران	خراسان	ہرات	سنہ ۱۱۰۰ھ	آقا حسن خاں شاملو	حسن [۴]
جلال الدین اکبر والی ہند	عراق عجم	یزد	.	حسن علے	حسن [۵]
شاہ طہماسپ ماضی والی ایران	"	رے	.	تاج الدین حسن	حسن [۶]
سلطان حسین میرزا والی خراسان	خراسان	ہرات	سنہ ۹۰۴ھ	میر حسین معمائی	حسین
.	عراق عجم	اصفہان	.	حسین خلف باقر	حسین

۱؎ ملا حسن علی، خلف ملا عبد اللہ شوستری ست، در فضل و کمال ہر دو مشہور زمانند ۱۲

۲؎ قاضی حسن، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبر شاہ بمراتب عالیہ رسیدہ، مدتہا صوبہ داری گجرات نمود ۱۲

۳؎ میرزا احسن خان در اوائل حال در زمان شاہ سلیمان صفوی بمہمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشہد مقدس بعبادت پرداختہ در گذشت ۱۲

۴؎ آقا حسن خان شاملو، ولد حسین خاں، بعد از پدر بحکومت ہرات سرفراز گردید، میرزا ملک مشرقی و میرزا فصیحی ہروی و ملا اوجی از مصاحبان وی بودہ، دیوانش قریب بسہ ہزار بیت ہست ۱۲

۵؎ حسن علی، بہند آمد، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

۶؎ تاج الدین حسن، شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسین[۱]	خواجه حسین	سنه ۹۷۹ه	مرو	خراسان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
حسین[۲]	آقا حسین	سنه ۱۱۰۰ه	خوانسار	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حسین[۳]	تاج الدین حسین	.	اصفهان	״	.
حسینی[۴]	سلطان حسین میرزا	سنه ۹۱۱ه	هرات	خراسان	.
حسینی[۵]	میر حسینی سادات	سنه ۶۱۸ه	״	״	هلاکو خان والی خراسان
حسین	مولانا حسین	.	اردبیل	.	شاه طهماسپ صفوی والی ایران

۱ **خواجه حسین**، بحکم اکبر شاه ترجمه سنگهاسن بتیسی در نظم نموده ۱۲

۲ **آقا حسین**، اعلم علمای زمان بود، تلمیذ خلیفه سلطان ست، تصانیف عالیه دارد، اکثر علمای ایران شاگرد او یند ۱۲

۳ **امیر تاج الدین**، از اکابر اصفهان ست بزهد و صلاح و تقوی گوشه نشین بوده ۱۲

۴ **سلطان حسین میرزا**، ابن منصور میرزا ابن بایقرا ابن عمر شیخ مرزا ابن امیر تیمور صاحبقران ست، در ۸۷۳ه بر تخت نشست، کتاب مجالس العشاق از تصنیفات اوست، دیوان هم در ترکی و فارسی دارد، اشعارش در کمال عذوبت و چاشنی است ۱۲

۵ **میر حسینی**، قدوهٔ ارباب دین صاحب کرامات ست، تصنیفات عالیه ازو بیادگار ماند، خرقه از شیخ شهاب الدین سهروردی قدس سره گرفته با شیخ عراقی و شیخ اوحدی هم صحبت بوده، کنز الرموز، و زاد المسافرین، و نزهة الارواح، و سوالات گلشن راز از جمله تصانیف او مشهور است در هرات فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حشری	ملا حشری	.	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حشمت [۱]	امام قلی	سنہ ۱۲۰۱ھ	اصفہان	"	محمد شاہ والی ہند
حشمت [۲]	میر محتشم علی	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندوستان	"
حضوری [۳]	میر عزیز اللہ	سنہ [illegible]ھ	قم	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حفیظ	میر حفیظ اللہ	سنہ ۱۱۶۰ھ	اصفہان	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
حقیری [۴]	شہاب الدین احمد	.	تبریز	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حکاک	میرزا منعم	.	شیراز	فارس	.
حکیم	فضل اللہ	.	اردستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حلیم [۵]	میرزا جانی	.	سند	ہندستان	.

[۱] امام قلی در عذوبت کلام از امثال گوی سبقت ربود ۱۲

[۲] میر محتشم علی اصل وی از بدخشان ست، دیوانش قریب ہفت ہزار بیت است بسیار خوش سلیقہ و شیریں زبان واقع شدہ ۱۲

[۳] میر عزیز اللہ، برادر کوچک اشکی قمی است ۱۲

[۴] شہاب الدین احمد، پرہیزگارے بود معروف، معاصر شاہ طہماسپ صفوی است، در فن شعر و معما معروف بود، و در نظم قصیدہ و غزل مہارت کامل داشت ۱۲

[۵] میرزا جانی، از شاہزادہ ہای سند ست، در نظم سلیقہ کامل داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حمید[۱]	حمید الدین	سنہ ۵۶۷ھ	بخارا	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
حمید[۲]	شیخ حمید الدین	سنہ ۶۴۳ھ	ناگور	ہندوستان	شہاب الدین غوری والی ہند
حنظلہ[۳]	حکیم حنظلہ	سنہ ۲۱۹ھ	بادغیس	خراسان	یعقوب بن لیث والی خراسان
حیاتی[۴]	مولانا حیاتی	سنہ ۱۰۱۱ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
حیاتی[۵]	ملا حیاتی	سنہ ۱۰۱۵ھ	گیلان	طبرستان	״
حیدر[۶]	میر حیدر کلیچہ	سنہ ۹۴۸ھ	ہرات	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حیدری[۷]	میر حیدر	سنہ ۱۰۰۱ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۱ **حمید الدین**، ابن استاد عمعق بخاری ست بغایت شوخ طبع و زیرک و ہزال بود، حکیم سوزنی ہجو کردہ ۱۲

۲ **شیخ حمید الدین**، از کبار طبقۂ علیۂ صوفیہ ست، مولد و مدفنش ناگور ست، بخدمت شیخ شہاب الدین سہروردی رسیدہ و خرقہ از خواجہ معین الدین چشتی یافتہ ۱۲

۳ **حکیم حنظلہ** از استادان قدیم ست، گویند از وی بیشتر کمتر شعر فارسی گفتہ اند، از شعرای عہد آل لیث بود ۱۲

۴ **مولانا حیاتی**، از شعرای زمان شاہ طہماسپ صفوی بودہ، تقی اوحدی نوشتہ کہ "من او را دیدہ ام" در ہند وفات یافتہ ۱۲

۵ **ملا حیاتی**، در زمان اکبر شاہ بہند آمد، یکبار جہانگیر بادشاہ او را بزر کشید بہ تقلیدش شاہ عباس ماضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۱۲

۶ **میر حیدر کلیچہ**، با آنکہ امی بود در میدان فصاحت گوی از ہمگناں می ربود ۱۲

۷ **میر حیدر**، از شاگردان مولانا لسانی ست، با وحشی مباحثات داشت، در برابر سہو اللسان شریف تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینہای خوب کردہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حیرتی[۱]	ملا حیرت	۹۶۱ھ	تون	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

باب خاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خاری[۲]	ملا خاری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خازن[۳]	میرزا شریف	۰	"	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خاقانی[۴]	حسان العجم افضل الدین	۵۸۲ھ	شروان	آذربائیجان	سلطان منوچہر سلجوقی والی ایران
خاکی[۵]	میرزا جانی		شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خالص[۶]	سید حسین	۱۱۳۲ھ	اصفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] **ملا حیرت** اصلش از ماوراء النہر است پیوستہ بہ حوالی اہل سنن قصائد میگفت کہ نمی توان دید، در کاشان از بام کاروانسرائے افتاد و بمرد، در زمان شاہ طہماسپ ماضی از وطن گریختہ بہ ایران آمد و بملازمت شاہ مشرف ماند ۱۲

[۲] **ملا خاری** از عزیزان عہد اکبری بودہ است ۱۲

[۳] **میرزا شریف** از تبار زادہ اصفہان است وزیر یوسف خان بختیاری بود ۱۲

[۴] **افضل الدین** درمیان عجم باتفاق خردمندان و سخنوران محکوم گوی شاعرے پیدا نشدہ است احدے را عدیل خود نمیدانست مگر حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، در اوائل حال حقایقی تخلص میکرد، بالآخر از خاقان کبیر شروانشان الپ ارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافتہ، و در تبریز فوت کرد و در سرخاب مدفون شد ۱۲

[۵] **میرزا جانی**، از اعظم زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

[۶] **سید حسین** در زمان عالمگیر بہند آمدہ بخطاب امتیاز خان ممتاز گردید دیوانش بسہ ہزار بیت است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خالص	فخرالدین	.	ہرات	خراسان	
خالد[۱]	فخرالدین	.	مرو	″	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
خروش[۲]	حسین بیگ	.	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
خسرو[۳]	امیر ابو الحسن	۷۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاہ والی ہند
خصالی[۴]	مولنا حیدر	.	تون	خراسان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
خضری[۵]	ملا خضر	.	تبریز	عراق عجم	
خضری	ملا خضر	۱۰۴۰ھ	لار	فارس	شاہ عباس صفوی والی ایران

[۱] **فخرالدین**، از افاضل دانشمندان بود، با حکیم انوری دوستی بسیار داشتہ ۱۲

[۲] **حسین بیگ**، در عہد شاہ عباس ماضی بمرتبہ امارت رسیدہ و کمال قابلیت داشت ۱۲

[۳] **امیر ابو الحسن**، امیر شعرا، و خسرو بلغارست، بعضے از افکار بلاغت اشعارش چنان واقع شدہ کہ ہر یک با صد ہزار بیت برابری می کند، اصل امیر خسرو از اتراک ست، ہشتاد و چہار سال عمر یافت، خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوان و قصائد و غزلیات از چہار صد ہزار بیت بیشتر بود، طوطی شکر مقال مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۴] **مولانا حیدر**، بہندوستان آمدہ بملازمت مہابت خان بسر می برد ۱۲

[۵] **ملا خضر**، معاصر جامی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خطاط	فخرالدین	.	ہرات	خراسان	.
خطائی [۱]	شاہ اسمٰعیل صفوی	سنہ ۹۳۰ھ	اصفہان	عراق عجم	.
خلقی [۲]	ملا خلقی	.	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
خلقی [۳]	میر محمد یوسف	.	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
خلیل [۴]	سلطان خلیل میرانشاہ	سنہ ۸۱ھ	سمرقند	"	
خلیل [۵]	میرزا باقر	.	کاشان	عراق	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خواجو [۶]	ابو العطا ملا محمود	سنہ ۷۵۳ھ	کرمان	خراسان	سلطان ابو سعید خاں والی فارس

[۱] **شاہ اسمٰعیل صفوی**، از شہریاران ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی است، در فارسی و ترکی صاحب دیوان ست ۱۲

[۲] **ملا خلقی**، از شاعران زمان اکبر شاہ بود، آخر بشیراز مراجعت کرد ۱۲

[۳] **میر محمد یوسف**، بہ تجارت معیشت می کرد ۱۲

[۴] **سلطان خلیل** ابن میران شاہ، ابن امیر تیمور صاحبقران است، بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشتہ ۱۲

[۵] **میرزا باقر**، در مشہد مقدس ساکن بود و ہمانجا فوت شد، دیوانش چہاردہ ہزار بیت است ۱۲

[۶] **ابو العطا ملا محمود**، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابو سعید خاں بودہ، معاصر شیخ سعدی ست، صاحب دیوان ست، مثنوی روضۃ الانوار در جواب مخزن اسرار گفتہ و مثنوی ہمایون بنامی در بغداد گفتہ، خوابگاہش قل اللہ اکبر شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خواجہ[۱] خیال[۲]	میرزا غیاث	•	ہرات شیراز	• فارس	• شاہ عباس ماضی والی ایران

باب د

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
داعی[۳]	ملّا داعی	•	انجدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
داعی[۴]	شاہ داعی الی اللہ	۸۶۵ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس
دانش[۵]	میر رضی	۱۰۷۵ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

[۱] داغستانی در تذکرہ خود ذکر او کردہ ۱۲

[۲] **میرزا غیاث**، خلف الصدق میرزا صدر را و نوادہ میر باقر داماد ست، بہمہ طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت و در فضل و عرفان نمونہ جد خود بود ۱۲

[۳] **ملا داعی**، مرد صوفی منش برادر ملک طیفور ست، بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

[۴] **شاہ داعی الی اللہ**، مولد و مدفنش شیراز ست، از کاملان محقق و واصلان حق بود معاصر شاہ نعمت اللہ ولی و حافظ شیرازی ست، علم حدیث از ابن حجر فرا گرفتہ، دیوانش پنجاہ ہزار بیت بودہ باشد، شش مثنوی مسمی بہ ستہ منظوم ست، و بر مثنوی مولانا روم شرح نگاشتہ ست، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاہ اہل راز ست ۱۲

[۵] **میر رضی**، از ارباب دانش و کمال بود، بہند آمد در خدمت شاہجہان نوازش یافت، و آخر بوطن بازگردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
داود[۱]	میرزا داود	سنه ۱۱۳۳ھ	مشهد	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
درکی[۲]	ملّا درکی	.	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
درویش[۳]	عزیز الله	.	قزوین	״	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دستور[۴]	میرزا رفیع	.	.	.	جلال الدین اکبر شاه والی هند
دقیقی[۵]	اُستاد ابو منصور	سنه ۳۴۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
دوست	دوست علی	.	سبزوار	״	سلطان حسین مرزا والی خراسان
دولت	دولت شاه	سنه ۹۰۰ھ	سمرقند	״	״

[۱] **میرزا داود**، خلف الصدق میرزا عبد الله عشق ست، در دو فن فضل و کمال یگانهٔ زمان خود بوده، اشعار آبدار از و بیادگار ست، مدتی بتولیت مشهد مقدس سرفراز بود ۱۲

[۲] **ملّا درکی**، از شاعران مقرر زمان و معاصر شاه عباس ست ۱۲

[۳] **عزیز الله**، در فن سخنوری کمال داشت، از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، هفت هشت هزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست، و منکر کمال شاعری اوست ۱۲

[۴] **میرزا رفیع**، در حکمت صاحب دستگاه بود، همراه شیخ محمد خان بهند آمد و از آصف خان نوازش یافته ۱۲

[۵] **اُستاد ابو منصور**، ملک الشعرای عهد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامه ازوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
دوانی[1]	علامہ جلال الدین	۹۰۸ھ	دواں	گازرون	ابو سعید سلطان بہادر حال والی فارس

باب ذ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذرہ[2]	میرزا عبداللہ	۱۱۳۷ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
ذکی	لطیف الدین مراغی	۰	تبریز	”	۰
ذکی[3]	ملا ذکی	۱۰۳۰ھ	ہمدان	”	شاہ عباس ماضی والی ایران
ذوقی[4]	علی شاہ	۰	اردستان	”	”
ذوقی[5]	محمد امین ترکمان	۹۴۹ھ	کاشان	”	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[1] علامہ جلال الدین معاصر صدر شیرازی ست کہ در ۹۰۸ھ فوت شد علامہ دوانی را بتخفیف تخلص خود کردہ ست، دوان از توابع گازرون ست، سالہا در شیراز تحصیل علوم کردہ مسلم عہد شد، صاحب تصانیف عالیہ ست ۱۲

[2] میرزا عبداللہ فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی در کمال سخن شناسی داشت، در بلدۂ خرم آباد فوت شد، ماہ رمضان مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[3] ملا ذکی، معاصر شکوہ ہمدانی و شاگرد ابراہیم ہمدانی ست ۱۲

[4] علی شاہ، اگرچہ از کسب علوم بے بہرہ بود، اما در سخنوری مرتبۂ عالی داشت، وقتی حکیم شفائی از وی رنجیدہ شد صد رباعی در ہجو او گفتہ، ذوقی اصفہانی و اردستانی یکے ست ۱۲

[5] محمد امین، باکمال فضیلت و پرہیزگاری در عالم سخنوری چون آفتاب عالمتاب بے مثل بود، از شاگردان میرزا جان شیرازی ست چندی در خراسان و فارس و عراق سیاحت کردہ در قصبۂ لاہیجان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذوالفقار[۵۱]	سید قوام الدین حسینی	سنہ ۶۷۹ھ	شروان	آذربیجان	سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس
ذہنی[۵۲]	میر حیدر	۰	اصفہان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

باب ر

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رابعہ[۵۳]	رابعہ	۰	بلخ	خراسان	امیر نصر بن احمد سمانی والی خراسان
رازی[۵۴]	میر عسکری عاقل خان	سنہ ۱۱۰۸ھ	خواف	″	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رازی[۵۵]	مولانا رازی		شیراز	فارس	سام مرزا صفوی والی ایران
رازی[۵۶]	زمانای نقاش	۰	اصفہان	عراق عجم	۰

[۵۱] **سید قوام الدین حسین**، معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفہانی ست، مدفنش در مقبرۃ الشعرا سرخاب است ۱۲

[۵۲] **میر حیدر**، در خدمت عادل شاہ می بود ۱۲

[۵۳] **رابعہ**، زین العرب بنت کعب، صاحب مذاق ہر دو زبان تازی و دری بود، در ہر دو لغت شعر آبدار بسیار گفتہ است، آخر زمان سامانیہ دریافت و معاصر آل بابویہ و رودکی بود ۱۲

[۵۴] **میر عسکری عاقل خان**، در خدمت عالمگیر بادشاہ کمال اقتدار داشت، قصۂ پدماوت از ہندی بفارسی نقل نمودہ است، دو سہ مثنوی دیگر ہم گفتہ، اما شعرش چندان نمک ندارد، اصلش از خواف است اما در ہند متولد شدہ، ناصر علی سرہندی مادۂ تاریخ فوتش و ناظم عادل بود، گفتہ ۱۲

[۵۵] **مولانا رازی**، سام میرزا صفوی در تذکرہ خود موسوم بہ تحفۃ السامی ذکر او کردہ است ۱۲

[۵۶] **زمانای نقاش**، در اول حال انور تخلص میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
راسخ[۱]	میر محمد زماں	سنہ ۱۱۰۷ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رضی	فصاحت خاں	.	.	.	(از بہار عجم)
رافعی[۲]	ابوسعید بابویہ	.	قزوین	عراق عجم	سلطان منوچہر سلجوقی والی شروان
رافعی[۳]	عز الدین	.	نیشاپور	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
راقم[۴]	میرزا سعید الدین	سنہ ۱۱۰۱ھ	مشہد	〃	شاہ سلیمان صفوی والی ایران و شاہ جہاں والی ہند
راہب[۵]	میرزا جعفر	سنہ ۱۱۶۶ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] میر محمد زماں، از مردم سرہند بودہ، در آخر عہد عالمگیر بادشاہ در سرہند فوت گردید، مادہ تاریخ از سرخوش سہ خرد گفت بادل کہ راسخ بمرد ۱۲

[۲] ابوسعید بابویہ خاقانی مدح وے کردہ است ۱۲

[۳] عز الدین، مولدش اسفرائن ست، اما بعضے از سبزوارش گفتہ اند، محمد عوفی گوید کہ از رؤسائے خراسانست ۱۲

[۴] میرزا سعید الدین، خلف خواجہ عنایت ست، با پدر خود بہ ہند آمد و آخر در زمان شاہ سلیمان صفوی بہ منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظمائے نیشاپوری و شوکت و مقیمائے مشہدی ست ۱۲

[۵] میرزا جعفر طباطبائی، تولد وے در اصفہان ست، نوادہ فاضل مرحوم میرزا رفیع نائنی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر اوست کہ با آزاد بلگرامی در سفر لاہور رفیق طریق بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
راسخ[۱]	میر محمد علی	سنه ۱۱۵۰ھ	سیالکوٹ	هندوستان	محمد شاه والی هند
رباعی	شیخ رباعی	.	مشهد	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
ربیع	ملا ربیع	.	ابهر	عراق عجم	
رجائی[۲]	خواجه سیف الدین محمود	سنه ۹۶۲	اصفهان	"	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
رحیمی[۳]	زین العابدین	.	تون	خراسان	
رحیمی[۴]	عبدالرحیم خان	.	آگره	هندوستان	جلال الدین اکبر شاه والی هند
رسمی	رسمی قلندر	.	یزد	عراق عجم	
رشدی	ملا رشدی	.	قم	"	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
رشکی[۵]	محمد محسن بیگ	.	همدان		"

۱؎ میر محمد علی، از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بوده و در شهر خود بسر می برد،

رفت راسخ بعالم باقی، تاریخ فوت اوست ۱۲

۲؎ خواجه سیف الدین محمود، در سخنوری بی نظیر بوده ۱۲

۳؎ زین العابدین، از سادات حسینی بود ۱۲

۴؎ عبدالرحیم خان خانخانان، در انشای نظم و نثر به لغات ثلثه هندی و ترکی و فارسی کمال مهارت داشته ۱۲

۵؎ محمد محسن بیگ در میدان سخنوری گوی از دیگران برده، در عهد شاه طهماسپ ماضی صفوی در تبریز عسس گشته و هم در آن جا کشته شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رشید[۱]	رشید الدین وطواط	۵۷۸ھ	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
رشید[۲]	خواجہ رشید الدین	.	ہمدان	عراق عجم	سلطان محمد خدابندہ والی ایران
رشیدی[۳]	استاد ابو محمد	.	سمرقند	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی
رضا	میر محمد رضا	.	خوانسار	عراق عجم	.
رضا	رضا بیگ	.	ہمدان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رضا[۴]	آقا رضا	.	گیلان	طبرستان	.
رضا[۵]	میرزا محمد رضا	.	اصفہان	عراق عجم	.

[۱] **رشید الدین وطواط**، جامع اکثرے از فضائل و ہنر بود، ائمہ شعر بفصاحت و بلاغت و استادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری و حکیم سوزنی است ۱۲

[۲] **خواجہ رشید الدین** از وزرای جلیل القدر ست، جامع رشیدی از مصنفات اوست، بغایت فہیم و دانشمند و نیک اندیش بود مدتہا در وزارت ارغون خان و سلطان محمد خدابندہ بسر بردہ ۱۲

[۳] **استاد ابو محمد**، معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپہری و جوہری و سعدی و علی شطرنجی و علی تائیدی و یحیی فرغانی ست، مثنوی مہر و وفا از وست ۱۲

[۴] **آقا رضا**، بہ اکثر مراتب علمیہ مربوط و سلیقۂ مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلائے افاغنہ برحمت ایزدی درپیوست ۱۲

[۵] **میرزا محمد رضا**، خلف اخوند با قر مجلسی ست در فقہ و حدیث و تفسیر بہرہ وافی داشت، بہ شعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت از وست، در ایام استیلائے افاغنہ در صفہان درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رضا[1]	آقا رضا پاشا	•	صفہان	عراق عجم	•
رضا	میر محمد رضا	•	قم	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رضائی	•	•	صفہان	"	•
رضی[2]	میر رضی	•	ارتیمان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
رضی[3]	رضی الدین	•	نیشاپور	خراسان	سلطان ارسلان سلجوقی والی خوارزم
رضی[4]	شیخ رضی الدین علے لالا	سنہ ۶۴۳ھ	اسفرائن	"	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
رضی	رضی الدین بابا		قزوین	"	اباقا خاں بن ہلاکو خاں والی خراسان
رضی[5]	قاضی محسن	سنہ ۱۰۲۴ھ	اصفہان	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[1] **آقا رضا پاشا**، اصلش تازہ عباس آباد صفہان ست، باہم تخلص میکرد، میرزا طاہر نصیرآبادی شعرش ازو نقل کردہ، بولایت روم رفتہ چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبہ مجاور شد ۱۲

[2] **میر رضی**، پدر مرزا ابراہیم ادہم ارتیمانی ست کہ در عہد شاہجہان بودہ، اشعارش در نہایت غدوبت و شستگی واقع شدہ ۱۲

[3] **رضی الدین**، داغستانی گوید کہ صیت دانش و اُستادی او از مشرق تا بمغرب رسیدہ ۱۲

[4] **شیخ رضی الدین علے لالا**، از مریدان شیخ نجم الدین کبریٰ ست، گویند از یک صد و شصت و چہار شیخ خرقہ گرفتہ و در ہند صحبت بابا رتن جوگی را دریافتہ، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست، در صفہان فوت کرد و ہمانجا مدفون شد ۱۲

[5] **قاضی محسن**، در حدت ذہن و دقت فہم عجوبۂ روزگار بود ہر فقرہ کہ از نظم و نثر بروے خواندندے، بے تامل گفتے کہ چند حرف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رفیع[۱]	رفیع الدین	۰	کرمان	خراسان	۰
رفیع[۲]	رفیع الدین	۰	ابہر[عہ]	عراق عجم	سلطان محمود غازان خاں والی صفہان
رفیع[۳]	میرزا حسن بیگ	سنہ ۱۰۸۱ھ	مشہد	خراسان	شاہجہاں والی ہند
رفیع[۴]	عبدالعزیز	۰	لنبان[عہ]	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
رفیع[۵]	ملا رفیع	۰	شہرستان	ر	شاہ عباس ماضی والی ایران
رفیع	میرزا رفیع	۰	نائین	ر	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیعی[۶]	میر حیدر معمائی	سنہ ۱۰۲۵ھ	کاشان	ر	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] رفیع الدین، از وارستگاں بود، گویند طبع دقیق یابس از حقیقت اشیاء آگاہی داشتہ ۱۲

[۲] رفیع الدین، معاصر کمال صفہانی و اثیر ادمانی ست ۱۲

[۳] میرزا حسن بیگ، اصلش از قزوین ست مدتے باقامت مشہد مقدس ذخیرۂ سعادت اندوخت، لہذا بہ مشہدی علم گردید ۱۲

[۴] عبدالعزیز، معاصر کمال صفہانی و از اقران اوست، اثیر ادمانی توصیف سخنوری استادی او بسیار نمودہ، در صفہان فوت شد، ۱۲

[۵] ملا رفیع، در زمان شاہ عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

[۶] میر حیدر معمائی، معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی فہمی و حاتمی کاشی ست، در فن تاریخ و معما سرآمد روزگار خود بود، نزد سلاطین ایران و ہند محترم بود، در کاشان وفات یافت، میر ہاشم سنجر خلف اوست ۱۲

عہ از توابع اصفہان ست ۱۲ عہ قریہ ایست از مضافات صفہان ۱۲،

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رکن[١]	رکن الدین علاء الدوله	سنه ۷۳۶ھ	سمنان	خراسان	سلطان ابوسعید خان والی فارس
رکمن	رکن الدین مسعود	.	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
روح[٢]	میرزا امین	.	شهرستان	″	.
روحانی[٣]	حکیم ابوبکر	سنه ۶۲۴ھ	سمرقند	خراسان	شمس الدین التمش والی هند و بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی
روحی[٤]	ملا روحی	.	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روحی[٥]	سید جعفر	سنه ۱۱۵۴ھ	زبیرپور	هندوستان	شاه عالم والی هند
رونقی[٦]	ملا رونقی	.	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روزبهان[٧]	محمد بن ابونصر	سنه ۶۰۶ھ	شیراز	فارس	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[١] رکن الدین علاء الدوله، معاصر شیخ نجم الدین کبری و مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

[٢] میرزا امین، مخاطب به میر جمله در گولکنده مربی میرزا کلیم بود ۱۲

[٣] حکیم ابوبکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲

[٤] ملا روحی، بسیار خوش طبع و نزال بود ۱۲

[٥] سید جعفر، سید پاک نژاد بود همواره بتوکل و ازو امیگذرانید، اکثر مطالب صوفیه را در رباعیات ادامی کرد ۱۲

[٦] ملا رونقی، بهند آمده باز بایران بازگشت ۱۲

[٧] محمد بن ابونصر بقلی، مولدش فسا و موطنش شیراز ست، از جمله اولیای عصر بود، در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیه در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رودکی[۱]	فریدالدین عبداللہ	سنه ٣٣٠ھ	سمرقند	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا
ربی	سلطان علی بیگ	.	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
ریاضی	ملا ریاضی	.	سمرقند	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب ذ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زاری[۲]	زاری کمانچه	.	.	.	.
زائری[۳]	خاتون زائری	.	.	.	.
زاهد	میرزا قاسم	.	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
زجری	ملا زجری	.	.	.	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
زلالی[۴]	ملا زلالی	سنه ١٠٣١ھ	خوانسار	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

۱ فریدالدین عبداللہ، از قدمای طبقۂ علیہ بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزه خوار خوان بلاغت اویند، زبان طعن عرب از عجم کوتاه کرده، و عرب را بفصاحت عجم معترف ساخت، اکثرے از شعرای عالیقدر مدح وے کرده اند ۱۲

۲ تقی اوحدی نوشته که بسیار با وصحبت داشته ام ۱۲

۳ خاتون زائری، از پرده نشینان ایران است، و در معنی گوی بلاغت بچوگان لف سخن از میدان مردان برده ۱۲

۴ ملا زلالی، شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، هفت مثنوی دارد۔ محمود و ایاز، آذر و سمندر، شعلۂ دیدار، میخانه ذره و خورشید، حسن گلوسوز، سلیمان نامه، قصائد نیز دارد، شیخ عبدالحسین کمره در هند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشهدی بر آن دیباجه نوشته ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زمانی[۱]	ملا محمد زمان	۱۰۲۱ھ	یزد	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
زمانا[۲]	میر شاهکی نقاش	•	اردستان	"	•
زمانا	میر محمد زمان	•	هرات	خراسان	•
زین	حکیم زین الدین محمود	•	صفهان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
زینتی[۳]	سید حسن	•	نطنز	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران

باب س

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سابق	حاجی فریدون بیگ	•	•		شاه سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	•	•	•		جلال الدین اکبر شاه والی هند
سامری[۴]	•		تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سالک[۵]	محمد ابراهیم بیگ	•	قزوین	"	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند

۱ ملا محمد زمان، گویند دیوان خواجه حافظ را بتمامی جواب گفته و بنظر بادشاه عصر رسانید که دیوان خواجه را جواب گفته ام، شاه فرمود خدا را چه جواب خواهی گفت ۱۲

۲ از خوش طبعان زمانه بود ۱۲

۳ سید حسن، با کمال صلاح در نهایت فقر و تنگدستی بسر می برد، صاحب آتشکده زینتی را اصفهانی نوشته ۱۲

۴ سامری، ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

۵ محمد ابراهیم بیگ، از رفقای کلیم همدانی ست، چند بار در عهد شاهجهان بهند آمده مراجعت کرد مدتی در صفهان سکونت داشته، در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سالک[۱]	ملا سالک	.	یزد	عراق عجم	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
سالک[۲]	میر محمد علی	.	کاشان	"	
ساکت[۳]	میرزا امین	.	تبریز	"	شاہجہاں والی ہند
سالم[۴]	حاجی محمد اسلم	سنہ ۱۱۱۹ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سامع	بہرام بیگ	.	ہمدان	عراق عجم	.
سامی[۵]	لطف علی بیگ	.	صفہان	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	.		شوستر	فارس	.
سحابی[۶]	مولانا کمال الدین	سنہ ۱۰۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا[۷]	میرزا ہد علی	سنہ ۱۱۴۶ھ	لار	فارس	محمد شاہ والی ہند

۱؎ ملا سالک، مدتی در شیراز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبداللہ خاں قطب شاہ بسر میکرد و ہمانجا فوت شد ۱۲

۲؎ میر محمد علی، در شاعری دستگاہ عالی داشت ۱۲

۳؎ میرزا امین، شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

۴؎ حاجی محمد اسلم، از برہمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد، و بزیارت بیت اللہ رسید، طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر مرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

۵؎ لطف علی بیگ، در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد بسامی قرار گرفت ۱۲

۶؎ مولانا کمال الدین، چہل سال در نجف سکونت داشت، علاوہ بر غزلیات شش ہزار رباعیات دارد ۱۲

۷؎ میرزاہد علی، خلف میر اسعد الدین لاری ست از بیم نادر شاہ ضبط بنادر و ایالت لار را ترک نمودہ بہند آمد، در دار الخلافہ شاہجہان آباد فوت شد، و در مقبرہ برہان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سخی	ملا محمد سخی	.	کرمان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
سدید[1]	سدید الدین محمد اعور	.	.	.	
سراج[2]	سراج الدین	.	سکز	خراسان	ناصر الدین بن محمود سبکتگین والی غزنے
سرخوش[3]	میر محمد افضل	سنہ ۱۱۲۶ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سروری	عالم بیگ	.	کابل	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
سروری[4]	ملا محمد قاسم	.	کاشان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سرودی[5]	ملا سرودی		.	خراسان	
سروری	اشرف	.			شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سرخوش[6]	مرتضیٰ قلی بیگ	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[1] سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکی بود ۱۲

[2] سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری ہست ۱۲

[3] میر محمد افضل، شاگرد میرزا محمد علی ماہر و موسوی خاں فطرت ہست، صحبت بسیارے از شعرا و اہل کمال دریافتہ، تذکرہ او موسوم بہ کلمات الشعرا ست ۱۲

[4] ملا محمد قاسم اصلش از اصفہان ست، در آخر گذرش بہندوستان اُفتاد، فرہنگش در لغت فرس مشہور ہست ۱۲

[5] ملا سرودی، از خوش آہنگان خراسان ہست معاصر جلالی بود ۱۲

[6] مرتضیٰ قلی بیگ در سلک غلامان شاہ سلیمان صفوی بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سعدی[1]	شیخ مصلح الدین	سنہ ۶۹۱ھ	شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز
سعد[2]	سعد الدین حموی	سنہ ۶۴۹ھ	ہرات	خراسان	چنگیز خاں والی خوارزم و خراسان
سعید[3]	حکیم سعید خاں	.	قم	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
سعید	محمد سعید	.	؍؍	؍؍	.
سقائی	درویش سقائی	.	بخارا	خراسان	ہمایون شاہ والی ہند
سلطان[4]	خدیجہ سلطان	.	صفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
سلطان[5]	سلطان محمد	.	تربت	خراسان	.

[1] **شیخ مصلح الدین**، از اکابر مشائخ و شاگرد شیخ ابو الفرج بن جوزی ست، تصانیفش مشہور آفاق ست، از جملہ کتاب گلستاں کہ فی الحقیقت طلسمی ست کہ جز بسر پنجۂ مثل او کشودہ نگردد۔ گویند حضرت شیخ یکصد و بست سال عمر یافت، چہل سال در خدمت درویشاں بسر کرد و چہل سال دیگر سیاحت نمودہ، اکثر ربع مسکون را دیدہ بوطن مراجعت کرد و چہل سال دیگر بافادہ و تربیت خلق باشتغال فرمود، در شیراز برحمت ایزدی پیوست و در مکانیکہ خود ساختہ بود مدفون گردید، مخترع فن غزل شیخ ست، لفظ خاص مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[2] **سعد الدین حموی**، از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست، بدو زبان عربی و فارسی شعر میفرمود، در تصوف و اسما و حروف تصانیف عالیہ دارد، ازاں جملہ سجنجل الارواح ست، در بحرآباد مدفون شد ۱۲

[3] **حکیم سعید خاں**، بہ اکثر مراتب حکمیہ خصوص حکمت نظری مربوط بود، مدتی در خدمت شاہ عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود، صاحب دیوان ست، در قم فوت گردید ۱۲

[4] **خدیجہ سلطان**، صبیۂ امیری ست از امرای عظیم الشان ایران بانشای نظم میل میفرمود ۱۲

[5] **سلطان محمد**، در اصفہان تجارت می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سلطان[۵۱]	سلطان سویدق	۰	۰	۰	۰
سلطان[۵۲]	سلطان محمد	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سلمان[۵۳]	خواجہ جمال الدین	سنہ ۷۶۹ھ	ساوہ	"	سلطان اویس ملا بر والی آذربیجان
سلیم[۵۴]	میرزا محمد قلی شاملو	سنہ ۱۰۵۷ھ	طران	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سنائی[۵۵]	حکیم مجد الدین	سنہ ۵۴۴ھ	غزنی	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

[۵۱] سلطان سویدق، از کبار افاضل عہد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت، بسیار شیرین زبان و خوش بیان بود ۱۲

[۵۲] سلطان محمد، پسر شہاب الدین معمائی قمی ست ۱۲

[۵۳] خواجہ جمال الدین، در معرکہ سخنوری پہلوان زماں بود، دیوانش از تحائف روزگار ست طرز کلامش با طرز خواجہ حافظ بسیار ماناست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری مداح و معاصر شیخ حسن و مہد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدولہ سمنانی گفتہ کہ مانند شعر سلمان و انار سمنان در ہمہ عالم ندیدہ ام، بساط دار قرار مادہ تاریخ اوست ۱۲

[۵۴] میرزا محمد قلی شاملو، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵۵] حکیم مجد الدین، اصلش از غزنی ست در علوم متداولہ درجہ فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چہرۂ شاہد حالش را آئینہ ایست روشن، شاگرد حکیم مختاری غزنوی ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سنجر[۱]	میر محمد ہاشم	سنہ ۱۰۲۱ھ	کاشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
سنجری[۲]	زین الدین	۰	۰	״	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سنجری[۳]	حکیم شمس الدین	۰	سمرقند	״	۰
سوزی[۴]	ملا حسن علے	سنہ ۱۰۰۲ھ	ساوہ	عراق عجم	۰
سودائی[۵]	بابا سودائی	۰	ابیورد	خراسان	شاہرخ مرزا والی خراسان
سوزنی[۶]	حکیم شمس الدین	سنہ ۵۶۹ھ	سمرقند	״	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سوسنی	مولانا سوسنی	۰	۰	۰	۰

[۱] **میر محمد ہاشم**، پسر میر حیدر معمائی و از امرای اکبری ست، آخر نزد ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور رفت و قصیدۂ طولانی انشا کردہ گزرانید، عادل شاہ خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش بہا صلہ مرحمت فرمود، شاہ عباس ماضی با خلعت فاخرہ او را از بیجاپور بایران طلبید، اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

[۲] **زین الدین**، از اعاظم شعرا و افاضل قدماست، معاصر انوری ست ۱۲

[۳] **حکیم شمس الدین**، مولدش قریہ کلاش از مضافات سمرقند ست، در عالم نظم رضوانی ست کہ ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشادہ ست، از قدمای حکماست، چہاردہ ہزار بیت در ہجو ذہرل دارد ۱۲

[۴] **ملا حسن علی**، در اول حال جفاکش تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد، در اصفہان وفات یافت ۱۲

[۵] **بابا سودائی**، در شاعری نہایت روانی طبع داشت، نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنقر قصائد غرا بہ نظم در آوردہ ۱۲

[۶] **حکیم شمس الدین**، سخن از معارف و نصائح میفرمود و در این باب قصائد بسیار قریب چہاردہ ہزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رومی سمرقندی از شاگردان اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سهیلی[1]	میر نظام الدین احمد	سنه ۹۰۷ھ	.	خراسان	سلطان حسین مرزا والی خراسان
سعید[2]	سید عبدالله	.	کاشان	عراق عجم	.
سید	سید علی	.	سبزوار	خراسان	.
سیادت[3]	میر جلال سادات	.	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
سعید[4]	میر سید علی	سنه ۱۲۰۰ھ	فتحپور	"	.
سیری[5]	میرزا محسن	.	جرباذقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سیری	میر سیری	.	مشهد	خراسان	سلطان ابراهیم والی شیراز
سیری	محمد حسین غفاری	.	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
سیف[6]	سیف الدین اعرج	سنه ۶۵۲ھ	اسفرنگ	خراسان	سلطان محمد تکش والی خوارزم

[1] مولانا سهیلی، از مردم معین خراسان ست گاهی سهیل و گاهی سهیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص بوی داده، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کرده، و مثنوی لیلی مجنون گفته ۱۲

[2] سید عبدالله، نوادهٔ خلیفه سلطان ست ۱۲

[3] میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ۱۲

[4] میر سید علی، معاصر میر معز فطرت ست ۱۲

[5] میرزا محسن، فطرت عالی داشت، معاصر فصیح هروی ست ۱۲

[6] سیف الدین اعرج، از استادان سخن و دانشوران این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبری خرقهٔ خلافت یافت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سیفی[1]	ملا سیفی عروضی	.	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سیفی	.	.	ہرات	"	.
سیفی	شمس الدین	.	مرو	"	.
سیمی[2]	مولانا سیمی	.	نیشاپور	"	میرزا نعیم بیگ والی سمرقند

باب ش

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شاپور[3]	آقا ارجاسپ	۱۰۴۱ھ	طہران	عراق عجم	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
شادماں[4]	شادماں کہکر	.	.	.	.
شاکر[5]	اخوند شاکر	.	طہران	عراق عجم	.

[1] ملا سیفی عروضی، در فن عروض و قافیہ اُستاد کامل ست، معاصر ملا جامی ست و بادے معارضات نمود ۱۲

[2] مولانا سیمی، در ہنرمندی و اکثر فضائل منفرد زماں بود ۱۲

[3] آقا ارجاسپ، عم اعتمادالدولہ جہانگیری و از اولاد امید طہرانی ست، شاعر غزل سرا بود، اوّل فریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از ہند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان ست، اشعار خوب دارد، در عہد جہانگیر در ہند فوت شد ۱۲

[4] شادمان کہکر، از قوم رؤسای کہکر بود، کہکر طائفہ ایست کہ مابین ولایت پنجاب و حسن ابدال سکونت دارد، دریں طائفہ غیر از شادماں شاعرے بہم نرسیدہ ۱۲

[5] اخوند شاکر، از کہنہ شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مہارت تمام داشت، در سلک طلبہ علوم منسلک و با شعرا ہم طبع بود، در صفہان فوت شد، اشعارش اگرچہ اندک ست اما لطیف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شانی[۱]	ملا شانی تکلو	سنہ ۱۰۲۳ھ	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
شاہ ملک[۲]	شاہ ملک میرزا	•	•	•	•
شاہ[۳]	شاہ نصیر الدین	•	کبود جامہ	خراسان	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خراسان
شاہ[۴]	شاہ رکن الدین محمود	سنہ ۵۹۹ھ	سنجان	//	•
شاہی[۵]	آقا ملک	سنہ ۸۵۷ھ	سبزوار	//	شاہرخ میرزا والی ہرات
شجاع	شاہ شجاع الدین	سنہ ۷۸۳ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ والی ایران
شجاع[۶]	میر شجاع الدین محمود	•		//	•
شجاع[۷]	مولانا شجاع	•	کاشان	//	ابراہیم خاں حاکم کاشان

[۱] ملا شانی، معاصر شکّی و ملک قمی و وقوعی ست، شاہ عباس ماضی در صلۂ این بیت ــ
اگر دشمن کشد ساغر و گر دوست :. بطاقِ ابروی مستانۂ اوست۔ در قزوین او را بزر کشید ۱۲

[۲] شاہ ملک میرزا، در خدمت محمد خاں شیبانی بسر میکرد ۱۲

[۳] شاہ نصیر الدین، در سخن سنجی و تربیت اہلِ ہنر یگانۂ آفاق بود ۱۲

[۴] رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی کہ مرشدِ اوست شاہ سنجاں لقب یافتہ، اشعار و اکثر رباعی ست ۱۲

[۵] آقا ملک، در شاعری مہارت تمام داشت، اُستاد مولوی جامی ست، جناب مولوی ہزار بیت از دیوانش انتخاب نمودہ، متداول ست ۱۲

[۶] میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشہور زماں بود ۱۲

[۷] مولانا شجاع، در میدان سخنوری داد شجاعت دادہ، قبل از اکبر شاہ بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شجاعی	سیف الحکماء	.	دماوند	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
شرر[۱]	میرزا ہادی قلندر	سنہ ۱۱۰۷ھ	شیراز	فارس	.
شرر[۲]	میر کاظم	.	قم	عراق عجم	.
شرف[۳]	شیخ شرف الدین یحیےٰ	سنہ ۷۸۲ھ	مُنیر	ہندوستان	فیروز شاہ والی ہند
شرف[۴]	شرف الدین کتّاب	.	غزنی	خراسان	.
شرف[۵]	شرف الدین	.	طوس	"	.
شرف[۶]	میرزا اشرف جہاں	سنہ ۹۶۳ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ طہماسپ والی ایران
شرف[۷]	بوعلی شاہ قلندر	سنہ ۷۰۱ھ	"	"	علاء الدین خلجی والی ہند

[۱] میرزا ہادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خاں خلف صدق اوست ۱۲

[۲] میر کاظم، بجودت طبع و صفائی ذہن در اقران خویش ممتاز بود ۱۲

[۳] شیخ شرف الدین یحییٰ، از کاملاں بود، مکتوباتش مشہور ست کہ بمریدان خود نوشتہ، مدفنش قصبہ بہار ست از مضافات بنگالہ ۱۲

[۴] شرف الدین کتّاب، فاضل و محاسب و خوشنویس و شاعر بے نظیر بود ۱۲

[۵] از قدمای شعرا و حکما ست ۱۲

[۶] میرزا اشرف جہاں خلف قاضی جہان ست، در علوم عقلیہ شاگرد میر غیاث الدین منصور دشتکی ست، در خدمت شاہ طہماسپ صفوی کمال اعتبار یافتہ ۱۲

[۷] بوعلیشاہ قلندر، از زمرۂ اولیای کرام ست از عراق کہ مولد اوست بہند آمدہ در قصبہ پانی پت ساکن گردید و ہماں جا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیا و امیر خسرو و شمس تبریزی بود، با حضرت شمس تبریز کمال اتحاد خصوصیت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شرف ۱	شرف الدین علی	سنہ ۸۳۴ھ	یزد	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
شرف ۲	شرف الدین مقبل	•	•	•	•
شرف ۳	شرف الدین	سنہ ۹۶۲ھ	یافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
شرف ۴	شرف الدین مسعود	•	بخارا	خراسان	•
شرف ۵	شرف الدین سفردہ	•	سفردہ	عراق عجم	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
شرف ۶	شرف الدین فضل اللہ	•	شیراز	فارس	ناصر الدین اتابک والی شیراز

ـہ۱ **شرف الدین علی**، رفعت شانش از تصانیف عالیہ اش پیدا ست اگرچہ تاریخ نگاری وی مرتبۂ او اما بنا بر مبالغہ شاہرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفر نامہ کہ در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و قوت تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست، ریختۂ کلک اوست، مدفنش در یزد ست ۱۲

ـہ۲ **شرف الدین مقبل**، سخنانش مقبول طبائع و مشتمل بر صنائع و بدائع ہست ۱۲

ـہ۳ **شرف الدین**، مشہور بشرف جہان، از اہل قصبہ یافق (از توابع کرمان) ست، بصفت کمالات مشہور جہان بود، وزیر شاہ طہماسپ صفوی بودہ، در قزوین فوت شد ۱۲

ـہ۴ **شرف الدین مسعود**، از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید کہ استاد آن حضرت ست ۱۲

ـہ۵ **شرف الدین**، متوطن سفردہ (از توابع صفہان) ست، از قران جمال الدین عبد الرزاق و رفیع الدین لنبانی ست، بغایت دانشمند و فاضل بودہ رسالہ اطواق الذہب در برابر اطواق الذہب علامہ زمخشری، مشتمل بر چند کلمہ پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشتہ، در زمان اتابک شیرگیر ملک الشعرا بود، میان او و مجیر بیلقانی اہاجی رکیکہ اتفاق افتاد ۱۲

ـہ۶ **شرف الدین فضل اللہ**، از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شریفی[۱]	مولانا شریف	۹۵۶ھ	تبریز	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
شریف	ملا شریف	•	سبزوار	خراسان	•
شریف[۲]	سید شریف	۸۱۶ھ	جرجان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی هند
شریف	میر شریف	۱۱۰۵ھ	آمل	″	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
شریفی[۳]	ملا شریفی	•	بلخ	خراسان	•
شطرنجی	ابو علی	•	سمرقند	″	•
شعله[۴]	میر سید محمد	۱۱۵۰ھ	صفهان	عراق عجم	نادر شاه قهرمان ایران
شعیب[۵]	ملا شعیب	۱۱۰۸ھ	خوانسار	″	•

۱ **مولانا شریفی**، از سخنوران عالی قدر بود، شاگرد لسانی شیرازی ست، بعضے ابیات مغشوش لسانی از دیوان برآورده نسخه ساخت و آنرا سهو اللسان نام گذشت، لسانی رنجیده زبان بنفرین کشاد ۱۲

۲ **سید شریف** مشهور به علامه شیرازی، در فضائل و کمالات مشهور آفاق هست، تصانیف عالیه دارد، قبرش در شیراز ست، صاحب اغستانی سنه وفاتش هفتصد و نود و هفت نوشته هست ۱۲

۳ **ملا شریفی**، از افاضل عصر بود، مداحی شاهان بدخشان کرده ۱۲

۴ **میر سید محمد**، در سخن شناسی مسلم جمهور بود، و در ترتیب نظم طبع مستقیم داشت، تتبع اطوار قدما نموده بهمه شیوه گفتگو می نمود، اگرچه کم فکر بود امّا اشعارش خوش و پسندیده دارد، به اصفهان به شیوهٔ طبابت مشغول بود، و در تتبع حکمیات و فن طبابت مسلم زمان ۱۲

۵ **ملا شعیب**، شاگرد آقا حسین خوانساری هست، در مدرسه جده واقع صفهان ساکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شعیب [۱]	خواجه شعیب	.	جوشقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شفائی [۲]	حکیم شرف الدین حسن	سنه ۱۰۳۷ھ	اصفهان	"	"
شفیع [۳]	میرزا شفیع	.	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شفیع	ملا شفیع	.	بخارا	خراسان	.
شکوهی [۴]	ملا شکوهی	.	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شکیبی [۵]	محمد رضا	سنه ۱۰۲۳ھ	اصفهان	"	جلال الدین اکبر والی هند

[۱] خواجه شعیب، از قریهٔ جوشقان ست که از توابع اصفهان محسوب می شود، ملک الشعرا و وزیر شاه عباس ماضی بود، مثنوی وامق و عذرا ازو یادگارست ۱۲

[۲] حکیم شرف الدین حسن، مردے فاضل بود، میر باقر داماد او را می ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم به نمکدان حقیقت بطور حدیقهٔ حکیم سنائی ازو یادگارست، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

[۳] میرزا شفیع، از سادات مازندران ست، تاریخی در نهایت بطور از ابتدای آفرینش آدم تا عهد خود تالیف نموده، مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

[۴] ملا شکوهی، شاگرد میرزا ابراهیم همدانی و معاصر ذکی همدانی ست ۱۲

[۵] محمد رضا، ساقی نامه برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصله ده هزار روپیه کامیاب گردید در آغاز سال هزار و چهارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و ملقی بیگ انیسی، و ملا محب علی سندی و شریف کاشی و کاتی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعهٔ اهل سخن عازم یورش دکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شگونی [۱]	میر حیدر	.	جرباذقان	عراق عجم	.
شمس	میرزا شمس الدین	.	شهرستان	«	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شمس [۲]	شمس الدین	.	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس [۳]	شمس الدین خالد	.	بغداد	عراق عرب	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس [۴]	شمس الدین محمد	.	سیستان	.	.
شمس [۵]	شمس الدین	.	ساده	عراق عجم	.
شمس [۶]	قاضی شمس الدین	.	نیشاپور	خراسان	.
شمس [۷]	شمس الدین	سنه ۶۷۶ھ	.	.	.

۱ـ میر حیدر، اصلش از گلپایگان و نشو و نمایش در هند بوده ۱۲

۲ـ شمس الدین، در سمرقند در خدمت صدر الدوله بود ۱۲

۳ـ شمس الدین خالد، از منسوبان خواجه نظام الملک و مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

۴ـ شمس الدین محمد، از محققان بود، در مواعظ و نصائح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

۵ـ شمس الدین، از اجلهٔ سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جبتی و علی شطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

۶ـ قاضی شمس الدین، اصلش از نسا من توابع دشت خاوران است، در نیشاپور بعهدهٔ قضا ممتاز بود ۱۲

۷ـ شمس الدین، ملک کرت (کُرد) اوّل کسے ست که از ملک کرد بر سریر سلطنت نشست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شمس [۵۱]	قاضی شمس الدین	.	طبس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شمس [۵۲]	قاضی شمس الدین	سنہ ۶۲۴ھ	ہرات	"	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
شمسی [۵۳]	ملا شمسی	.	بدخشان	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوقی [۵۴]	میر محمد حسن	.	ساوہ	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
شوکت [۵۵]	محمد اسحاق	سنہ ۱۱۰۷ھ	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوکتی [۵۶]	ملا ابراہیم	سنہ ۱۱۱۱ھ	"	"	.
شوکتی [۵۷]	میرزا ابو القاسم		سمرقند	"	.
شوکتی	میرزا محمد ابراہیم	.	صفہان	عراق عجم	

[۵۱] **قاضی شمس الدین** اصلش از طبس کہ قصبہ ایست از توابع خراسان، بود و در ہرات متوطن بود، در فن نظم و نثر قدرت کامل داشت، مرید شیخ منصور فرغانی ست کہ در خراسان بصدر الشریعہ مشہور بود، معاصر میر علیشیر بود، در ہرات فوت شد ۱۲

[۵۲] **قاضی شمس الدین** در ہرات نشو و نما یافتہ، در سمرقند بخدمت صدر الدولہ نظام الملک وزیر سلطان جلال الدین بود، دیوانش دو ہزار بیت ست ۱۲

[۵۳] **ملا شمسی**، معاصر ملا جامی ست ۱۲

[۵۴] **میر محمد حسن**، بہند آمدہ مراجعت کرد ۱۲

[۵۵] **محمد اسحاق**، مدتی در صحبت میرزا سعد الدین راقم تخلص، وزیر خراسان بسر برد، آخر شکر آبی بمیان آمد، باصفہان رسیدہ در مقابل علی بن سہیل مکان اختیار نمود و در اختلاط خلائق بر خود بست ہمانجا فوت شد ۱۲

[۵۶] **ملا ابراہیم**، بہند آمد ۱۲

[۵۷] **میرزا ابو القاسم**، رخسارہ حالش بہ زیب دانش و کمال آراستہ بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شہاب	شہاب الدین	۔	ترشیز	خراسان	شاہرخ میرزا والی ہرات
شہاب[۱]	شہاب الدین احمد	۔	سمرقند	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
شہاب	شہاب الدین	۔	یزد	عراق عجم	۔
شہرت[۲]	حکیم الملک محمد حسین	سنہ ۱۱۴۹ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
شہودی[۳]	میر حسین رمال		اصفہان	عراق عجم	۔
شہودی[۴]	۔	۔	سبزوار	خراسان	۔
شہیدی[۵]	مولانا شہیدی	سنہ ۹۳۵ھ	قم	عراق عجم	۔

[۱] شہاب الدین احمد، حلاوت قند اشعارش در عالم سمرقند از ملاحت افکارش جہان پر شور و شر بود مداح قلیچ طمغاج خاں حاکم سمرقند است ۱۲

[۲] حکیم الملک محمد حسین، در زمان اورنگ زیب از شیراز بہند آمد و در عہد شاہ عالم پناہ بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید، دیوانش بیش از چہار و پنجہزار بیت ست، شہرت مُرد، مادہ سال وفات او ست ۱۲

[۳] میر حسین رمال، نشو و نمایش در صفہان بود، ریاضی میدانست و از رمل مستحضر بود ۱۲

[۴] شہودی، از افاضل خراسان بود ۱۲

[۵] مولانا شہیدی، در طرز سخنوری مسلم زماں بود، ملک الشعرای سلطان یعقوب والی تبریز ست، بہند آمد در گجرات سکونت گزید و ہمانجا فوت شد، در سر گنج گجرات مدفون گردید، صد سال عمر یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شیدا[1]	ملا شیدا	سنہ ۱۰۴۲ھ	فتحپور سیکری	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
شیخ الاسلام	شیخ الاسلام	۰	بلخ	خراسان	

باب صاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صابر[2]	میر صابر	سنہ ۱۰۷۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
صاحب[3]	حکیم محمد کاظم	سنہ ۱۱۰۰ھ	۰	۰	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صادق[4]	میرزا صادق		شیراز	فارس	۰
صادق[5]	آقا صادق	۰	تفرش	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان
صالح	امیر محمد صالح	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صالحی	ملا صالحی	۰	″	″	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] **ملا شیدا**، در زمان جہانگیر در فرقۂ احدیاں بادشاہ نوکر بود، مولدش قندہار و اصلش از مشہد است در ہند نشو و نما یافتہ، بر یک قصیدۂ قدسی تا آخر اعتراض کردہ است — بود شیدا طوطی شکر مقال، مادۂ سال وفات اوست ۱۲

[2] **میر صابر**، استخوان عرفی شیرازی در سنہ ۱۰۲۷ھ بہ نجف اشرف برد ۱۲

[3] **حکیم محمد کاظم**، در عہد عالمگیر بہند آمد، معاصر صیدی طہرانی ست، صاحب دو قافیہ ست، مادہ سال فوت اوست ۱۲

[4] **میرزا صادق**، از سادات دست غیب شیراز ست ۱۲

[5] **آقا صادق**، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی ہرات و از شاگردان حکیم محمد صادق اردستانی ست، در شعر صاحب مذاق خوشی بود بطور مثنوی شیخ بہائی مثنوی ہا گفتہ، و اقسام دیگر شعر کمتر دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صامت[1]	حاجی محمد صادق	سنہ ۱۱۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صائب[2]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۰ھ	"	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
صبری[3]	امیر روزبہان	۰	"	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
صبوحی	ملا صبوحی	سنہ ۹۳۷ھ	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری[4]	ملا صبوری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[1] **حاجی محمد صادق**، در عہد عالمگیر بہند آمد ۱۲

[2] **میرزا محمد علی**، اصلش از تبریز ست، آبا و اجدادش بحکم شاہ عباس از تبریز باصفہان ساکن شدند، بہ یمن تربیت حکیم رکنای کاشی، و فیض صحبت حکیم شفائی صفہانی بمدارج کمال ارتقا یافت، در اوائل شباب بہندوستان افتاد و بتوجہ ظفر خان بملازمت شاہجہان رسیدہ بمنصب ہزاری و انعام بست ہزار روپیہ سرفرازی یافت، و درہمان سال باصفہان بازگشت، در خدمت شاہ عباس ثانی و شاہ سلیمان محترم می زیست، از اہل حال و صاحب اخلاق پسندیدہ بود، مولف تذکرہ مجمع الفصحا گوید "صائب در طریق شاعری طرز غریب داشت کہ اکنون پسندیدہ نیست" کلیات میرزا بہ صد و بست ہزار بیت میرسد و اکثر اشعارش منتخب و بلند و بیشتر آں مرغوب و دلپسند ست، صائب وفات یافت، مادہ سال فوت اوست، در صفہان مدفون شد ۱۲ (حمید)

[3] **امیر روزبہان**، از اعاظم اہالی صفہان ست، در علوم طبع و صفائی ذہن بے مثل بود، و از ہمہ علوم بہرہ داشت، در اول حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان ست، اہل عراق او را در عہد خود شاہی ثانی میدانستند ۱۲

[4] **ملا صبوری**، پسر قرابیگ زرگر ست، اشعار آبدار ازوی بیادگار ماندہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صبوری[۵۱]	کمال الدین حسن	۰	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری	محمد ہاشم	۰	خوانسار	؍؍	۰
صحبتی[۵۲]	ملا صحبتی	۰	روبہ	۰	سلطان حسین میرزا والی ہرات
صحیفی[۵۳]	مولانا صحیفی	۱۰۲۴ھ	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
صدقی	سلطان محمد	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
صفائی	جلال الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	؍؍
صفی[۵۴]	صفی الدین	۰	رے	؍؍	۰
صفی[۵۵]	شیخ صفی الدین	۰	یزد	؍؍	طغان شاہ سلجوقی والی خوارزم
صفی[۵۶]	صفی قلی بیگ	۰	اصفہان	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
صفی[۵۷]	صفی الدین	۰	؍؍	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۵۱] کمال الدین حسن، درعہد اکبر شاہ بہند آمد و درخدمت شاہ اعزاز یافت ۱۲

[۵۲] ملا صحبتی، با ہاتفی و ہلالی مصاحب بود ۱۲

[۵۳] مولانا صحیفی، در صفہان توطن داشت ۱۲

[۵۴] صفی الدین، مستجمع کمالات و جامع محسنات بود، پسر قاسم نوربخش ست ۱۲

[۵۵] شیخ صفی الدین، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

[۵۶] صفی قلی بیگ، از امرازادہای ایران ست ۱۲

[۵۷] صفی الدین، صاحب لب الالباب گوید "بخدمت دے بر سیدم واز کشت فضائلش خوشہ ہا چیدم" ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صفی[۱]	شاہ صفی الدین	.	اردبیل	آذربیجان	سلطان ابوسعید خاں والی فارس
صفی	صفی قلی خاں	.	رے	عراق عجم	.
صلائی[۲]	میر جلال الدین حسین	.	صفہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
صوفی[۳]	سلطان صوفی	.	شیراز	فارس	.
صیدی[۴]	میر صیدی	سنہ ۱۰۶۰ھ	طہران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
صیرفی[۵]	صلاح الدین	.	ساوہ	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
صیقلی[۶]	ملا صیقلی	.	یزد	"	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] شاہ صفی الدین، قطب زمان و غوث دوران بود، نسبت شاہان صفویہ بوے می رسد، مستجمع کمالات بودہ، بعد ازانکہ برادرش شاہ قوام الدین بقصاص خون امیدی کشتہ شد گوشہ نشین شد ۱۲

[۲] میر جلال الدین حسین، در انشاء و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

[۳] سلطان صوفی، اصلش از کرمان ست، از بام افتادہ فوت شد ۱۲

[۴] میر صیدی، شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچہ کم ست اما شعرہا خوب دارد، از صفہان بہند آمد و پنجم ربیع الاول سنہ ۱۰۵۵ھ بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت، قصیدۂ ستایش بعرض رسانید و ہزار روپیہ جائزہ اندوخت ۱۲

[۵] مولانا صلاح الدین، از شاگردان ملا محتشم کاشی و از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در ہند سیاحت کرد ۱۲

[۶] ملا صیقلی، در صفہان میبود، با مولانا شانی و صحیفی مباحثات داشت، اصلش از قصبۂ یزد جرد است، در صنعت شمشیرگری کمال قدرت داشت ازیں رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

باب ضاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ضمیری [۱]	کمال الدین حسین	سنہ [illegible]ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ضیاء	ضیاء الدین	۰	نخشب	خراسان	۰
ضیاء	ضیاء الدین	۰	طہران	عراق عجم	۰

باب طاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طالب [۲]	ملا طالب	سنہ ۱۰۳۶ھ	آمل	طبرستان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
طالب [۳]	بابا طالب	۰	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
طالب	میرزا طالب	۰	گیلان	طبرستان	۰
طلع	میر نظام الدین احمد	۰	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] **کمال الدین حسین**، در فن شاعری یگانہ و در استادی مسلم بود، بہ تقریب مہارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، شش مثنوی مسمی بہ راز و نیاز، بہار و خزاں، لیلی و مجنوں، وامق و عذرا، حسنۃ الاخبار و سکندر نامہ گفتہ ۱۲

[۲] **ملا طالب** معاصر تقی اوحدی و خالہ زادہ حکیم رکنا مسیح کاشی ست، اشعارش در کمال عذوبت و بلاغت و تازگی و روانی و نازکی واقع شدہ، عمرا و کم وفا کرد، اعتماد الدولہ جہانگیری او را در سلک ملا زمان جہانگیری منتظم ساختہ بپایہ ملک الشعرائی رسانید ۱۲

[۳] **بابا طالب** محقق و فاضل بود، بہندوستان آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طاہر	محمد طاہر	٠	نصیر آباد	عراق عجم	٠
طاہر[۱]	شاہ محمد طاہر	سنہ ۹۵۲ھ	انجدان	؍؍	ہمایوں شاہ والی ہند
طائف[۲]	محمد علی	٠	اصفہان	؍؍	٠
طبخی[۳]	ملا طبخی	٠	قزوین	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران
طبیب[۴]	میرزا عبد الباقی	سنہ ۱۱۷۲ھ	اصفہان	؍؍	محمد شاہ والی ہند
طبیعی[۵]	کمال الدین حسین	٠	سیستان	خراسان	٠
طرزی[۶]	ملا طرزی افشار	سنہ ۹۰۲ھ	شیراز	فارس	٠
طریفی	میرزا طریفی	٠	ساوہ	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] شاہ محمد طاہر، از سادات انجدان (از توابع قم) ست، در ہمدان متولد شد، در ابتدائے سن در بلدۂ کاشان بافادہ و اشعار مشغول می بود، بہند آمدہ در ترویج مذہب اثنا عشری اہتمام تمام داشت وہمانجا فوت شد ۱۲

[۲] محمد علی، در خدمت آقا حسین خوانساری بتحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

[۳] ملا طبخی، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۴] میرزا عبد الباقی، در میدان قابلیت گوی از اقران ربودہ، مدتے بہ طبابت نادر شاہ سرفراز بود ۱۲

[۵] کمال الدین حسین، طبع خوب و بیان مرغوب دارد ۱۲

[۶] ملا طرزی افشار، از شعرائے زمان صفویہ ست، تتبع فغانی می کرد، و در طرز سخن اختراعے کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طغرا[1]	ملّا طغرا	سنہ ۱۰۷۸ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
طفیلی[2]	حکیم طفیلی	.	لاہجان	طبرستان	.
طفیلی	ملا طفیلی	.	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ صفی والی ایران
طفیلی[3]	میر حسین جلایر	.	.	.	سلطان حسین میرزا والی ہرات
طلحہ[4]	خواجہ طلحہ	.	مرو	خراسان	.
طوسی[5]	ملا طوسی	.	مشہد	"	بابر شاہ والی ہند
طوفی[6]	ملا طوفی	.	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
طیان[7]	حکیم طیان	.	مرغز کرمان	خراسان	

[1] **ملّا طغرا**، در نظم و نثر دستگاہ عالی داشت، در خطۂ کشمیر پاے ہمت در دامن عزلت کشید و ہمانجا درگذشت ۱۲

[2] **حکیم طفیلی**، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مہارت داشت ۱۲

[3] **میر حسین جلایر**، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیریں کلام در فن قصیدہ مسلم ہست ۱۲

[4] **خواجہ طلحہ**، در شاعری سحر سامری داشتہ ۱۲

[5] **ملا طوسی**، از بابر شاہ نوازشات بسیار یافتہ ۱۲

[6] **ملّا طوفی**، از شعرای زمان طہماسپ شاہ ہست، اشعارش در کمال عذوبت واقع شدہ، مرقدش در اردبیل ست ۱۲

[7] **حکیم طیان** ژاژخا، از قدمای شعرست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شدہ ۱۲

باب ظاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہوری[۱]	نورالدین	سنہ ۱۰۲۵ھ	ترشیز	خراسان	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور
ظہیر[۲]	ظہیرالدین	سنہ ۵۹۸ھ	فاریاب بلخ	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
ظہیر[۳]	ملا ظہیرالدین	.	تفرش	عراق عجم	.
ظہیر[۴]	ملا ظہیر	.	نہاوند	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۱؎ **نورالدین** ملک الشعراء، درنظم ونثر کمال قدرت داشت، و در اقسام سخنوری بروش خود بے مثل و بے نظیر افتادہ، قصائد خوب نیز ہمہ روش دارد، در زمان ابراہیم عادل شاہ از ایران بدکن آمد وقتیکہ ساقی نامہ راپیش برہان نظام شاہ در احمد نگر ارسال داشت، بادشاہ کریم چند زنجیر فیل پُر از نقد وجنس صلہ آں فرستاد، ظہوری در قہوہ خانہ تنباکو می کشید، فرستادہ ہا اقبض الوصول خواستند، قلم برداشت وبرپارہ کاغذ بنگاشت "تسلیم کردند تسلیم کردم"، در دکن فوت شد، ساقی نامہ، پنجرقعہ، مینابازار، نورس، گلزار ابراہیم، سہ نثر، از تصنیفات مشہور اوست ۱۲

۲؎ **ظہیرالدین** صدر الحکماء، در حکمت و فلسفہ یکتای روزگار بود، دولت شاہ گوید "اکابر وفضل متفق کہ سخن ظہیر نازک تر وبا طراوت تر از سخن انوری ست" از خواجہ مجدالدین ہمگر دریں باب فتوے خواستند او حکم کرد کہ سخن انوری افضل ست، مداح اتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وے رنجیدہ بخدمت برادرزادہ اش اتابک ابوبکر بن نصرۃ الدین جہاں پہلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوہ سرخاب مدفون گردید ۱۲

۳؎ **ملا ظہیرالدین**، خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشاء دستے تمام داشت، جامع فنون علمیہ بود ۱۲

۴؎ **ملا ظہیر**، معاصر مرزا طاہر وحید بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہیر[۱]	ظہیر الدین محمود	۰	سمرقند	خراسان	۰

باب ع

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عارف[۲]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۷ھ	تبریز	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
عارف	میرزا ابراہیم	۰	اصفہان	"	۰
عارف	ملا عارف	۰	لاہور	ہندوستان	۰
عاشق[۳]	میر کرم اللہ عاقل خان	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	"	فرخ سیر والی ہند
عاشق	آغا محمد	سنہ ۱۲۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
عاقل	نواب عاقل خاں	۰	"	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عاقل[۴]	میرزا عاقل	سنہ ۱۲۰۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند

[۱] ظہیر الدین محمد بن علی، در فضیلت ہنرمندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید "مدتہا صاحب دیوان قیلج طمغاج خاں بودہ"، ۱۲

[۲] میرزا محمد علی، از ہمصحبتان مرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاہ منتظم، نادر شاہ او را بہ نظم شاہنامہ خود مامور ساخت ہمراہ وے بہند آمد و باز رفت، در آخر کہ نادر شاہ ازو ناخوش شد میرزا گریختہ بہند آمد، مدتے با نواب ابو المنصور خاں صفدر جنگ نیشاپوری کہ صوبہ دار اودہ و الہ آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشت در حوالی سندھ فوت شد ۱۲

[۳] میر کرم اللہ عاقل خان، خلف نواب شکر اللہ خاں خاکسار ست ۱۲

[۴] میرزا عاقل ہنرور خاں، چندی در دکن با نواب آصفجاہ بسر برد، بسیار خوش فکر بود، صاحب دیوان ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عالی[1]	ملا محمد	سنه ۱۱۳۶ھ	صفهان	عراق عجم	.
عالی[2]	میرزا محمد نعمت خان	سنه ۱۱۲۱ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
عباسی	سید عباسی	.	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
.	شیخ عبدالحمید[3]	.	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
.	عبدالوهاب	.	صفهان	عراق عجم	.
.	میر عبدالقادر[4]	.	تون	خراسان	.
عبدی	ملا عبدی	.	جنابذ	"	سلطان حسین میرزا والی هرات

[1] **ملا محمد**، در سخن سنجی و نکته شناسی اُستاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت، اشعارش سراسر حالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

[2] **میرزا محمد** مخاطب به حکیم دانشمند خان، شیرازی الاصل ست، پدرش حکیم فتح الدین بهند آمد و میرزا محمد در هند متولد شد، و با پدر بشیراز رفته اکتساب علوم کرد و باز بهند مراجعت کرد و در زمرهٔ ملازمان خلد مکان منتظم گردید، رفته رفته بخطاب نعمت خان و داروغگی باورچی خانه، و در آخر عهد بخطاب مقرب خان و خدمت جواهر خانه امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاه عالم بخطاب دانشمند خان سرافراز شد و بتحریر شاه نامه فرمان یافت، اما هنوز باتمام نرسانیده بود که فرمانش در رسید، قطعهٔ که بتقریب کدخدائی کامران خان موزون کرده بود، انموذجی از شوخیهای اوست، علامه آزاد بلگرامی شرحے متینی بر آن قطعه نوشته است ۱۲

[3] **شیخ عبدالحمید**، شاگرد ابوالفضل اکبرآبادی ست، در عهد شاهجهان بتحریر شاهجهان نامه مامور شد، اما بوجه کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

[4] **میر عبدالقادر**، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
•	شیخ عبدالخالق[۱]	•	غجدوان	خراسان	سلطان محمد خوارزمشاه والی خوارزم
•	عبدالنبی	•	طهران	عراق عجم	ناصرالدین شاه قاچار والی ایران
عُبید[۲]	خواجه عُبید	سنه ۷۵۰ه	زاکان	″	شاه ابواسحق اینجو والی شیراز
عثمان	محمد عثمان	•	بخارا	خراسان	•
عجیبی[۳]	شمس الدین	•	جرجان	طبرستان	•
عجزی	حسن بیگ	•	تبریز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
عراقی[۴]	شیخ فخرالدین ابراهیم	سنه ۶۸۸ه	همدان	″	علاء الدین بلبن والی هند
عرشی[۵]	طهماسپ قلی بیگ	•	صفهان	″	شاه طهماسپ ماضی والی ایران

۱ **شیخ عبدالخالق**، از خلفای اربعه شیخ نجم الدین کبری ست ۱۲

۲ **خواجه عُبید**، فاضل عظیم الشان بود، رساله در علم معانی وبیان بنام شاه ابواسحق حموی تصنیف کرده خواست که بگذراند میسر نشد، قصه موش وگربه از تصنیفات اوست، با خواجه سلیمان وغیره صحبتها داشت ۱۲

۳ **شمس الدین**، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیده مُصدّر به لغت سیب گفته ۱۲

۴ **شیخ فخرالدین ابراهیم**، معاصر مولانا شمس تبریزی وکمال خجندی ومرید شیخ بهاء الدین زکریا ملتانی است، تصانیف خوب ازو یادگار ماند، از انجمله لمعات ست که بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آورده، دیوان غزلش مشهور ست، در دمشق بحق پیوست ودر صالحیه زیر پای شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

۵ **طهماسپ قلی بیگ**، در اول حال عهدی تخلص میکرد، از شعرای غزالی زمان خود بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عرفی[۱]	سید محمد جمال الدین	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عزت[۲]	خواجہ باقر	•	شیراز	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عزت[۳]	شیخ عبدالعزیز	سنہ ۱۰۸۹ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عزی[۴]	خواجہ عزیزالدین	•	شروان	آذربیجان	ابوالمظفر منوچہر شروان شاہ والی شروان
عزی	ملا محمد مومن	•	فیروزآباد[۶]	فارس	•
عزمی	ملا عزمی	•	یزد	عراق عجم	•
عسجدی[۵]	حکیم عبدالعزیز	سنہ [illegible]	ہرات	خراسان	سلطان محمود غازی والی غزنی

[۱] سید محمد جمال الدین، اول کہ بفتحپور رسید بیشتر از ہمہ با شیخ فیضی آشنا شد، شیخ ہم با او خوب پیش آمد آخر در میانہ شکر آب ہا افتاد، او بہ حکیم ابوالفتح ربطے پیدا کرد و بتقریب سفارش حکیم موصوف بخانخانان مرتبط شد، عرفی پختگی معانی و شستگی الفاظ، و عذوبت کلام، و نازکی ادا، و تازگی مضمون را باہم جمع نمودہ است مولف مجمع الفصحا گوید کہ دیوان عرفی مکرر بنظر رسیدہ، سیاق اشعارش پسندیدہ اہل این بازیست" سی و شش سال عمر یافت و در لاہور فوت شد ۱۲

[۲] خواجہ باقر، مردے تجارت پیشہ بود، از ایران بہندوستان تردد میکرد ۱۲

[۳] شیخ عبدالعزیز، صاحب فضل و کمال و استاد اورنگ زیب عالمگیر ست ۱۲

[۴] خواجہ عزیزالدین، معاصر حکیم خاقانی و ابوالعلا و سید ذوالفقار بود ۱۲

[۵] حکیم عبدالعزیز شاگرد عنصری ست ۱۲

[۶] از توابع شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عشرت[1]	آقا علی	۰	صفهان	عراق عجم	۰
عشرت	ملا عشرت	۰	شیراز	فارس	۰
عشق[2]	میرزا عبداللہ	۰	۰	۰	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عصری[3]	ملا عصری	۰	تبریز	عراق عجم	۰
عصار[4]	ملا محمد	سنہ ۷۷۹ھ	"	"	سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان
عصمت[5]	خواجہ عصمت اللہ	سنہ ۸۴۰ھ	بخارا	خراسان	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
عطار[6]	شیخ فرید الدین	سنہ ۶۲۷ھ	نیشاپور	"	جلال الدین خوارزمشاہ والی خراسان

[1] آقا علی، از اہالی قریہ فردشان (از توابع صفهان) است، استفادہ علوم از ملا شوستری نمودہ کتب طبی بخدمت حکیم شفائی دیدہ، بہند آمد و مراجعت کرد، در مشهد وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

[2] میرزا عبداللہ خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

[3] ملا عصری، در تبریز نشو و نما یافتہ و در اصفهان سکونت داشت ۱۲

[4] ملا محمد، مصنف مثنوی مہر و ماہ، و مداح سلطان اویس ایلکانی ست ۱۲

[5] خواجہ عصمت اللہ، در مدح سلطان خلیل ابن میران شاہ، اشعار بسیار دارد ۱۲

[6] شیخ فرید الدین، یگانہ آفاق و قدوہ عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت، دیوان غزل و مثنویات بسیار ازو یادگار ست، از انجملہ جوہر ذات، منطق الطیر، مظہر العجائب، مصیبت نامہ، اشتر نامہ، بی سر نامہ، گل و بلبل، قصائد و رباعیات نیز بسیار دارد، مشہورست کہ اشعار شیخ یکصد ہزار بیت است، صاحب آتشکدہ گوید کہ من پنجاہ ہزار بیت او را دیدہ ام، در واقعہ چنگیزی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عطاردی[1]	حکیم عبدالرحمن	۰	فراہ	؍؍	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
عطائی[2]	قاضی عطاء اللہ	۰	رے	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
عظیم[3]	ملا محمد عظیم	۱۱۱۱ھ	نیشاپور	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علا	شیخ علاء الدین	۰	اجودھن	ہندوستان	۰
علی	حاجی محمد علی	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
علی[4]	خواجہ علی شطرنجی	۰	سمرقند	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
علی	مولانا علی		۰	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
علی[5]	علی قلی بیگ ترکمان	۰	مازندران	طبرستان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

[1] حکیم عبدالرحمن، از مداحان سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

[2] قاضی عطاء اللہ، در صلح شاہ طہماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعہ نظم آوردہ کہ مادۂ تاریخ الصلح خیر یافتہ ۱۲

[3] ملا محمد عظیم خلف ملا قیدی و برادر زادۂ ملا نظیری نیشاپوری ست، در سخنوری کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم بہ فوز عظیم از وست ۱۲

[4] خواجہ علی، از یکہ تازان معرکہ سخنوری ست، با لامعی بخاری و شمس خالد مصاحب بود و ہمہ شاگردان حکیم سوزنی بودہ اند ۱۲

[5] علی قلی بیگ ابن سلطان خلیفہ ہست، در زمان جہانگیر بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
علی [۱]	ناصر علی	سنه ۱۱۰۸ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
علی [۲]	خواجه علی عزیزان	سنه ۷۱۵ھ	رامیتین	خراسان	علاء الدین خلجی والی خوارزم
علی [۳]	علی بن الیاس	.	بخارا	”	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
علی [۴]	ملا مقیم	.	کاشان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علوی [۵]	مولوی عبد اللہ خان	سنه ۱۲۶۲ھ	مئو فرخ آباد	ہندوستان	ابوظفر بہادر شاہ

[۱] **ناصر علی**، مرید شیخ معصوم خلف الصدق حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ ست، در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر اللہ مخاطب بسیف خان بعزت و احترام گزرانید، و بعد فوت سیف خان با ذو الفقار خان پسر اسد خان وزیر اعظم خلد مکان صحبتش خوش آمد، مدح او غزلے طرح کردہ و یک زنجیر فیل و نقد گرانمایه صله یافت اما از کمال وارستگی همه را بر مردم ریخت، خود ملوث بدری نشد، بسیار مستغنیانه می زیست، سخن سنج والا فکرت ست، در آخر عمر از دکن به شاہجہان آباد آمده فوت شد و در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سرہ العزیز مدفون گردید، مثنوی او مشهور و مطبوع ست ۱۲

[۲] **خواجه علی** ملقب بعزیزان از اعاظم اولیاست، حضرت مولوی معنوی اشاره باحوال او کرده ست ۱۲

[۳] **علی بن الیاس** با دقیقی هم صحبت بوده ۱۲

[۴] **ملا مقیم** مدتے در ہند در خدمت دارا شکوہ میبود، توفیق زیارت حرمین یافته در مکه مکرمه فوت شد ۱۲

[۵] **مولوی عبد اللہ خان**، مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن باپدر بدہلی رفت و کسب علوم و تکمیل فنون از علمای نامدار آن دیار نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تمام داشت، امام بخش صہبائی و محمد حسین مہجور ناظم اندور، و مولوی امین الدین خان امین دہلوی از شاگردان وے اند با شیخ ابراہیم ذوق و مومن خان کمال اتحاد و ارتباط داشت، انشای صفیر بلبل و صحت نامه از مصنفات شریفۂ اوست، بقرابت قریبه خال مولف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نمود و ہمانجا فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عماد[۱]	فقیہ عماد الدین	سنہ ۷۷۳ھ	کرمان	خراسان	شاہ شجاع والی فارس
عمادی[۲]	میر عماد الدین		رے	عراق عجم	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم
عمر[۳]	حکیم عمر خیّام	سنہ ۵۱۷ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
عمعق[۴]	شہاب الدین	سنہ ۵۴۲ھ	بخارا	″	″
عمید[۵]	عمید الدین	سنہ ۷۰۹ھ	دیلم	گیلان	سلطان محمد بن فریدون مازندرانی ملتان
عمید	خواجہ عمید عطار کاتب	سنہ ۴۹۱ھ	رے	عراق عجم	سلطان ابراہیم والی غزنی
عنصری[۶]	حکیم ابو القاسم حسن	سنہ ۴۳۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی

[۱] **فقیہ عماد الدین** از دانشمندان کامل بود، در تصوف صاحب سلسلہ است، اشعار خوب از وی ضبط کردہ اند، در شیراز مدفون شد ۱۲

[۲] **میر عماد الدین** از پہلوانان معرکہ فصاحت ست، مداح عماد الدولہ دیلمی ست، عمادی را غزنوی نیز گفتہ اند، و بعضے او را پسر مختاری گفتہ با عمادی شہریاری یکے دانستہ اند، واللہ اعلم ۱۲

[۳] **حکیم عمر خیّام** خیمہ میدوخت ازیں رو بخیام ملقب شد فنون متداولہ علمیہ اکتساب نمودہ جلال الدین سنجر سلجوقی او را بغایت محترم میداشت، رباعیات او مشہور و مقبول طبائع ست، صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیام خواندہ ست ۱۲

[۴] **اُستاد شہاب الدین** جمیع سخنوران باُستادی او اقرار داشتہ اند سوای رشیدی سمرقندی کہ با عمعق معارضہ کردہ ۱۲

[۵] **عمید الدین** از اعاظم فضلا بود، اشعارش اکثر مصنوع است، مسعود سعد سلیمان مرثیہ او گفتہ است ۱۲

[۶] **حکیم ابو القاسم حسن** ملک الشعرای عہد محمود غزنوی ست، بر چہار صد شاعر کہ ہر یک یگانہ زماں بود سروری نمود و ہمگی بر اُستادی وے اعتراف داشتند، گویند شبے ہزار بیت شعر گفتہ، مثنوی وامق و عذرا از وست، در غزنی مدفون ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عنوانؔ[1]	محمد رضا چلپی		تبریز	عراق عجم	
عہدیؔ[2]	قاضی عبدالرزاق			خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عیشیؔ[3]	قاضی مسیح الدین	سنہ ۸۵۶ھ	ساوہ	عراق عجم	سلطان یعقوب ترکمان والی آذربیجان
عیسیؔ[4]	میر عیسے		یزد	”	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
عین القضاۃؔ[5]	ابوالفضائل عبداللہ	سنہ ۵۳۳ھ	ہمدان	”	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم

باب غ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غافل	محمد تقی		طالقان		شاہ عباس ثانی والی ایران
غافل	ملک حمزہ خاں		سیستان	خراسان	
غالب	میرزا اسد اللہ خاں	سنہ ۱۲۸۵ھ	دہلی	ہندوستان	ابو ظفر بہادر شاہ
غروریؔ[6]	میر برہان		کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] محمد رضا چلپی معاصر میرزا طاہر نصیر آبادی ست ۱۲

[2] قاضی عبدالرزاق با قاضی نور اللہ شوستری مصاحب ہمدرس بود در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

[3] قاضی مسیح الدین از فضلای عالی مرتبہ بود، اشعار بامزہ دارد کہ بے تامل و فکر در مقولہ گفتگو برزبانش جاری میشد و این کمال مرتبہ صفائی طبع ست ۱۲

[5] ابوالفضائل عبداللہ، از اقران حسین بن منصور حلاج ست با باباطاہر عریاں صحبت داشتہ جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

[6] میر برہان در ہند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غروری	ملا غروری		شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
غریب[۱]	شاہ غریب میرزا		ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غزالی[۲]	میر اسلام		״	״	میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند
غزالی[۳]	مولانا غزالی	سنہ ۹۸۰ھ	مشہد	״	جلال الدین اکبر والی ہند
غضائری[۴]	ابویزید محمد	سنہ ۴۲۶ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
غضنفری[۵]	مولانا غضنفر		گلچار	״	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[۱] **شاہ غریب میرزا**، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسان ست، در انشای نظم و نثر عدیل نداشتہ ۱۲

[۲] **میر اسلام**، از موزونان آن دیار و شاگرد حیدر کلیچہ پزست، بہند آمدہ با مولانا غزالی مشہدی بتقریب تخلص مشاجرات کرد، ظریف و شوخ طبع بود ۱۲

[۳] **مولانا غزالی ملک الشعرا**، از مشاہیر شعرای زمان طہماسپ صفوی بود، کلیاتش ہفتاد ہزار بیت و مثنویات متعدد دارد، از انجملہ مثنوی رشحات آب حیات و اسرار المکتوبات و نقش بدیع ست، با شیخ فیضی صحبت داشت، در مبدء حال بدکن افتاد اما در آنجا کارش رونق نہ گرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو بآستانۂ اکبری آورد و بخطاب ملک الشعرا سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

[۴] **ابویزید محمد**، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ گوی شہرت از شعرای پای تخت در ربود ۱۲

[۵] **مولانا غضنفر**، از مشاہیر فضلا و معارف بلغاست، گلچار، قریہ ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسر می برد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غنی[۵۱]	غنی بیگ		ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
غنی[۵۲]	میر عبد الغنی		تفرش	"	"
غنی[۵۳]	محمد طاہر	سنہ ۱۰۷۹ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
غنیمت[۵۴]	محمد اکرم	سنہ ۱۱۱۱ھ	کنجاوہ	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
غواصی[۵۵]	مولانا غواصی	سنہ ۱۱۱۱ھ	یزد	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
غیاث[۵۶]	غیاث الدین منصور	سنہ ۹۴۸ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غیرتی[۵۷]	ملا غیرتی		"	"	جلال الدین اکبر والی ہند

[۵۱] غنی بیگ، بسیار عالی طبع بود بہند آمدہ مدتہا بسر کردہ ۱۲

[۵۲] میر عبد الغنی، از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

[۵۳] محمد طاہر، از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابوطالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافتہ، درستی زبان و روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول ہمہ بود از خطۂ کشمیر مثل او کسے بر نخاست، دیوانش قریب دو ہزار بیت ست ۱۲

[۵۴] محمد اکرم، از مردم لاہور بود، مثنوی قصہ عزیز و شاہد با مزہ گفتہ ۱۲

[۵۵] مولانا غواصی، قصائد در مدح ائمہ یکصد ہزار بیت گفتہ ۱۲

[۵۶] غیاث الدین منصور حلوائی، پسر میر صدر الدین شیرازی ست کہ صاحب حواشی تجرید و حریف و مقابل علامۂ دوانی بود، شاگرد نظام دست غیب ست، در اوسط حال از شیراز باصفہان آمد و از مودنان آنجا محبت بسیار دیدہ در آنجا متوطن شد، شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

[۵۷] ملا غیرتی، در شاعری پہلوان بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غیور[۱]	میرزا احسن غیور	۰	کرمان	خراسان	۰

باب فا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فاتح[۲]	میرزا رضی	۰	رشت	گیلان	فرخ سیر والی ہند
فاخر[۳]	ملا فاخر	۰	بہبہان	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
فارغی[۴]	شیخ ابوالوجد	سنہ ۹۴۰ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات وہمایون بادشاہ والی ہند
فارغی	امیر فارغی	سنہ ۱۰۰۱ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فارغی		۰	ہرات	خراسان	۰
فارغ[۵]	چلپی بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	۰

[۱] میرزا احسن، در مقدمات علمیہ شعر مہارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبہ چاشنی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفتہ، در کرمان فوت شد ۱۲

[۲] میرزا رضی، در ایام انقلاب ایران بہند آمد، دیوانش قریب بہ چہار ہزار بیت میرسد، مشتمل حقائق و معارف، درویش صاحب حال و معنی آگاہ بود، در میانہ قصبہ سرونج و بلدۂ اجین از دست قطاع الطریق شربت شہادت چشید ۱۲

[۳] ملا فاخر، بصفات حمیدہ متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کیلویہ بسر می کرد ۱۲

[۴] شیخ ابوالوجد، از شعرای جلیل القدرست، مدتہا در ہند بودہ بخدمت ہمایون شاہ و اکبر شاہ ماند معاصر مولوی جامی ست

[۵] چلپی بیگ، مشہور بہ علامہ تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نمود، از شاگردان فاضل میرزا جان است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فاضل [۱]	ملا فاضل	•	کاشان	عراق عجم	
فانی [۲]	میر علی شیر نظام الدین	سنہ ۹۰۶ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فانی [۳]	شیخ محمد محسن	سنہ ۱۰۸۰ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
فائض [۴]	ملا محمد نصیر	سنہ ۱۱۳۴ھ	ابہر	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
فائض [۵]	میرزا محمد فائض	سنہ ۱۰۳۶ھ	نطنز	"	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
فائض [۶]	میرزا باقر	سنہ ۱۱۲۸ھ	مازندران	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۱] **ملا فاضل**، نوادہ میر شاہ، مرد درویشی بود، شعرش از صد ہزار بیت متجاوز ست ۱۲

[۲] **میر علیشیر نظام الدین**، بسہ زبان شعر میفرمود عربی، فارسی و ترکی، تخلص وے در ترکی نوائی، و در فارسی فانی ست، از فضائل علوم بہرۂ وافی داشت، وزیر سلطان حسین میرزا بود، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت، انوار رحمت مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۳] **میرزا محسن**، شاگرد ملا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاہر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری ست، از فضلای کشمیر بود، دیوانش قریب پنجہزار بیت ست ۱۲

[۴] **ملا محمد نصیر** از ارشد تلامذہ میرزا صائب ست، تخلص ہم ازو یافتہ، در سخنوری از استادان گوی سبقت می ربود، وقتیکہ محمود خاں افغان صفہان را محاصرہ کرد باجل طبیعی فوت شد ۱۲

[۵] **میرزا محمد فائض**، بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود، خطوط خوب می نوشت، در گجرات فوت گردید سہ کردند رقم کہ شد برحمت واصل، مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

[۶] **میرزا باقر**، از کہنہ شاعران بود، تتبع اطوار میرزا صائب میکرد، شعرش ہموار و خالی از متانت نبود، غیر از غزل چیزی نگفت، در بلدۂ بارفروش مازندران رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فائق	محمد امین	.	اصفهان	عراق عجم	
فائق	سید محمد	سنه ۱۱۰۰ھ	هرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
فتح [۱]	شاه فتح الله	سنه ۹۹۶ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی هند
فتح	ملا فتح الله	سنه ۱۰۲۶ھ	اصفهان	عراق عجم	نور الدین جهانگیر والی هند
فتحی	ملا فتحی	سنه ۱۰۴۵ھ	اردستان	"	سام میرزا صفوی والی ایران
فتوحی [۲]	حکیم اثیر الدین	.	مرو	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فتوری [۳]	میرزا نوری		هرات	"	.
فخری	شمس الدین	.	"	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فخر [۴]	فخر الدین محمود	.	نیشاپور	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فخر [۵]	فخر الدین اسعد	.	جرجان	طبرستان	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم

[۱] **شاه فتح الله**، در علم حکمت دستگاه عالی داشت، بهند آمده درگذشت ۱۲

[۲] **حکیم اثیر الدین**، محمد عوفی گوید که مشاعرات و مناظرات وے با انوری مشهورست ۱۲

[۳] **میرزا نوری**، مدتها در هرات شیخ الاسلام بود، در کمال زهد و پرهیزگاری عمر گزرانیده در هرات فوت شد ۱۲

[۴] **فخر الدین محمود**، مستجمع جمیع کمالات بود، تصانیف عالیه در بعضی علوم از و باقیست، در خدمت بهرام شاه غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

[۵] **فخر الدین اسعد**، از قدماے شعراست، مثنوی ویس و رامین از و یادگارست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فخری	شمس الدین	۰	اصفهان	عراق عجم	
فدائی [۱]	شیخ فدائی	سنه ۹۷۷ھ	شیراز	فارس	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
فدائی	محمود بیگ	۰	طهران	عراق عجم	۰
فرح [۲]	فرح الله	سنه ۱۱۰۰ھ	شوستر	فارس	عبدالله قطب شاه والی دکن
فرخی [۳]	استاد ابوالحسن علی	سنه ۴۲۹ھ	سیستان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
فردوسی [۴]	حکیم ابوالقاسم	سنه ۴۱۶ھ	طوس	"	"
فرشته	محمد قاسم هندو شاه		استرآباد	طبرستان	ابراهیم عادل شاه والی دکن

۱ **شیخ فدائی**، خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاهجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست، لهذا اورا شیخ زاده می خوانند، از محققان زمان خود بود ۱۲

۲ **فرح الله**، از افاضل زمان ست، مدتها در هند بوده، دیوان وقریب هفت هزار بیت میرسد ۱۲

۳ **استاد ابوالحسن علی**، گویند که او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمده ملازم گردید، واعزاز یافت، دولت شاه اورا ترمذی، و محمد عوفی سکزی گفته است ۱۲

۴ **حکیم ابوالقاسم**، شیخ نظامی بشاگردی وبندگی او اقرار کرده، پدرش باغبان چهار باغ موسوم به فردوس بود، بعد ازانکه بمقتضاے فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شده، شاهنامهٔ او که بفرمایش سلطان محمود نوشته مشهور آفاق ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فرقتی[1]	ابوتراب بیگ	سنه ۱۰۲۶ھ	کاشان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
فروغ[2]	میرزا محمد علی	.	.	.	نادر شاه قهرمان ایران
فروغی[3]	ملا حسن	سنه ۱۰۷۰ھ	کشمیر	هندوستان	شاهجهان والی هند
فرید[4]	فریدالدین احول	.	اصفهان	عراق عجم	اتابک سعد بن زنگی والی فارس
فرید[5]	فریدالدین کاتب	.	جاجرم	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فسونی[6]	محمود بیگ	.	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
فصیحی[7]	میر فصیحی	سنه ۱۰۳۱ھ	هرات	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران

[1] ابوتراب بیگ، از اهالی انجدان است، در کاشان نشو و نما یافته، اول کامی تخلص میکرد، آخر فرقتی قرار داد، دیوان یک هزار بیت دارد ۱۲

[2] میرزا محمد علی، تولدش در سنه یکهزار و صد و چهل هجری است، اشعار خوب از آن حمیده خصال سرزده ۱۲

[3] ملا حسن، چون صاحبقران ثانی شاهجهان به کشمیر آمد، فروغی دو مثنوی زادهٔ طبع خود بعرض رسانید پسند افتاد، و هزار روپیه صله یافت ۱۲

[4] فریدالدین احول، از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجه امامی را خدمت کرده است و با مجد همگر خصوصیت داشت ۱۲

[5] فریدالدین کاتب، از شعرای زمان و بلغای دوران بود، محمد عوفی گوید که در بخارا بخدمت وی رسیده ام ۱۲

[6] محمود بیگ، مجموعهٔ کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانهٔ آفاق، و در علم سیاق و حساب و تاریخ طاق، بهند آمده ملازم اکبر شاه و جهانگیر شاه بعزت تمام بود ۱۲

[7] میر فصیحی، از سخنوران فصیح بیان است، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و مهاجات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فصیحی	میر فصیحی	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
فضلی	حکیم فضلی	۰	جرباذقان	"	امام قلی خان والی شیراز
فضلی[1]	ملا فضلی	سنہ ۹۸۶ھ	بغداد	عراق عرب	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فطرت[2]	میر معز الدین	سنہ ۱۱۰۱ھ	قم	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فغانی[3]	بابا فغانی	سنہ ۹۲۵ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
فغفور[4]	حکیم محمد حسین	سنہ ۱۰۳۰ھ	لاہجان	طبرستان	نورالدین جہانگیر والی ہند

[1] **ملا فضلی** از شعرای مشہور زمان ست، در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاہ بود بہر سہ زبان اشعار آبدار دارد ۱۲

[2] **میر معز الدین** مخاطب بہ موسوی خان، از اعظم سادات موسوی قم ست، در صفہان بہ تحصیل علوم پرداخت و بعد از فضل و کمال رسید، از پیشگاہ اورنگ زیب بہ خطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید میر فطرت تخلص میکرد، بعد ازاں موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن رو داد ۱۲

[3] **بابا فغانی** مجتہد فن سخنوری ست، پیش ازوی احدے بدیں روش شعر نگفتہ، پایہ سخنوری راجای رسانید کہ اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری صفہانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفہانی، حکیم رکنا مسیح کاشی و محتشم کاشی وغیرہ مقلد و شاگرد و خوشہ چین خرمن طرز اویند، صاحب دیوان ست قصائد صاف دارد اما بغزل سرائی مائل ست ۱۲

[4] **حکیم محمد حسین** در اوائل حال در ایران رسمی تخلص میکرد بعد ازانکہ بہند آمدہ ملازمت سلطان پرویز ابن جہانگیر شاہ اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فقیر[۵۱]	میر شمس الدین	سنه ۱۱۸۳ه	دهلی	هندوستان	محمد شاه والی هند
فگاری[۵۲]	قاضی احمد	.	اسفرائن	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
فکری[۵۳]	سید محمد	سنه ۹۷۳ه	مشهد	〃	جلال الدین اکبر والی هند
فکری[۵۴]	سید محمد رضا	سنه ۱۰۰۲ه	اصفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
فکرت[۵۵]	غیاث الدین منصور	.	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
فلکی[۵۶]	استاد نجم الدین محمد مومن	سنه ۵۷۷ه	شروان	آذربیجان	سلطان منوچهر شروانشاه والی شروان

۵۱ میر شمس الدین، ولادتش در شاهجهان آباد در سنه هزار و یکصد و پانزده روی داد، از اعیان آن بلده فاخره است
دیوانش به هفت هزاری بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیده ۱۲

۵۲ قاضی احمد، از فضلای مشهد اسفرائن است، در نکته فهمی و حاضر جوابی یگانه بود ۱۲

۵۳ سید محمد، ملقب جامه باف و مشهور به میر رباعی از شعرای مقرر روزگار بود، در زمان اکبر شاه
بهند آمد و در مدح وی اشعار گفت ؎ گفتا خرد که میر رباعی سفر نمود، ماده تاریخ فوت اوست ۱۲

۵۴ سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشته، بدکن آمد، در علم سیاق صاحب وقوف بود،
معاصر شفائی اصفهانی است ۱۲

۵۵ میر غیاث الدین منصور، بهند آمد، دیوانے ترتیب داد ۱۲

۵۶ استاد نجم الدین محمد مومن، با حکیم خاقانی در خدمت ابو العلاء گنجوی تحصیل
مراتب نظم نموده مشهور آفاق بود، در شماخی که مولد اوست مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فنائی [۱]	میر کمال الدین حسن	•	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فوجی [۲]	ملا مقیما	•	نیشاپور	″	شاهجهان والی هند
فوقی	ملا فوقی	•	یزد	عراق عجم	•
فهمی [۳]	ملا فهمی	سنه ۱۰۰ھ	کاشان	″	شاه عباس ماضی والی ایران
فهمی	حکیم مجد الدین		بخارا	خراسان	•
فیاض [۴]	عبد الرزاق	•	لاهجان	طبرستان	عباس ثانی والی ایران

[۱] میر کمال الدین حسین در سخنوری یگانه و به هنرمندی افسانه بود ۱۲

[۲] ملا مقیما پسر ملا نقیدی برادر نظیری نیشاپوری ست، در وطن خود وفات یافت ۱۲

[۳] ملا فهمی صاحب دیوان ست، وحشی یزدی را هجو رکیک گفته، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مهاجات و مشاعرات بسیار نمود ۱۲

[۴] عبد الرزاق، از افاضل عصر و اعاظم دهر ست، مشهور به قمی ست، شاگرد مولانا صدر الدین ابراهیم شیرازی و همسنگ ملا محسن کاشی ست؛ جامع علوم عقلیه و نقلیه بود، کتاب گوهر مراد و شرحی در فارسی بر فصوص شیخ ابن عربی ازوست، دیوانش نزدیک دوازده هزار بیت ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فیضی[1]	ابو الفیض	سنہ ۱۰۰۴ھ	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

باب ق

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاآنی	۰	سنہ ۱۲۷۰ھ	۰	۰	ناصر الدین شاہ قاچار والی ایران
قاسم[2]	ملا محمد قاسم	سنہ ۹۸۶ھ	اردستان	عراق عجم	
قاسم[3]	محمد قاسم دیوانہ	سنہ ۱۰۶۱ھ	مشہد	خراسان	شاہجہان والی ہند

[1] ابو الفیض، پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف عدیدہ بود، ازاں جملہ تفسیر سواطع الالہام کہ بہ صنعت اہمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کردہ کہ بر غزارت علم او برہان ساطع تواند بود، صاحب تذکرہ مجمع الفصحا نوشتہ کہ "مسموع افتادہ کہ شیخ فیضی نیمۂ قرآن مجید را بے نقط تفسیر کردہ، کلفتے بے حاصل کشیدہ"، عجب از مولف تذکرہ کہ چہ قدر راہ تعصب رفتہ است و خون انصاف بر گردن گرفتہ و عجب تر آنکہ چنیں تفسیر را کہ از عجائب روزگار ہست یک نظر ندیدہ و خبر نگرفتہ کہ تمام قرآن مجید را تفسیر کردہ ہست یا نیمۂ آں را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزل و مثنویات دارد، خاصہ مثنوی نلدمن، گلدستۂ ریاحین فصاحت ہست ۱۲

[2] ملا محمد قاسم، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[3] ملا محمد قاسم دیوانہ، در اوائل عمر مدتہا در اصفہان بہ تحصیل علوم مشغول بود، ازاں جا بہندوستان آمد باضافۂ دیوانہ مشہور شد، دیوانش متداول ہست، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاسم[۱]	سید معین الدین	۸۳۷ھ	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
قاسم	نواب قاسم خاں	۱۰۴۲ھ	جوئن	خراسان	جہانگیر والی ہند
قاسمی[۲]	میرزا قاسم	۰	گوناباد	"	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
قاسم	ملک قاسم	۰	قزوین	عراق عجم	۰
قاسم[۳]	مولانا قاسم	۰	دیلم	"	۰
قاسم[۴]	قاسم خاں	۰	۰	۰	جہانگیر شاہ والی ہند
قاسمی[۵]	شیخ ابوالقاسم	۰	گاذرون	فارس	۰

[۱] سید معین الدین قاسم انوار مرید شیخ صدرالدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است از شیخ خود قاسم انوار لقب یافتہ، بہ صحبت سید نعمت اللہ کرمانی رسیدہ است، چہار بار پیادہ حج کرد مدتے در ہرات سکونت داشت، از اصحاب شاہرخ مرزا توہم نمودہ بسمرقند رفت، از مرزا الغ بیگ تلطفہا دید، در جام متوقف گردید و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۲] میرزا قاسم جامع کمالات صوری و معنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشیدہ سرآمد سرداران ایں علم گردید، تتبع خمسہ شیخ نظامی کردہ است، شاہنامہ اش کہ فتوحات شاہ اسمٰعیل نظم نمودہ است بہتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

[۳] مولانا قاسم در طبابت مہارت خوب داشت بہند آمدہ مدتہا دراں بسر برد، دیلم از توابع قزوین است ۱۲

[۴] قاسم خاں ہمدان جہانگیر شاہ است، محمد طاہر نصیرآبادی احوال او در تذکرہ خود مفصل نوشتہ است ۱۲

[۵] شیخ ابوالقاسم، از شیخ زادگان گاذرون و شاگرد ان میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاضی	شمس الدین عبد اللہ	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
قاضی[1]	قاضی سنجان	۰	سنجان	خراسان	" " والی خراسان
قانع	آقا مسیب	۰	کاشان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قبول[2]	میرزا عبد الغنی بیگ	سنہ ۱۱۳۹ھ	کشمیر	ہندستان	فرخ سیر والی ہند
قدری[3]	ملا قدری	سنہ ۹۸۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
قدسی[4]	میر حسین کربلائی	۰	ہرات	خراسان	"
قدسی[5]	حاجی محمد جان	سنہ ۱۰۵۶ھ	مشہد	"	شاہجہاں والی ہند
قدسی[6]	حکیم مصطفیٰ	۰	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران

[1] قاضی سنجان، از اولاد شاہ سنجان ست، مثنوی منظر الابصار از منظومات اوست کہ در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفتہ ۱۲

[2] میرزا عبد الغنی بیگ، در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافتہ ست، در زمان محمد فرخ سیر بادشاہ بدہلی آمدہ معروف امرای عظام شد، و در اوائل جلوس شاہ عالم پناہ درگذشت ۱۲

[3] ملا قدری، با عرفی و قیدی و غیرتی و طرحی ہمطرح بود، قبل از عرفی باتفاق قیدی بہند آمد قریب ہم فوت شدند ۱۲

[4] میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود، مدتہا در ہرات بسر کرد و با محمد خان حاکم آنجا کمال ارتباط داشت ۱۲

[5] حاجی محمد جان، از فصحای زمان ست بہندوستان آمد و از مقربان درگاہ شاہجہاں شد بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد، شاہنامہ کہ بنام صاحبقران ثانی نوشتہ ناتمام ماند ۱۲

[6] حکیم مصطفیٰ، معاصر تقی اوحدی ست، بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قراری[۱]	حکیم نورالدین محمد	.	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قربی[۲]	ملا قربی	.	دماوند	خراسان	شاہجہاں والی ہند
قربی	ملا قربی	.	گیلان	طبرستان	.
قسمت	ملا محمد قاسم	.	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قسیمی[۳]	قاسم بیگ افشار	.	.	.	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
قطران[۴]	حکیم قطران	سنہ ۴۶۵ھ	تبریز	عراق عجم	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
قطب[۵]	ملا قطب الدین		شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز

۱ حکیم نورالدین محمد، برادر حکیم ابوالفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فہم، علوم رسمی وکمالات انسانی صاحب کمال بود ۱۲

۲ ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نہایت مہارت داشت، مدتہا در بغداد بسر نمودہ بہند آمد روزگارے در کشمیر گذرانیدہ ہمانجا فوت شد، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

۳ قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ۱۲

۴ حکیم قطران، پہلوان عرصہ سخنوری ست، محمد عوفی اورا تبریزی دانستہ، دولت شاہ وغیرہ ویرا ترمذی نوشتہ اند، واشعارش را بنام رودکی خواندہ اند، اگرچہ در روش و طرز ہر دو متحد اند، اما ممدوحین ایشان از زمان تفاوت بعیدست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ اوست، دیوانش ہزار بیت میرسد ۱۲

۵ ملا قطب الدین، از شعرای زمان بودہ، معاصر سعدی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قمری [1]	سراج الدین	سنہ ۶۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	سلطان ابوسعید خاں والی فارس
قوامی [2]	میر قوام الدین	سنہ ۹۵۰ھ	اصفہان	ر	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
قیری [3]	شیخ قیری	۰	بغداد	عراق عرب	۰
قیدی [4]	ملا قیدی	سنہ ۹۹۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قیدی [5]	ملا قیدی	۰	کرمان	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قیصری [6]	ملا قیصری	سنہ ۱۰۲۲ھ	ہمدان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
قیلان	قیلان بیگ		بدخشاں	خراسان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

[1] سراج الدین، مولف تذکرہ صبح صادق نوشتہ کہ گاہی سراج ہم تخلص میکرد، دراصل مولدش خلاف کردہ اند بعضے اورا خوارزمی و بعضے جرجانی و بعضے آملی و دیگراں قزوینی دانستہ اند ۱۲

[2] میر قوام الدین، بسیار عظیم القدر و بلند مرتبہ بود، در زمان دولت شاہ اسمٰعیل صفوی شغل صدارت بود ۱۲

[3] شیخ قیری، از قیر مداد کلامش رائحہ عنبر بمشام جاں میرسد، از مشائخ کرام سلسلہ علیہ صوفیہ بود ۱۲

[4] ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعہ کمالات و ہنرمندی ہست، با عرفی صحبتہا داشت، بخدمت اکبر شاہ رسید، در ہند فوت شد ۱۲

[5] ملا قیدی، درویش خصال و پسندیدہ افعال بود، در اصفہان در مدرسۂ ملا عبداللہ سکونت داشت ۱۲

[6] ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود بہند آمدہ در گجرات فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

باب ک

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاتب[1]	یوسف شاہ	.	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
کاتب[2]	محمد بن عثمان	.	بلخ	״	سلطان محمود غازی والی غزنی
کاتبی[3]	محمد ابن عبداللہ	سنہ ۸۳۹ھ	نیشاپور	״	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
کاشف	.	.	بخارا	״	.
کاشف[4]	آقا اسمعیل بیگ	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاشفی[5]	ملا حسین واعظ	[illegible]	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[1] یوسف شاہ، از خوش طالعان مشہور ہرات ست، با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[2] محمد ابن عثمان، معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی ست ۱۲

[3] محمد ابن عبداللہ، در مداحی امیر تیمور صاحبقران و شاہرخ مرزا داد سخنوری دادہ، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصۂ ناظر و منظور را در مثنوی موسوم بہ مجمع البحرین کہ ذو بحرین و ذو قافیتین ست نظم کردہ ۱۲

[4] آقا اسمعیل بیگ، مثنوی در بحر تحفۃ العراقین دارد ۱۲

[5] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیہ و فنون علمیہ کمال قدرت و مہارت داشت، اخلاق کریمہ، اخلاق محسنی، انوار سہیلی، لب لباب (خلاصہ مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفہ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاشفی[1]	ملا کاشفی	•	بدخشاں	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
کاشی	آقا حسن	سنہ ۹۹۹ھ	آمل	طبرستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
کاظم[2]	سید کاظمی	•	تبریز	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کافی[3]	ملا ظفر الدین	•	ہمدان	ر	جلال الدین ملکشاہ سلجوقی والی ایران
کافی	میرزا کافی	•	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاکا[4]	ملا کاکا	سنہ ۹۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
کامل[5]	قوام الدین عبد اللہ		شیراز	فارس	•

[1] ملا کاشفی، در ۱۰۳۳ھ وارد ہندوستان شدہ ۱۲

[2] سید کاظمی، اصلش از تبریز است چوں ہمیشہ اوقات در کاشان گذرانیدہ بہ کاشی مشہور شدہ ۱۲

[3] ملا ظفر الدین، محمد عوفی توصیف جلالت شان او بسیار کردہ، در عہد ملک شاہ آوازۂ شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

[4] ملا کاکا، معلوم نیست کہ لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طہماسپ است، و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

[5] قوام الدین عبد اللہ، داغستانی گوید کہ تقی اوحدی نوشتہ کہ وی پسر استاد علی طباخ است کہ در شیراز بود، بہند آمدہ و مدتہا ملازمت کرد، از علوم بے بہرہ بود، اما ذہن سلیم و طبع مستقیم داشت، تقی اوحدی او را دیدہ است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کامل[1]	ملک سعید	۰	خلخال	اذربیجان	۰
کامی[2]	ملا کامی	۰	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
کامی	کمال الدین شاہ حسین	۰	ہمدان	عراق عجم	"
کامی	ملا کامی	۰	لاہجان	طبرستان	۰
کرمی[3]	بہار الدین	۰	یزد	عراق عجم	۰
کریمی	بہار الدین عبد الکریم	۰	سمرقند	خراسان	ملک شمس الدین کرت والی ہرات
کسائی[4]	حکیم مجد الدین ابو اسحق		مرو	"	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
کسری[5]	محمد قاسم	۰	کاشان	عراق عجم	۰
کسونی	ملا کسونی	۰	یزد	"	۰

[1] ملک سعید، از اعاظم خلخال ست، در شیراز سکونت داشت، اوقات خود را بمطالعہ تفاسیر وکتب تصوف مصروف میداشت مستجمع جمیع علوم بود ۱۲

[2] ملا کامی، روزے چند در خدمت مولانا جامی علیہ الرحمۃ مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

[3] بہار الدین، بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

[4] حکیم مجد الدین، معاصر رودکی بود، حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافتہ ست، گویند کہ عمرش از صد طبیعی درگذشتہ بود، محمود غزنوی را دریافتہ ومدح وے کردہ است ۱۲

[5] محمد قاسم، از اولاد اہلی شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کفری[۱]	میر حسین	۱۰۱۰ھ	تربت	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
کفشگر[۲]	ملا کفشگر	.	گازرون	فارس	.
کلامی	مصلح الدین	.	لار	״	.
کلامی[۳]	ملا کلامی	.	اصفہان	عراق عجم	سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی
کلان[۴]	امیر خواجہ کلان	.	کرمان	خراسان	ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند
کلبی[۵]	کلبی بیگ ذو القدر	.	.	.	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
کلیم[۶]	ابو طالب	۱۰۶۱ھ	ہمدان	عراق عجم	״

۱ **میر حسین**، از خوش خیالان زمان بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

۲ **ملا کفشگر**، در شاہراہ سخنوری آہنیں قدم بود ۱۲

۳ **ملا کلامی**، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ہست، از شعرای زمان خود بود ۱۲

۴ **امیر خواجہ کلان**، از ماوراء النہر ست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت ۱۲ در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

۵ **کلبی بیگ ذو القدر**، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد و ہمانجا فوت شد ۱۲

۶ **ابو طالب**، در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خاں ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
کمال [۱]	کمال الدین اسمعیل	سنه ۶۳۵ھ	اصفهان	عراق عجم	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
کمال [۲]	کمال الدین مسعود	سنه ۷۹۳ھ	خجند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
کمال [۳]	کمال الدین زیاد	.	اصفهان	عراق عجم	.
کمال [۴]	کمال الدین	.	زنجان	خراسان	جلال الدین خوارزمشاه والی خوارزم
کمال [۵]	کمال الدین عبدالرزاق	سنه ۸۸۷ھ	هرات	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کمال [۶]	استاد کمال الدین	.	بخارا	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۱] **کمال الدین اسمعیل** ملقب بخلاق المعانی، استاد مسلم الثبوت فن و عندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفهان برخاست، مرید قدوة المشائخ شیخ شهاب الدین سهروردی بود، در بارگاه جلال الدین خوارزمشاه بمنصب والای ملک الشعرای سرافرازی داشت ۱۲

[۲] **کمال الدین مسعود**، از اکابر خجند ست، اشعارش در کمال رتبه و عذوبت ست، معاصر خواجه حافظ ست، وفاتش دریزد بظهور رسید ۱۲

[۳] **کمال الدین زیاد**، صاحب مضامین بلند و اشعار دلپسند ست، محمد عوفی در ستایش وے کمی نکرده ۱۲

[۴] **کمال الدین**، معاصر نصیر الدین طوسی ست، و مداح خواجه شمس الدین صاحب دیوان، در مدح خواجه نصیر الدین شعرها گفته ست ۱۲

[۵] **کمال الدین عبدالرزاق**، بوفور کمال از جهانیان ممتاز بود، در انشای شعر دستے تمام داشت ۱۲

[۶] **استاد کمال الدین عمیدی**، از فصحای زمان ست، در سخنوری مرتبه عالی داشت، معاصر میر معزی، و حکیم انوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کمال [۱]	ملک کمال کوته پائی	۰	۰	۰	۰
کمالی [۲]	۰	سنه ۱۰۲۰ھ	سبزوار	خراسان	شاه عباس ماضی والی ایران
کمالی	مولانا کمال	۰	نیشاپور	//	امیر تیمور والی سمرقند
کوثری [۳]	میر عقیل	۰	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
کوکب [۴]	میرزا مهدی	۰	مازندران	طبرستان	نادر شاه والی ایران
کوکبی [۵]	قباد بیگ	۰	ماوراء النهر	خراسان	جهانگیر شاه والی هند
کیفی [۶]	ملا کیفی	۰	سیستان	//	//

باب گ

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
گرامی	میر عبد الرحمن	سنه ۱۱۲۴ھ	خواف	خراسان	۰

[۱] ملک کمال کوته پائی، در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولی داشت، در خدمت فخر الملک می بود ۱۲

[۲] کمالی مشهور به فصیح سبزواری ست، از شعرای صاحب قدرت زمان شاه عباس ست، شاهنامه بجهت آں بادشاه در غایت پختگی و خوبی گفته است ۱۲

[۳] میر عقیل، صاحب مثنوی فرهاد و شیرین ست ۱۲

[۴] میرزا مهدی، از مستعدان روزگار و صاحب کمالات الاستعداد بود، اشعارش از مثنوی قصائد و غزل و رباعی و قطعه بسیار ست ۱۲

[۵] قباد بیگ، در زمان جهانگیر بهند آمده در گولکنده می بود ۱۲

[۶] ملا کیفی، جوان یهود بود از سیستان به سبزوار آمد باسلام مشرف گردید و در آخر بهند آمد، اشعار خوب دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
گلخنی [1]	مولانا گلخنی	.	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
گلشن [2]	شیخ سعد اللہ	سنہ ۱۱۴۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
گیائی	آقا بابا گیائی	.	ہمدان	عراق عجم	.

باب ل

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لامع [3]	میرزا نور	.	ہمدان	عراق عجم	.
لامعی [4]	حکیم لامعی		جرجان	طبرستان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
لبیبی [5]	ملا لبیبی	.	ادر مرد	خراسان	امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان
لذتی [6]	مہدی علی	.	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند و افکار ارجمند ست، ہمشیر زادۂ شہیدی قمی و از ندمائے خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

[2] شیخ سعد اللہ، اشعار بسیار گفتہ ہست، کلیاتش قریب بصد ہزار بیت ست ۱۲

[3] میرزا نور، خلف قاضی نصیر الدین ہمدانی ست، در حدود صدی دوازدہم بودہ ہست، با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

[4] حکیم لامعی، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، با برہانی و ابو المعالی و فخر گرگانی و عمعق بخاری و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجۃ الاسلام غزالی ست ۱۲

[5] ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد کہ ارد مردی ست یا مروزی ۱۲

[6] مہدی علی، در آگرہ می بود، نسبت استادی بہ شیخ فیضی داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لسانی [۱]	ملا عبد العزیز	سنہ ۹۴۱ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
لسانی [۲]	ملا لسانی	۰	کاشان	عراق عجم	۰
لطف [۳]	مولانا لطف اللہ	سنہ ۸۱۰ھ	نیشاپور	خراسان	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
لطفی [۴]	ملا لطفی منجم	۰	تبریز	عراق عجم	〃
لطیفی [۵]	ملا لطیفی	۰	مشہد	خراسان	۰
لولوی [۶]	حکیم لولوی	۰	〃	〃	سلطان ابراہیم ابن مسعود والی غزنی

[۱] **ملا عبد العزیز**، مداح امیر نجم وزیر شاہ اسمعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردانِ اوست، دیوان قریب بدوازدہ ہزار بیت دارد ۱۲

[۲] قبل از لسانی شیرازی بودہ است ۱۲

[۳] **مولانا لطف اللہ** سالکی ست آگاہ، با سید نعمت اللہ کرمانی ارادت داشت، و با شیخ آذری ملاقات نمودہ، در مشہد فوت شد ۱۲

[۴] **ملا لطفی منجم**، رصد بند صطرلاب معانی بودہ ست ۱۲

[۵] **ملا لطیفی**، از شعرای لطیف مشہد بود ۱۲

[۶] **حکیم لولوی**، لآلی نظمش ہمگی آبدار، و نتائج طبعش غیرت گوہر شہوارست، معاصر مسعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ۱۲

باب م

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مانی [۱]	شیخ ابوحیان	۰	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی ماضی والی ایران
ماہر [۲]	علی قلی خاں	۰	دامغان	خراسان	
ماہر [۳]	میرزا محمد علی	۱۰۸۹ھ	اکبرآباد	ہندوستان	شاہجہاں والی ہند
مبدع	ملا مبدع	۰	شیراز	فارس	۰
متین [۴]	مرزا عبدالرضا	۱۱۷۵ھ	اصفہان	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
مجد [۵]	مجدالدین ہمگر	۶۸۳ھ	شیراز	فارس	اباقا خان والی شیراز

[۱] **شیخ ابوحیان** از صدور زی امرا سیا امیر نجم ثانی وزیر شاہ اسمٰعیل کشتہ شد و در سرخاب مدفون گردید ۱۲

[۲] **علی قلی خاں**، اشعار خوب ازوی سرزدہ ۱۲

[۳] **میرزا محمد علی** با قدسی و کلیم و دیگر شعرای عہد جہانگیر و شاہجہان و عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتے نیست ۱۲

[۴] **میرزا عبدالرضا**، از دیار خود سرہند کشید و با برہان الملک سعادت خاں نیشاپوری ناظم صوبۂ اودہ روزگارے گذرانید، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵] **مجدالدین ہمگر**، معاصر سعدی شیرازی ست، قطعۂ در محاکمہ ترجیح انوری و ظہیر نوشتہ است، مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجہ بہاء الدین صاحب دیوان و حاکم شیراز بود، اول با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتے بہم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلند آوازہ گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مجد[۱]	قاضی مجد الدین	.	نسار	عراق عجم	.
مجد[۲]	میرزا مجد	.	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
مجرم	میرزا محمد	.	یزد	عراق عجم	.
مجنوں[۳]	ملا مجنوں	.	مشہد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
مجیر[۴]	خواجہ مجیر الدین	۵۷۷ھ	بیلقان	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
مجبی[۵]	ملا مجبی	.	لار	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
محتشم[۶]	ملا محتشم	۱۰۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] قاضی مجد الدین، از افاضل زمان قاضی قصبہ نسار بود ۱۲

[۲] میرزا مجد، بہند آمدہ مدتے گزرانید ۱۲

[۳] ملا مجنوں، پسر کمال الدین رفیقی و معاصر ملا جامی ست ۱۲

[۴] خواجہ مجیر الدین، شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفردہ، و ظہیر فاریابی، و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح دادہ ست ۱۲

[۵] ملا مجبی، از تلامذۂ علامہ دوانی ست، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت در اوائل حال بشیراز آمد، در نظم و نثر مشہور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدۂ ابن فارض را شرح کردہ، مثنوی مسمی بہ فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاہ گفتہ، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

[۶] ملا محتشم مداح طہماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مہارت داشت، سیما در قصیدہ و غزل، مرثیہ اش کہ بجہت سید الشہدا گفتہ مشہور ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محسن[۵۱]	میر محمد محسن	۰	رے	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
محروم[۵۲]	میر ابو تراب	۰	رر	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران
محمود	ملا محمود	۰	شیراز	فارس	۰
محزون[۵۳]	محمد حسین خطاط	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
محوی[۵۴]	میر مغیث الدین	سنہ ۱۰۲۰ھ	ہمدان	رر	جلال الدین اکبر والی ہند
محمد	محمد جان بیگ افشار	۰	داغستان	خراسان	شاہ عباس صفوی والی ایران
محمود[۵۵]	محمد وراق	۰	ہرات	رر	بہرام شاہ ابن سلطان مسعود والی غزنی
محمد[۵۶]	محمد حسین	سنہ ۹۳۲ھ	یزد	عراق عجم	۰

۵۱ محمد محسن، مدتہا در ہند بودہ، مثنوی شیرین خسرو ازوست، در بنارس داعی اجل را لبیک گفت اند ۱۲

۵۲ میر ابو تراب، پسر قاضی مسعود رازی ست، بفہم و دانش مشہور بود ۱۲

۵۳ محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریزیست، بوفور فضل و کمال مشہور بود ۱۲

۵۴ میر مغیث الدین از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بہند آمدہ مراجعت نمود، تخلص دیگران ہم محوی بود لیکن محوی ہمدانی از ہمہ ممتاز ست، در آردبیل ہم بودہ ست ۱۲

۵۵ محمود وراق، با محمد بن طاہر ذوالیمین و سلاطین طاہریہ و صفادیہ معاصر بود ۱۲

۵۶ محمد حسین، برادر مومن مرزا شہید و معاصر عرفی شیرازی ست، سرآمد تلامذۂ میرزا جان شیرازی ست، ہمہ جا رایش خلاف رای استاد کردہ آخر ترک تحصیل علوم کرد، در شیراز با مولانا عرفی بر سر شعر فہمی مباحثات کرد بعد ازاں اورا مذاقِ شاعری ہم رسید و اشعار خوب گفت، اکثر آں رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمود[۱]	ملا محمود	٠	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
محمد[۲]	حاجی محمد علی	٠	اصفہان	عراق عجم	٠
محمود[۳]	شیخ سعد الدین	سنہ ۷۲۰ھ	شبستر	״	سلطان ابو سعید خان والی فارس
محمد	حکیم محمد رضا	٠	مشہد	خراسان	٠
محمد	میرزا محمد	٠	دولت آباد	ہندوستان	٠
محمد	محمد صالح زرکش	٠	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
محمود[۴]	نجم الدین محمود	٠	٠	٠	شاہ شجاع والی شیراز
محمد	ملا محمد	٠	خوانسار	عراق عجم	٠

[۱] ملا محمود، درزمان اکبر شاہ زمین ہند را بقدم مساحت نمود ۱۲

[۲] حاجی محمد علی، از گیلان باصفہان آمد و از ملا محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نمودہ در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب میفرمود اگرچہ شعر کم دارد اما انچہ دارد منتخب است ۱۲

[۳] شیخ سعد الدین، از مشاہیر فضلا و مشائخ زمان خود ست، مرجع خاص و عام و شہر تبریزش مقام بود، مثنوی گلشن راز ش کتابیست شور انگیز و نسخہ ایست دردخیز، میر حسینی سادات ہروی ہفدہ بیت مشتمل بر ہفدہ سوال بایران فرستاد، شیخ محمود ہر سوال را بہ بیتے جواب نگاشت وبعد چندے بران ابیات و مطالب افزودہ ربطے داد و مثنوی گلشن راز نامش نہاد، فضلا بر آن شرح نگاشتہ اند، افضل آنہا شرح شیخ محمد لاہجی نوربخشی ست، دیوان مختصر دارد، باکمال اصفہانی قرابت داشت، شبستر جائیست ہفت فرسخ از تبریز ۱۲

[۴] نجم الدین محمود ابن ملک العلما رکن الدین محمد المشہور بہ صاحب لوح ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمد[1]	محمد ابن بدیع	.	نسار	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
محمد[2]	ملا محمد صوفی	سنہ ۱۰۳۵ھ	مازندران	طبرستان	جہانگیر شاہ والی ہند
مختاری[3]	ملا عثمان	سنہ ۵۴۴ھ	رشت	خراسان	سلطان ابراہیم مسعود والی غزنی
مخفی	ملا مخفی	.	.	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مخلص[4]	انند رام	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندستان	محمد شاہ والی ہند
مخلص[5]	میرزا محمد	.	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[1] محمد ابن بدیع، از اماجد دہر بود، در عہد عماد الدین زنگی دیوان انشا بوی سپرد بود، و اثر سلی ست مشہور ۱۲

[2] ملا محمد صوفی، مردے حکیم مجرد، صاحب تذکرہ ست، با ابو حیان و ملا حسن علی یزدی بہند آمدہ در کشمیر توطن گزید و بخواہش جہانگیر بدہلی رفت، در سرہند وفات یافت، صاحب تذکرہ آتشکدہ لقبش را تخلص دانستہ اورا اصفہانی خواندہ غلط کردہ ع مجردانہ کی شد بحق محمد صوفی، مصرعہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[3] ملا محمد عثمان ابن محمد، بعد از سلطان ابراہیم در رکاب بہرام شاہ بہند آمد و باز عود نمود و از سلطان ارسلان سلجوقی نوازشہا یافت ۱۲

[4] انند رام، وکیل وزیر الممالک نواب قمر الدین خاں بہادر ست، از جماعۂ ہنود دریں جزو زمان کسی بخوشش محاورگی او نیست ۱۲

[5] میرزا محمد، معاصر حزین اصفہانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدولہ محمد مومن خان گفتہ بدرگاہ او فرستاد خان مذکور او را بہ اصفہان طلبید، رعایتہا مبذول داشت، مدتے در اصفہان ماند و ہمانجا درگذشت، دیوانش سہ ہزار بیت می رسد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مدہوش [۱]	سید مبارک خاں	.	حویزہ	.	جلال الدین اکبر والی ہند
مرتضیٰ [۲]	مرتضیٰ قلی بیگ	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
مرشد	ملا مرشد	سنہ ۱۰۳۱ھ	یزد	″	جلال الدین اکبر والی ہند
مرشدی [۳]	محمد مرشد	سنہ ۱۰۲۰ھ	زوارہ	″	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مروی [۴]	خواجہ حسین	سنہ ۹۷۹ھ	سمنان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مستغنی	محمد امین	.	کشمیر	ہندوستان	.
مسرور	آقا رضی	.	قزوین	عراق عجم	.
مسعود [۵]	مسعود ابن سعد سلمان	سنہ ۵۲۰ھ	جرجان	طبرستان	سلطان ابراہیم والی غزنی

[۱] سید مبارک خاں، قامت قابلیتش بہ تشریف کمالات صوری و معنوی آراستہ بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بہند آمدہ در سلک امراے ہمایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

[۲] مرتضیٰ قلی بیگ، صاحب تذکرہ آتشکدہ او را خلف حسن خان شاملو نوشتہ ۱۲

[۳] محمد مرشد، برادر سپہری ست، درست طبیعت و صاحب فہم بود ۱۲

[۴] خواجہ حسین، در زمان ہمایوں شاہ بہند آمد، صاحب قصیدۂ تولد شاہزادہ سلیم ست ۱۲

[۵] مسعود بن سعد سلمان، معاصر ابو الفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر و جمال الدین عبد الرزاق مداح اویند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مسیح[۵۱]	حکیم رکن الدین	سنہ ۱۰۵۶ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
مشتاق[۵۲]	نصیر الدین	.	اصفہان	"	.
مشرقی[۵۳]	میرزا ملک	.	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مشرقی	ملا مشرقی	.	تبریز	عراق عجم	.
مشفقی[۵۴]	ملا مشفقی	سنہ ۹۹۵ھ	بخارا	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مشفقی	ملا مشفقی	.	لار	فارس	. .
مشہور[۵۵]	زمانا		شیراز	"	.
مشہور	مظفر حسین میرزا	.	تبریز	عراق عجم	شاہ صفی صفوی والی ایران
مظفر	ملا مظفر	.	یزد	"	.

۵۱ حکیم رکن الدین، مشہور بہ حکیم رکنا، شہسوار عرصہ سخنوری، ویکہ تاز میدان ہنر پروری بود، اُستاد میرزا صائب ست، ‌« صاحب شعر العجم سال وفاتش یک ہزار و شصت وشش نوشتہ ۱۲

۵۲ نصیر الدین، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

۵۳ میرزا ملک، از نیستان شاہ عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

۵۴ ملا مشفقی، در زمان عبداللہ خاں روزبک ملک الشعرای ترکستان بود، بہ ہند آمد ۱۲

۵۵ زمانا، از شیریں زبانان مشہور زمان، وجادو دمان معروف دوران بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منظفر[1]	حکیم سیف الدین	سنہ ۱۰۳۵ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
منظری[2]	مولانا منظر الدین	سنہ ۱۰۱۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند
منظہر[3]	مولانا منظہر جانجاناں	سنہ ۱۱۹۵ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
منظہر	منظہر الدین	۰	قوشنج	خراسان	۰
معنی[4]	علی قلی	۰	بلخ	"	۰
معجزی[5]	ملا معجزی	۰	یزد	عراق عجم	۰
معزی[6]	امیر عبداللہ محمد	سنہ ۵۴۲ھ	نیشاپور	خراسان	معزالدین ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم

[1] حکیم سیف الدین، از ارباب سلوک و طریقت بود ۱۲

[2] منظر الدین، از خویشان ملا حیدر علی نظری ست، با محتشم کاشی، و وحشی، و شیدائی ہندی معاصر بود ۱۲

[3] مولانا منظہر جانجاناں، خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفادہ میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عہد عالمگیر از منصب دنیاداری چشم ہمت پوشید، جناب مرزا منظہر اتم سخنوری ہست ۱۲

[4] علی قلی، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

[5] ملا معجزی، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

[6] امیر عبداللہ محمد، بن عبدالملک، از فصحائے زمان خود ست، در عہد سلطان سنجر امیرالامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبۂ بود کہ قصیدہ را بیک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرو اتفاق افتاد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
معروف	ملّا معروف	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
معصوم[۱]	میرزا معصوم	۰	تبریز	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معصوم[۲]	میر معصوم	سنہ ۱۰۵۲ھ	کاشان	"	شاہ جہاں والی ہند
معصوم	ملا معصوم	۰	شوستر	فارس	۰
معلوم	محمد حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معین[۳]	خواجہ معین الدین	سنہ ۶۳۳ھ	چشت	خراسان	شہاب الدین غوری والی ہند
معین[۴]	معین الملک حسین	۰	۰	۰	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
معین	معین الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران
مغربی[۵]	ملا شیریں	سنہ ۸۰۹ھ	نائن	"	امیر تیمور والی سمرقند

[۱] **میرزا معصوم**، درزمان شاہ سلیمان دو سہ بار بہند آمد مراجعت نمود ۱۲

[۲] **میر معصوم**، برادر کاشی و ولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

[۳] **حضرت خواجہ معین الدین چشتی**، سلطان الاولیا و برہان الاصفیاست، رحمۃ اللہ علیہ چوں خورشید نیمروز احوالش ازاں روشن ترست کہ محتاج ذکر باشد، خواجہ قطب الدین و سلطان شہاب الدین غوری، و مولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اویند ۱۲

[۴] **معین الملک حسین** ابن علی، از کتّاب مقرر و مقرب سلطان سنجر بود ۱۲

[۵] **ملا محمد شیریں**، مولدش قریہ نائن ست، معاصر کمال خجندی، و مرید شیخ اسمٰعیل سمنانی بود، کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، درزمان شاہرخ ابن امیر تیمور گورگانی در تبریز وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مفرد[1]	محمد علی	۰	اصفهان	عراق عجم	۰
مفید[2]	ملا مفید	سنه ۱۰۸۵ھ	بلخ	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
مفلسی[3]	ملا مفلسی	۰	مشهد	"	۰
مقبول[4]	میر مقبول	۰	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی هرات
مقصود[5]	ملا مقصود	۰	کاشان	"	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران
مقصدی	ملا مقصدی	۰	ساوه	"	۰
مقیم	میرزا مقیم	سنه ۱۱۳۱ھ	بخارا	خراسان	فرخ سیر والی هند
مقیمی[6]	حسن بیگ	سنه ۱۰۰۱ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

۱ **محمد علی**، از خوش خیالان ست، از فرط حجاب شعر خود را به کسے نمیخواند ۱۲

۲ **ملا مفید**، در زمان عالمگیر بهند آمد، و در ملتان درگذشت، ملا مفید بلخی مُرد به تخرجه لفظ آه مادهٔ سال رحلت اوست ۱۲

۳ **ملا مفلسی** از اغنیای زمان و اولیای دوران بوده ۱۲

۴ **میر مقبول** از شعرای زمان سلطان حسین مرزاست، بسیار خوش فکر بود، در کاشان رحلت کرد ۱۲

۵ **ملا مقصود** خرده فروش، معاصر محتشم کاشی ست، چندی در خدمت صدر الدین محمد خلف میر غیاث الدین منصور مشغول بود، با محتشم خصومت آغاز نهاد. آخر در یزد شهید شد ۱۲

۶ **حسن بیگ**، از بزرگان سلسلهٔ ترکمان است، مدتها در هند بود و همانجا درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مکتبی[۱]	ملا مکتبی	.	شیراز	فارس	
ملا[۲]	خواجہ ملا	.	گاذرون	"	
ملک[۳]	ملک	سنہ ۱۰۲۶ھ	قم	عراق عجم	ابراہیم عادلشاہ والی بیجاپور
ملک	ملک محمد	سنہ ۱۰۴۰ھ	تون	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
ملک	ملا ملک	.	جرجان	طبرستان	
ملک[۴]	ملک طیفور	.	انجدان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
ملہم	میرزا ملہم	سنہ ۱۰۲۶ھ	تبریز	"	شاہ عباس صفوی والی ایران
ممتاز	افضل بیگ	.	گرجستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] ملا مکتبی، در فضیلت و ہنرمندی یگانۂ زمان بود، از مکتب داران شیراز ست، مثنوی لیلی و مجنوں بہ تتبع نظامی گفتہ ست ۱۲

[۲] خواجہ ملا، در فضیلت و ہنرمندی بے مثل بود ۱۲

[۳] ملک، بہند آمد و از سلاطین دکن خصوص ابراہیم عادلشاہ رعایت و عنایت فراوان یافت ملا ظہوری خویش اوست، دو سہ مثنوی خوبی گفتہ ست ۱۲

[۴] ملک طیفور ہم تخلص ملک قمی ست، بریک بیت او مردماں گفتند کہ ایں بیت از ملک قمی ست و ملک درآں وقت بعزیمت ہند برآمدہ بود ملک طیفور از پئے او رواں شد و در حدود دار اورا دریافت و براثبات بیت خود از و وثیقہ گرفتہ باز گشت، برادر مہتر ملا داعی انجدانی ست، و شاگرد شیخ عبد الآل و مولانا فتح اللہ، اول حال کسری تخلص می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منجنیک[۱]	حکیم ابو الحسن علی	۰	ترمذ	آذربیجان	سلطان محمود والی غزنی
منشور	حاجی محمد شریف	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
منشوری	ابو سعید احمد	۰	سمرقند	خراسان	سلطان محمود والی غزنی
منشی[۲]	اسکندر	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
منصور[۳]	منصور بن علی	۰	۰	۰	مجد الدولہ دیلمی
منطقی	ابو محمد نوربخشی	۰	رے	عراق عجم	۰
منعم[۴]	منعم حکاک	۰	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
منوچہری[۵]	حکیم احمد ابن یعقوب	سنہ ۴۳۲ھ	دامغان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
منیر[۶]	ابو البرکات	سنہ ۱۰۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] **حکیم ابو الحسن علی**، معاصر ابو المعالی نحاس و ابو المفاخر رازی ست و منجنیک قریہ ایست شرقی ترمذ ۱۲

[۲] **اسکندر**، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی است ۱۲

[۳] **منصور بن علی**، مداح سلاطین دیالمہ ست و شاگرد بدیع الزمان ہمدانی، معاصر صاحب بن عباد بود ۱۲

[۴] **منعم حکاک**، در عہد شاہجہان بہند آمد، و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد، مثنوی خوبی در تعریف اکبرآباد گفتہ ست ۱۲

[۵] **حکیم احمد بن یعقوب** مشہور بہ شصت کلہ ست، از حکما و فضلا و شعرای زمان سلطان محمود غزنوی است، بعضے اورا از بلخ دانستہ اند، منوچہری تخلص خاقان منوچہر شروان شاہ، و یکی دیگرے نیز بودہ است ۱۲

[۶] **ابو البرکات**، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
موجی	علی جان بیگ	.	اصفہان	عراق عجم	.
مولیٰ[۱]	آقا عبدالمولیٰ	سنہ ۱۱۶۰ھ	″	″	سلطان حسین صفوی والی ایران
مولوی[۲]	مولانا جلال الدین محمد	سنہ ۶۷۲ھ	قونیہ	روم	علاءالدین کیقباد والی خوارزم
مولوی[۳]	حاجی احمد	.	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مومن[۴]	میر محمد مومن	.	استرآباد	طبرستان	.
مومن[۵]	آقا میرزا مومن	.	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
مہری[۶]	خاتون مہری	.	ہرات	خراسان	″
مہستی[۷]	خاتون مہستی	.	گنجہ	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۱] آقا عبدالمولیٰ، با میرزا نورس و میر نجات ہمصحبت بود ۱۲

[۲] مولانا جلال الدین پیر خمخانۂ معانی ست، از عارفان محقق بودہ، صلش از بلخ ست اما در قونیہ روم سکونت داشت۔ دیوان و مثنوی او مریضان جہل را نسخۂ شفاست، مولانا گاہی تخلص خود خمش و گاہی خاموش و گاہی مولوی میفرمود، نوراللہ مرقدہ، مادۂ تاریخ رحلت او دست ۱۲

[۳] حاجی احمد، با ولی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت ۱۲

[۴] میر محمد مومن، معلم سلطان حیدر مرزا صفوی ست در آخر بہند آمد ۱۲

[۵] آقا میرزا مومن، بہند آمدہ در خدمت جہانگیر نوکر شد ۱۲

[۶] خاتون مہری، فصیحۂ زماں و شاعرۂ دوران خود بود ۱۲

[۷] خاتون مہستی، منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود صاحب تذکرہ داغستانی گوید کہ "یک رباعی او را کہ با ہزار دیوان شعر برابری میکند راقم حروف تا شش ماہ ورد خود کردہ بود" ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
میرک[1]	مولانا میرک	.	سبزوار	خراسان	.
میرکی[2]	ملا میرک جان	سنہ ۱۰۱۶ھ	بلخ	″	شاہ عباس ماضی والی ایران
میرم	خواجہ ضیاء الدین	.	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
میلی[3]	میرزا محمد قلی	سنہ ۹۸۳ھ	ہرات	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
میر[4]	میرزا میر	.	کرمان	″	ارغون خاں والی فارس
میر	خواجہ میر کلاں	.	ماوراء النہر	″	.

باب ن

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناجی	ملا ناجی	.	تبریز	عراق عجم	.
نادری[5]	نادری شیری	.	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نادم[6]	شہسوار بیگ	سنہ ۱۱۰۰ھ	گیلان	طبرستان	جہانگیر والی ہند

[1] **مولانا میرک** شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

[2] **ملا میرک جان** در خدمت شاہ عباس ماضی کمال عزت داشت ۱۲

[3] **میرزا محمد قلی**، بااملا و لی مطارحات می نمود ۱۲

[4] **میرزا میر**، از شعرای زماں بود، باسلمان و ناصر بخاری و مظفر ہروی معاصر بود ۱۲

[5] **نادری شیری**. بعہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ مداحی وے میکرد ۱۲

[6] **شہسوار بیگ** شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچہ کم شعرست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجستہ واقع شدہ، در اوائل حال بہند آمدہ بود، درحال ہا ردن ولایت اصفہان فوت و مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
ناصر[1]	ناصر سلجوقی	.	نسا	خراسان	سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم
ناصر	خواجه ناصر قلندر نمد پوش	.	بخارا	"	جہانگیر والی ہند
ناصر[2]	ابوالمعین ابن خسرو	سنه ۴۳۱ھ	غزنی	"	سلطان محمود والی غزنی
ناصر	قاضی میر ناصر	.	بخارا	"	سلطان عبدالعزیز خان والی بخارا
ناصر	ناصر ابن منوچہر	.	.	.	.
ناصر[3]	ناصرالدین	.	سرخس	"	.
ناطقی[4]	ملا ناطقی		استرآباد	طبرستان	جلال الدین اکبر شاه والی ہند
ناظم[5]	ملا ناظم	سنه ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[1] **ناصر سلجوقی**، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

[2] **ابوالمعین بن خسرو علوی**، جامع جمیع علوم ظاہری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابوالحسن خرقانی استفاده نموده، گویند که با حکیم فارابی مباحث کرده و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

[3] **ناصرالدین** پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعه کمالات بوده، محمد عوفی او را دیده است ۱۲

[4] **ملا ناطقی**، از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب از و بزبانہاست، در عہد اکبر شاه بہند آمد در بنارس فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

[5] **ملا ناظم**، مجموعه کمالات بود، در خدمت عباسقلی خان بگلربیگی شاه سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف و زلیخا بفرمان خان مذکور گفته داد سخنوری داده، در مدت چہارده سال باتمام رسانید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناظم[۱]	خواجہ محمد صادق	۔	تبریز	عراق عجم	۔
نامی[۲]	میر معصوم خاں	۱۰۱۵ھ	ترمذ	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نامی	میرزا نامی	۔	کشمیر	ہندوستان	۔
نامی	عبد القادر	۔	۔	۔	۔
نثاری	ملا نثاری	۔	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
نجابت[۳]	میر عبد العالی	۔	اصفہان	"	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجاتی[۴]	میرزا نجاتی	۔	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران
نجم[۵]	شیخ نجم الدین کبریٰ	۶۱۸ھ	خوارزم	عراق عجم	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم

[۱] خواجہ محمد صادق، تقی اوحدی نوشتہ کہ در سنہ یک ہزار و سی و ہفت ہجری بصحبت وے رسیدم، مثنوی گفتہ موسوم بہ فیروز شہباز ۱۲

[۲] میر معصوم خاں، از امرای اکبری ست، با حکیم شفائی و فکری و تقی اوحدی صحبت داشتہ اشعار بسیار گفتہ و تتبع خمسۂ نظامی کردہ ۱۲

[۳] میر عبد العالی، موطن او اصفہان ست، منشی ممتاز بود، و در سلک منشیان سلیمان صفوی انتظام داشت، کلیاتش بدہ ہزار بودہ باشد، مرزا طاہر وحید بر آں دیباچہ نوشتہ ہست ۱۲

[۴] میرزا نجاتی، صاحب مثنوی ناز و نیاز ہست ۱۲

[۵] شیخ نجم الدین کبریٰ، از مشائخ کہ منظور نظر ایشاں بود شیخ نجم الدین بغدادی، و شیخ سعد الدین حموی، و بابا کمال خجندی، و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی وغیرہم ست، گاہی شعر می فرمود، آخر در فتنۂ چنگیز خانی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نجم [۱]	شیخ نجم الدین دایہ	۶۵۴ھ سنہ	رے	عراق عجم	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
نجم [۲]	ملا نجم الدین	۰	سمنان	خراسان	۰
نجم	ملا نجم	۹۸۸ھ سنہ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نجیبا [۳]	شیخ نورالدین	۰	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجیب [۴]	نجیب الدین	۰	جربادقان	؍؍	۰
نجیب	ملا نجیب	۰	استرآباد	طبرستان	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
نجیب	ملا نجیب		مرو	خراسان	۰
نخلی [۵]	ملا نخلی	۰	بخارا	؍؍	امام قلی خاں والی بلخ
ندیم [۶]	میرزا ذکی	۱۱۵۲ھ سنہ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] شیخ نجم الدین معروف بہ دایہ، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، معاصر مولانا جلال رومی بود ۱۲

[۲] ملا نجم الدین از شعرای زمان و افاضل دوران بود ۱۲

[۳] شیخ نورالدین در انشا، نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود، در زمان سلطان حسین صفوی بہ ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

[۴] نجیب الدین از شعرای مشہور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بودہ، بعد از کمال اسمٰعیل در عراق بعرصۂ ظہور آمد ۱۲

[۵] ملا نخلی، در خدمت امام قلی خاں بسر می برد ۱۲

[۶] میرزا ذکی، مثنوی موسوم بہ بدر نجف در سلک نظم کشیدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نزاری[۱]	حکیم نزاری	۸۳۷ھ	قائن	قہستان	۰
نزاری	ملا نزاری	۰	گیلان	طبرستان	۰
نسبتی[۲]	ملا نسبتی	۱۱۰۰ھ	تھانیسر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
نسبتی[۳]	ملا نسبتی	۰	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نسیمی[۴]	ملا نسیمی	۰	ہرات	؍؍	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نشانی[۵]	علی احمد	۱۰۲۰ھ	دہلی	ہندوستان	نورالدین جہانگیر والی ہند
نشاط	آقا عبدالوہاب	۱۱۹۰ھ	تبریز	عراق عجم	نادرشاہ والی ایران
نصر[۶]	حمیدالدین نصراللہ	۰	۰	۰	سلطان مسعود بن ابراہیم

[۱] حکیم نزاری از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قہستان شیخ سعدی بخانۂ او وارد شد مدتی شیخ نگاہ داشتہ ۱۲

[۲] ملا نسبتی، دیوانش قریب بہ شش ہزار بیت ست، اشعار با مزہ دارد ۱۲

[۳] ملا نسبتی، مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ۱۲

[۴] ملا نسیمی، صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ۱۲

[۵] علی احمد مہرکن، از فرقۂ اولیا و زمرۂ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت و مکررکنایات بوی فرمودہ اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت، بسیارے طالبان حق از قدمش بمنزل مقصود رسیدہ ہدایت یافتہ اند ۱۲

[۶] حمیدالدین نصراللہ، فارس میدان سخنوری و مبارز معرکہ بلاغت گستری بود، منشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفادہ نمودہ اند، بلغت فارسی و تازی تالیفات و ابیات خوب دارد، ترجمہ کلیلہ و دمنہ از وست، مداحی سلطان مسعود بن ابراہیم کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نصیبی	بابا نصیبی	سنہ ۹۴۴ھ	گیلان	طبرستان	سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند
نصیر [1]	ابو نصر نصیر الدین	سنہ ۱۰۰۸ھ	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نصیر	نصیر الدین چراغ دہلوی	سنہ ۷۵۷ھ	دہلی	ہندستان	سلطان فیروز شاہ باربک
نصیر [2]	خواجہ نصیر الدین	سنہ ۶۷۲ھ	طوس	خراسان	ہلاکو خاں والی خراسان
نطقی [3]	ملا نطقی	۰	نیشاپور	"	۰
نطقی [4]	نطقی ابن غازی بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نظام [5]	نظام الدین ابو العلا	سنہ ۹۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[1] **ابو نصر نصیر الدین** بدخشانی اصل و ہمدانی مولد ست ۱۲

[2] **خواجہ نصیر الدین** ابن امام فخر الدین محمد رازی ست، در طوس باہ جمادی الاول سنہ ۵۹۷ھ متولد شد، وہمانجا کسب کمالات کرد، در حکمت شاگرد بہمن یار و او شاگرد شیخ بو علی سینا ست، شرحی بر اشارات شیخ بو علی، و در نجوم شرحی بر صد کلمہ بطلیموس و در عقائد متن تجرید، و در سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف اوست، در کاظمین مدفون شد ۱۲

[3] **ملا نطقی**، با حاجی محمد جان قدسی معاصر بود ۱۲

[4] **نطقی**، ابن غازی بیگ، از سخنوران زمان بوده ۱۲

[5] **نظام الدین ابو العلا**، معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نظام[۱]	میر نظام دست غیب	.	شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
نظام	ملا نظام	.	تبریز	عراق عجم	.
نظام	نظام الدین اعرج	.	.	.	.
نظام[۲]	حکیم نظام الدین علی	سنہ ۱۰۰۰ھ	کاشان	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
نظام[۳]	قاضی نظام الدین عثمان	.	قزوین	عراق عجم	ارغون خان والی فارس
نظامی[۴]	ابو محمد الیاس	سنہ ۶۰۲ھ	گنجه	آذربیجان	سلطان نصرت الدین جهان پهلوان والی شیراز
نظمی	محمد میرک نظمی		هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
نظیر[۵]	ملا نظیر	.	مشهد	"	ابراهیم عادلشاه والی بیجاپور

[۱] میر نظام دست غیب در اندک وقتی بکمال شاعری مشهور گردید، از سخنوران مشهورست، دیوانش بسه هزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، و در پهلوی خواجه حافظ سعدی مدفون شد ۱۲

[۲] حکیم نظام الدین علی، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

[۳] قاضی نظام الدین عثمان، بعضے او را معاصر الجایتو خان دانسته اند و برخی ملازم حضور ارغون خان گفته، بهر حال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

[۴] ابو محمد الیاس، اگرچه در گنجه می بود اما مولدش در شهر قم ست، چنانکه در اقبال نامه میگوید ؎ چو در گرچه در بحر گنجه گمم :. ولے از کهستان شهر قمم ۔ هزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسه دارد ۱۲

[۵] ملا نظیر، از شعراے مقرر زمان بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظیری[۵۱]	میرزا محمد حسین	سنہ ۱۰۲۱ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نعیمی[۵۲]	سید فضل اللہ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نعمت اللہ[۵۳]	شاہ نعمت اللہ	سنہ ۸۳۴ھ	کرمان	خراسان	شاہرخ میرزا والی خراسان
نفیسی	ملا نفیس	۰	کاشان	عراق عجم	۰
نقی[۵۴]	شیخ علی نقی کمرہ	سنہ ۱۰۳۱ھ	کمرہ	۰	۰

[۵۱] میرزا محمد حسین، شاعر غزل سرای شیرین بیان بود، از خراسان بعراق آمده با شعرای آنجا مشاعرات نمود و از آن جا بہندوستان آمده در خدمت اکبر و جہانگیر ترقیات نمود، غزلیات او بسیار ست، و اشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

[۵۲] سید فضل اللہ، از محققان و عارفان ست، در سائر فنون شریفہ یگانہ جہان بود، تصانیف عالیہ دارد ۱۲

[۵۳] شاہ نعمت اللہ نور الدین، صاحب مرتبہ بلند و مقامات ارجمند ست، مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کردہ، و علم کلام و الہیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خواندہ، از فضلای آن عہد سید محمود واعظ مشہور بہ شاہ داعی الی اللہ، و شیخ ابو اسحٰق بہرامی و سجاق اطعمہ شیرازی و شیخ کمال الدین خجندی و شاہ قاسم زوار، و خواجہ صائن الدین علی ترک و مولانا شرف الدین علی یزدی و جماعت کثیر از مریدان سید بودہ اند، پس از یک صد و بیست سال در موضع ماہان وفات یافت ۱۲

[۵۴] علی نقی، از معارف شعرای غزلسرای کمرہ (از توابع اصفہان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، اشعار عاشقانہ دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نورش[۱]	محمد حسین	۰	دماوند	خراسان	سلطان حسین صفوی والی ایران
نوری	قاضی نور اللہ	سنہ ۱۰۱۹ھ	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نوری[۲]	قاضی نور الدین	سنہ ۱۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل ثانی صفوی والی ایران
نوعی[۳]	محمد رضا	سنہ ۱۰۱۹ھ	جنوشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نویدی[۴]	عبیدی بیگ	..	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
نیکی[۵]	زین الدین مسعود	۰	خبابد	خراسان	بہرام ابن مسعود شاہ والی غزنی
نیازی[۶]	ملا نیازی	..	بلخ	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] **محمد حسین**، در اصفہان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفہانی ست ۱۲

[۲] **قاضی نور الدین**، از افاضل زماں بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

[۳] **محمد رضا**، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامہ ازوست، شاگرد محتشم کاشی ست، در برہان پور فوت شد ۱۲

[۴] **عبیدی بیگ** از اکابر زادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مہارت داشت و در ملک نظم رایت شہرت افراخت، در جواب خمسہ نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

[۵] **زین الدین مسعود**، پسر علی اصلاح اصفہانی ست، اکثر بہ تجارت می گزرانید، مثنوی در برابر مخزن اسرار نظامی گفتہ ست ۱۲

[۶] **ملا نیازی**، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زماں بود ۱۲

باب و

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واثق	میرزا حسین بیگ	.	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واحد[۱]	ملا محمد علی	.	قم	عراق عجم	.
وارستہ[۲]	امام قلی بیگ چکنی	۱۰۷۵ھ	رے	ر	شاہجہاں بادشاہ والی ہند
وارثی	ملا وارثی	.	اردبیل	آذربیجان	.
واصل	محمد امین	.	لاہجان	طبرستان	.
واصف	میرزا امین	.	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واصف[۳]	مولانا سید حسین شاہ	۱۲۸۵ھ	بخارا	خراسان	ابو ظفر بہادر شاہ والی ہند

[۱] ملا محمد علی، اصلش از قم ست، اما در اصفہان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفتہ، در سلک خوشنویسان سرکار شاہ سلیمان انتظام داشت ۱۲

[۲] امام قلی بیگ چکنی بہند آمدہ، در عہد شاہ عباس صفوی باز بایران رفتہ وہمانجا فوت شد ۱۲

[۳] مولانا سید حسین شاہ، اصلش از بخارا است، فاتحہ فراغ علوم در خدمت قدوۃ العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند، سالہا در علیگڈہ و کانپور ہنگامہ درس و تدریس گرم داشت، پس بہ بھوپال رفتہ چندی بہ تعلیم و تربیت رئیسہ بھوپال پرداخت، و ہمانجا رہگرای عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیہ پیشش خواندہ است، کتاب خلعت الہنود درجواب اندرمن ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واضح[۱]	میرزا مبارک ارادت خان	سنہ ۱۱۱۲ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واضح	آقا زمان	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
واعظ[۲]	میرزا محمد رفیع	سنہ ۱۱۰۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
واقف	شیخ نور العین	سنہ ۱۱۹۰ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
واقف[۳]	ملا واقف	.	خلخال	آذربیجان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
واقفی[۴]	خواجہ علی	.	مشہد	خراسان	.
والہ[۵]	میرزا یوسف	.	قزوین	عراق عجم	″
والہ	ملا والہ	.	ہرات	خراسان	.
والہ	جمال الدین	.	شیراز	فارس	.

[۱] میرزا مبارک ارادت خاں، شاگرد محمد زماں راسخ ہست ۱۲

[۲] میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجنان ترجمہ احادیث اہل بیت از دست، در مراتب نظم دیوانے قریب ہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

[۳] ملا واقف از ارباب فضل و عرفاں بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی تہ روم رفت و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۴] خواجہ علی برادرزادہ خواجہ محمد جان قدسی ہست، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر مربوط بود، نشو و نمای او در ہرات بود بدکن آمدہ بمراتب ایالت رسید ۱۲

[۵] میرزا یوسف برادر میرزا طاہر وحید ست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
واله[1]	علی قلی خان	سنه ۱۱۷۷ھ	داغستان	خراسان	محمد شاه بادشاه والی هند
والی[2]	امیر والی	.	قم	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
واهب[3]	میرزا حسن	.	اصفهان	"	"
وجدان	میر معصوم علی نسب خان زمان	سنه ۱۱۶۰ھ	سرهند	هندوستان	محمد شاه والی هند
وحدت	حکیم عبدالله	.	گیلان	طبرستان	.
وحشی[4]	ملا وحشی	سنه ۹۹۱ھ	بافق	عراق عجم	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
وحید[5]	میرزا محمد طاهر	سنه ۱۱۰۵ھ	قزوین	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
وصاف[6]	شرف الدین	سنه ۷۱۹ھ	شیراز	فارس	سلطان محمد خدابنده والی ایران

[1] **علی قلی خان** در عنفوان جوانی از اصفهان بهند آمد و همانجا فوت شد، شعر بسیارے گفته، صاحب دیوان و تذکره موسوم به ریاض الشعرا ست ۱۲

[2] **امیر والی** از استادان فصیح بیان و شیوای شیریں زبان ست، اشعار رنگیں و افکار رنگیں بسیار دارد، در سنه ۱۰۶۰ھ در عرصهٔ حیات بود ۱۲

[3] **میرزا حسن** در شاعری و تاریخ گوئی مهارت و قدرت تمام داشت ۱۲

[4] **ملا وحشی**، از بافق که قصبه ایست از مضافات یزد، چوں اکثر اوقات در یزد بسر می برد به یزدی شهرت یافت، از شعرائے شیریں زبان ست، سه مثنوی دارد، یکی در بحر مخزن اسرار مسمی به خلد بریں، دیگی در بحر خسرو شیریں موسوم به ناظر و منظور، و یکے دیگر نیز در بحر خسرو شیریں که ناتمام ست مسمی به فرهاد و شیریں ۱۲

[5] وزیر شاه سلیمان صفوی بوده دائی دیوان نود هزار بیت دارد ۱۲

[6] صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زماں و یگانه دوراں بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
وصالی[1]	میر علاء الدین	سنہ ۹۹۸ھ	.	خراسان	.
وفائی[2]	ملا وفائی کور	.	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
وفائی[3]	ملا وفائی	.	ہرات	خراسان	״
وقوعی[4]	ملا وقوعی	.	تبریز	عراق عجم	.
وقوعی[5]	ملا محمد شریف	سنہ ۱۰۰۲ھ	نیشاپور	خراسان	״
وقاری[6]	ملا محمد امین	.	یزد	عراق عجم	.
ولی[7]	ملا محمد	سنہ ۹۹۹ھ	دشت بیاض	قہستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وہمی	ملا حسن	.	قم	عراق عجم	-
وہمی[8]	طہماسپ قلی بیگ	.	ترشیز	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند

۱ میر علاء الدین، از کاملان اہل ست، صاحب ترجیع بند مشہور بہ مامقیماں ۱۲

۲ ملا وفائی کور، از اتراک ست، چوں در چشمے اندکی عیب بود، بہ کور شتہار یافت ۱۲

۳ ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در سنہ ۱۰۱۰ھ در آگرہ بود ۱۲

۴ ملا وقوعی، صاحب تذکرہ ریاض الشعرا گوید کہ وے از شعرای مشہور ست ۱۲

۵ ملا محمد شریف، از ارباب کمال ست، خط شکستہ راخوب می نوشت، در خدمت اکبر شاہ بسر می برد ۱۲

۶ ملا محمد امین، از ارباب کمالات و ہنرمندی بود ۱۲

۷ ملا محمد ابن فصیح، از شعرای معروف و سخنوران مشہور ست، در غزل سرائی طبعش متین، و اشعارش نمکین ست ۱۲

۸ طہماسپ قلی بیگ، در عہد جہانگیر شاہ بہند آمدہ بخدمات سرفراز گردید ۱۲

باب ها

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
ہاتفی[۱]	ملا عبداللہ	سنہ ۹۲۵ھ	جام	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
ہادی[۲]	میرزا ہادی	.	شہرستان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
ہادی	میرزا ہادی	.	لار	فارس	.
ہارون[۳]	خواجہ ہارون	.	جوئن	خراسان	سلطان اباقاخان والی خراسان
ہاشمی	امیر ہاشمی	سنہ ۹۶۹ھ	قندہار	〃	جلال الدین اکبر والی ہند
ہلاکی[۴]	ملا ہلاکی	سنہ ۱۲۰۰ھ	ہمدان	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
ہلالی[۵]	نور الدین	سنہ ۹۳۶ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[۱] **ملا عبداللہ** ہمشیرزادہ مولانا عبدالرحمن جامی ست، چہار کتاب باوزان خمسۂ نظامی نظم کردہ است ۱۲

[۲] **میرزا ہادی** پسر میرزا رفیع الدین شہرستانی ہست، در اوائل حال محتسب ممالک بود، در زمان شاہ سلیمان بہند آمدہ بہ مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲ .

[۳] **خواجہ ہارون** پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت، وزیر اباقاخان بودہ ۱۲

[۴] **ملا ہلاکی**، بہ اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

[۵] **نور الدین** معاصر ملا جامی و ملازم کسی ہست، گاہی در عراق و گاہی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنون و صفات العاشقین، و شاہ درویش از و بیادگار ست، دیوان قصائد و غزلش مشہور ست، سیف اللہ کشت، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ہمام[1]	میر ہمام	سنہ ۷۱۳ھ	تبریز	عراق عجم	اتابک ابوبکر والی شیراز
ہمایون[2]	امیر ہمایون	سنہ ۹۲۰ھ	اسفرائن	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب یا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
یاری	ملا یاری	سنہ ۹۵۲ھ	یزد	عراق عجم	۔
یحیے[3]	قاضی یحیے	سنہ ۱۰۵۲ھ	لاہجان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
یحیی[4]	امیر یحیے	سنہ ۹۰۱ھ	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
یحیی[5]	میر یحیے	سنہ ۱۰۶۴ھ	کاشان	فارس	شاہجہان والی ہند
یقینی[6]	قاضی عبداللہ	۔	لاہجان	طبرستان	″

[1] میر ہمام، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

[2] امیر ہمایون، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

[3] قاضی یحیے، از افاضل زماں بود، مدتے مدید در کاشان سکونت داشت پس بہند آمد، شاہجہاں در حق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، و ہمانجا وفات یافت ۱۲

[4] امیر یحیی، از اماجد فضلای نامدار ست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ از وست ۱۲

[5] میر یحیے مشہور بہ کاشی شیرازی الاصل ست، در کاشان طرح توطن اندوخت، و در عہد شاہجہان بہند آمد ۱۲

[6] قاضی عبداللہ، عم قاضی یحیے لاہجی ست، در فضیلت و کمال یگانۂ آفاق بود، در لاہجان شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
یغما	.	.	قم	عراق عجم	.
یقینی[1]	ملا یقینی	.	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
یمینی[2]	مولانا یمینی	.	سمنان	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
یمینی[3]	محمد ابن عثمان	.	غزنی	"	سلطان محمود والی غزنی
یوسف	محمد یوسف	.	گاذرون	فارس	.
یوسفی[4]	محمد یوسف	.	جرباذقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[1] ملا یقینی، امیر علی شیر گوید کہ در ترکی و فارسی شعر می گفت، مدفنش در دہ دو برادران است ۱۲

[2] مولانا یمینی، از تازہ خیالان و نادرہ گویان عصر بود ۱۲

[3] محمد بن عثمان، در عہد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کران بہ کران رسید تاریخ یمینی کہ مشتمل بر احوال محمود ست، با تصانیف دیگر از وست ۱۲

[4] محمد یوسف، گاہی یوسف و گاہی یوسفی تخلص میکرد، قبل از اکبر بود ۱۲

تمت

التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر مصرحہ ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

صفحہ	۴	سطر	۹			میں بجائے	فرابی	خرابی
″	″	″	۱۸	″	″	″	بہنہ	مہنہ
″	۶	″	۱۵	″	″	″	خوانی	خوافی
″	۸	″	″	″	″	″	بمعرض	بمرض
″	۱۱	″	۱۱	″	″	″	ارضی	رضی
″	۱۳	″	۷	خانہ	۳	میں بجائے	شیراز	۰
″	″	″	″	″	″	″	فارس	شیراز
″	″	″	″	″	۵	″	۰	فارس
″	″	″	۸	″	۳	″	مشہد	۰
″	″	″	″	″	۴	″	خراسان	مشہد
″	″	″	″	″	۵	″	۰	خراسان
″	۲۲	″	۱۵			میں بجائے	ارو	ازو
″	۲۹	″	۱۶		″	″	حاجی	جامی
″	۴۸	″	۱۳		″	″	تبارره	تبارزہ
″	۵۲	″	۱۲		″	″	عریز	عزیز
″	۵۴	″	۱۵		″	″	خوادف	خواف
″	۵۷	″	۱۳		″	″	نجیسی	نجیبی
″	۵۸	″	۱۰		″	″	تارزہ	تبارزہ

صفحہ		سطر				میں بجائے	
صفحہ	۶۱	سطر	۱۸			میں بجائے عبدالحسین	عبدالحسین
"	۶۶	"	۴	"	"	ملابر	جلایر
"	۶۲	"	۱۵	"	"	قران	اقران
"	۶۴	"	۱۲	"	"	بطور	•
"	"	"	۱۶	"	"	بلقی	بُلقی
"	"	"	۱۷	"	"	کاتی	کامی
"	۷۷	"	۹	"	"	سمرقند	سمر
"	۷۹	"	۱۶	"	"	علوم	علو
"	۸۴	"	۱۳	"	"	کلام درفن	کلام و درفن
"	۸۵	"	۱۱	"	"	تسلیم کردند	تسلیم کردند
"	۹۲	"	۱۰	"	"	بدری	بدرسے
"	۹۷	"	۱۲	"	"	مثنوی خوبی	مثنوی خوبے
"	۱۰۱	"	۱۵	"	"	نجارا	بخارا
"	۱۰۶	"	۱۷	"	"	ہمداں	ہمدامان
"	۱۱۶	"	۸	"	"	اورمزو	مرو
"	"	"	۱۵	"	"	ابوالمحالی	ابوالمعالی
"	۱۱۹	"	۱۲	"	"	سفردہ	شفردہ
"	۱۲۳	"	۱۷	"	"	ابوالفرح	ابوالفرج
"	۱۲۴	"	۱۵	"	"	نیستاں	منشیان
"	۱۲۵	"	۱۱	"	"	میرزابیدل	ازمیرزابیدل
"	"	"	۱۲	"	"	مرزامظہر	مرزامظہر